

حصہ اول

انیس اسیا چین

حصہ اول

سب حکم جناب مناد آئرٹھ آف پبلک انشورٹن سرٹھ تعلیم مالک مغربی تھائی لاند

کے

1878

واسطے استعوان مدارس و مکاتب ملک اووہ جسکو

راے درگا پرشاد مناد، ماسٹر اسٹنٹ انسپکٹر سرٹھ تعلیم اووہ

نے

انگریزی اوٹ لائن آف جاگرفی مطبوعہ مدرس سے ترجمہ کیا اور

باعانت منشی رام پرشاد مدرس، واسکول منکور

بارمپہم

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ میں چھاپا

سال ۱۲۹۷

فہرست حصہ اول میں ایشیا صین کی علم جغرافیہ میں				
نمبر	مضامین	صفحہ	نمبر	مضامین
۱	زمین کی شکل اور مقدار کے بیان	۱	۲۷	حیوانات کے بیان میں
۲	زمین کے حرکات کے بیان میں	۷	۲۵	ہندوستان کے باشندوں کے بیان میں
۳	نظام شمسی کے بیان میں	۷	۲۶	زبانوں کے بیان میں
۴	حدود و خطوط جغرافیہ کے بیان میں	۲	۲۷	طریقوں اور دستوروں کے بیان میں
۵	منطقات کے بیان میں	۷	۲۸	محنت اور تجارت اور علم کے بیان میں
۶	زمین کے قدرتی حصوں کے بیان میں	۳	۲۹	مذہب کے بیان میں
۷	تاریکی کے حصوں کے بیان میں	۷	۳۰	ہندوستان کی قدیم سلطنتوں کے بیان میں
۸	نفسکی و تری کے بڑے حصوں کے بیان میں	۴	۳۱	سلطنت مغلیہ کے حصوں کے بیان میں
۹	نباتات کے بیان میں	۷	۳۲	حال کے حصوں کے بیان میں
۱۰	جانوروں کے بیان میں	۵	۳۳	ممالک محفوظہ کے بیان میں
۱۱	زمین کی آبادی کے بیان میں	۷	۳۴	ممالک شرفی کے بیان میں
۱۲	جماعت انسان کی تعداد و غیرہ کے بیان میں	۶	۳۵	جنوبی ایشیا کے ممالک کی آبادی کے بیان میں
۱۳	ایشیا کے بیان میں	۷	۳۶	وہا کے خاص کے بیان میں
۱۴	ہمایون کے بیان میں	۷	۳۷	آسام کے بیان میں
۱۵	دریائوں کے بیان میں	۷	۳۸	جنوبی ایشیا کے ممالک کے بیان میں
۱۶	آب و ہوا اور پیلوی کے بیان میں	۶	۳۹	اوڈیسہ کے بیان میں
۱۷	ایشیا کے لوگوں کے بیان میں	۷	۴۰	پماڑ
۱۸	ایشیا کے مذہبوں کے بیان میں	۹	۴۱	بنگلہ کی جنوبی مغربی حد
۱۹	ہندوستان کے بیان میں	۱۰	۴۲	اوڈھ
۲۰	ہمایون کے بیان میں	۷	۴۳	ممالک مغربی و شمالی
۲۱	دریائوں کے بیان میں	۱۱	۴۴	قسمتوں اور بڑے شہروں کے بیان میں
۲۲	آب و ہوا کے بیان میں	۱۲	۴۵	بیان پنجاب
۲۳	قسم زمین بناتے پیداوار کے بیان میں	۷	۴۶	بیان قسمتوں کا

نمبر	مضامین	صفحہ	نمبر	مضامین	صفحہ
۴۷	احاطہ بینی	۳۱	۵۹	سیام	۵۹
۴۸	قسمتوں اور خاصہ نکات بیان	۳۲	۶۰	آسام	۶۰
۴۹	پونا	۳۳	۶۱	سلطنت چین	۶۱
۵۰	سندھ	۳۴	۶۲	باشندہ	۶۲
۵۱	احاطہ منداس	۳۵	۶۳	شہر	۶۳
۵۲	کرنگ	۳۶	۶۴	کوریا	۶۴
۵۳	قسمتوں اور شہر و مکے بیان میں	۳۷	۶۵	تبت	۶۵
۵۴	تنجو رک بیان	۳۸	۶۶	جاپان	۶۶
۵۵	وسطی اضلاع کا بیان	۳۹	۶۷	ایشیاسہ روس کا بیان	۶۷
۵۶	اضلاع مغربی یعنی کنڈ اور طاہا کا بیان	۴۰	۶۸	قسمتوں کا بیان	۶۸
۵۷	مالک محفوظہ کا بیان	۴۱	۶۹	خود سر آنا ریا ترکستان کا بیان	۶۹
۵۸	ریوان	۴۲	۷۰	افغانستان	۷۰
۵۹	راچوتانہ	۴۳	۷۱	بلوچستان	۷۱
۶۰	مالک گوالیار	۴۴	۷۲	ایران	۷۲
۶۱	نظام الملک کی عملداری	۴۵	۷۳	عرب	۷۳
۶۲	ریاستہائے محفوظہ متعلقہ احاطہ بینی	۴۶	۷۴	مذہب	۷۴
۶۳	مالک محفوظہ متعلق احاطہ منداس	۴۷	۷۵	ایشیاسہ روم	۷۵
۶۴	مالک خود سر کا بیان	۴۸	۷۶	باشندہ	۷۶
۶۵	جزیرہ سیلان یعنی لنگکا کا بیان	۴۹	۷۷	مراہینی شام اور چین کا بیان	۷۷
۶۶	قسمتوں کا بیان	۵۰	۷۸	آرمینہ	۷۸
۶۷	جزیرہ ناچین ہندی کا بیان	۵۱	۷۹	کریوستان یعنی اسیریا کا بیان	۷۹
۶۸	عملداری سکر	۵۲	۸۰	ابجہر یعنی میسوپوٹیمیا کا بیان	۸۰
۶۹	صوبہ کات تاجسیرم	۵۳	۸۱	عراق عربینی کیلڈیا کا بیان	۸۱
۷۰	برصا	۵۴	۸۲	فہرست آبادی مالک شہر کا بیان	۸۲

انیس السّین

حصّہ اول

زمین کی شکل اور مقدار کے بیان میں

علم جغرافیہ میں کرۂ زمین کا بیان ہو۔

زمین مثل گیند کے گول ہو۔

زمین کا قطر یعنی اسکے بیچوں بیچ کی ناپ ۷۹۱۲ میل اور اس کا محیط یعنی اسکے گرد کی ناپ ۲۴۹۵۶ میل ہو۔

زمین کی سطح قریب ۱۹۷۰۰۰۰۰ میل مربع کے ہو۔

۲۔ زمین کی حرکات کے بیان میں

زمین مثل چاند کے آسمان میں روان ہو وہ کسی چیز پر سکون نہیں رکھتی ہو۔

زمین ایک دفعہ ۲۴ گھنٹوں میں گرد گھوم جاتی ہو اور اسی سے رات و دن پیدا ہوتا ہو ۲۴ و ۳ دن اور ۶ گھنٹے میں زمین گرد آفتاب کے دوہر کر تی ہو اور اسی سے ایک برس پیدا ہوتا ہو۔

۳۔ نظام شمسی کے بیان میں

درمیان آفتاب و زمین کے ۹ کروڑ پچاس لاکھ میل کا فاصلہ ہو۔

آفتاب زمین سے قریب قریب ۱۳ لاکھ گونہ بڑا ہے سیارے وہ اجرام سماوی ہیں جو آفتاب کے گرد متحرک ہیں خاص سیارے یہ ہیں عطارد زہرہ زمین مریخ شکاری زحل یوٹرانس پٹے ہر شل۔

۴۔ حدود خطوط جغرافیہ کے بیان میں

زمین کا محور ایک خط فرضی ہے جو اسکے مرکز میں ہو کر گزرتا ہے اور اسی پر زمین گھومتی معلوم ہوتی ہے قطبین شمالی اور جنوبی محور زمین کے سرے ہیں۔ خط استوا ایک دائرہ فرضی ہے جو گرد زمین کے قطبین سے مساوی فاصلوں پر گزرتا ہے فاصلہ کسی جگہ کا خط استوا سے شمال یا جنوب کی جانب اسی جگہ کا عرض کہلاتا ہے۔

جو خطوط کہ قطبین پر ہو کر زمین کے گرد اگر گزرتے ہیں وہ نصف النہار کہلاتے ہیں۔

نصف النہار مفروضہ سے کسی جگہ کا فاصلہ خواہ شرقی ہو خواہ غربی اس جگہ کا طول کہلاتا ہے۔

۵۔ منطقات کے بیان میں

خطوط سرطان و جدی کے دو دائرے ہیں کہ خط استوا سے $\frac{1}{4}$ ۲۳ درجے کے قریب کرۂ زمین کے گرد گھومتے ہوئے ہیں ان میں شمالی خط سرطان اور جنوبی خط جدی کہلاتا ہے۔

دو اور قطبی دے دائرے ہیں جو قطبین سے $\frac{1}{4}$ ۲۳ درجے کے قریب دو زمین ان میں شمالی دائرہ شمالی اور جنوبی دائرہ جنوبی کہلاتا ہے زمین مریخ

جھیل اس پانی کو کہتے ہیں جو کہ چاروں طرف زمین سے گھرا ہو۔
 خلیج پانی کا وہ حصہ ہو جو تین طرف زمین سے گھرا ہو۔
 بی بحیرہ کا ایک حصہ ہو جو زمین کے اندر چلا گیا ہو۔
 آبنائے پانی کا ایک تنگ راستہ ہو جو دو بحروں کو وصل کرتا ہو۔

۸۔ خشکی اور ترمی کے بڑے حصوں کے بیان میں

کرۃ زمین کی سطح دو بڑے حصوں میں تقسیم ہو جسکو نصف کرۃ شرقی اور
 نصف کرۃ غربی کہتے ہیں۔
 خشکی کے پانچ بڑے حصے یعنی ایشیا اور یورپ اور افریقہ اور امریکہ اور
 اوسینا میں۔

اوسینا میں جزیرہ اعظم شریلیا اور اور بہت سے چھوٹے جزائر ہیں
 جو بحر الکاہل میں پھیلے ہوئے ہیں۔

خشکی پانچ کروڑ بیس لاکھ میل مربع کے قریب قریب ہو تنجہ اسکے ایشیا
 میں ایک کروڑ بیس لاکھ میل مربع ہو اور یورپ میں چالیس لاکھ میل مربع اور
 افریقہ میں ایک کروڑ بیس لاکھ میل مربع امریکہ میں ایک کروڑ پچاس لاکھ میل
 مربع اور اوسینا میں پچاس لاکھ میل مربع ہو۔

پانی جو روے زمین کے گرد اگر دہر پانچ بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہو
 یہ حصے بحر الکاہل و بحر ہند و بحر اطلانتک و بحر شمالی و بحر جنوبی ہیں۔

۹۔ نباتات کے بیان میں

منطقہ حار میں نہایت عمدہ مصالح اور اربس خوبصورت اور بڑے عمدہ

یا انڈو یوروپین دوم مانگوئین اور سوم حبشی۔

۱۲۔ جماعت انسان کی حالت وغیرہ کے بیان میں

بوجب درجہ شائستگی کے جو قوموں میں موجود ہو انکو چار درجوں میں تقسیم کیا ہوا اول حبشی دوم گلہ بان سوم نیم شایستہ چہارم شایستہ۔

عملدار یون کے بیان میں

عملداری کی خاص شکلیں دوہیں اول شاہی دوم جہوری۔

۱۳۔ ایشیا کے بیان میں

ایشیا ان حدود سے محدود ہو یعنی جانب شمال بحر شمالی اور جانب شرق بحر الکاہل اور جانب جنوب بحر ہند اور جانب مغرب بحیرہ قلزم و بحیرہ روم و یورپ۔

وسعت کا بیان

رقبہ ایک کروڑ ساٹھ لاکھ میل مربع کے قریب قریب ہو۔

حصوں کا بیان

خاص ملک ایشیا کے حصے مندرجہ ذیل ہیں۔

شمال میں ایشیا روس۔

شرق میں چین و جاپان۔

جنوب میں انام و تیام و برتھا و ہندوستان۔

مغرب میں عرب و روم۔

وسط میں ایران و افغانستان و بلوچستان و خود سرتاار و چینی تاتار۔

۱۴۔ پہاڑوں کے بیان میں

ایشیا کا وسط زمین سطح مستوی سے شامل ہو جو بلندی میں تین میل کے قریب قریب ہو۔

ہمالہ کے پہاڑ جو ہندوستان کے شمال میں ہیں دنیا میں سب سے بلند ہیں اوکلی بلند سے بلند چوٹیاں بلندی میں پانچ میل کے قریب ہیں۔
کوہ الطین ایشیا روس کے جنوب طرف واقع ہیں۔

سلسلہ کوہ قاف بحیرہ کاسپین اور بحیرہ اسود کے درمیان واقع ہیں گھل
ایشیا روس کے دارپار ہو کر گراہو کوہ یورال جو درمیان ایشیا یورپ کی حد کے ایک جزو کو بناتا ہو سلسلہ کم بلند ہو۔

۱۵۔ دریاؤں کے بیان میں

شمالی نشیب میں دریائے ارمیش اور یافسیہ اور ادلی اور لینا شمالی طرف بہ کر بحر شمالی میں گرتے ہیں۔

مشرقی نشیب میں امور دیا گئے کیا نگ یعنی سمندر کا فرزند اور ہانگ ہو
یعنی دریائے زرد بہ کر بحر الکاہل میں گرتے ہیں۔

جنوبی دھال کبوت دیا بحر چین میں گرتا ہو اور ارو دسی و برہم پتر اور
لنگا خلیج بنگالے میں گرتے ہیں دریائے سند و بحر عرب میں گرتا ہو اور فوات
اور وجہ ایک دوسرے سے مل کر خلیج فارس میں گرتا ہو وسط میں سر سینے
سیحون اور اتو لینے اکشس بحیرہ اریل میں۔

آب و ہوا اور پیداواری کے بیان میں آب و ہوا کا بیان

ایشیا کے جنوبی حصے گرم ہیں اور وسط کے حد موسم سرما میں گرم اور موسم گرما میں سرد ہوتے ہیں اور شمالی حصے بہت سرد ہیں۔

پیداواری کا بیان

معدنیات ایشیا میں دھات اور جواہرات با فراط پیدا ہوتے ہیں۔ نباتات ایشیا کے جنوبی حصے مصالحون کے واسطے مشہور ہیں چین اور جاپان اور آسام میں چائے پیدا ہوتی ہے عرب اور لنکا میں قموہ جنوبی ملکوں میں چاول کثرت سے بویا جاتا ہے گیہون اور جو اور پنے زیادہ شمالی ملکوں میں پیدا ہوتے ہیں روئی اور نیل ہندوستان میں پیدا ہوتے ہیں۔

حیوانات ایشیا کثرت حیوانات اور اقسام کے واسطے مشہور ہے ہاتھی اور گینڈے اور شتر اور باگوا اور خوصورت پرند اور انواع انواع اقسام کے سانپ مختلف حصوں میں پائے جاتے ہیں۔

۱۔ ایشیا کے لوگوں کے بیان میں

مغربی ایشیا اور ہندوستان کے لوگ کاکیشین نسل سے متعلق ہیں اور ملایا اور جزائر ملحقہ کے لوگ ملایائی نسل سے اہل چین اور وسطی اور شمالی ایشیا کے باشندے منگوئی نسل سے ہیں۔ ایشیا کی آبادی تخمیناً ۱۰۰ کروڑ ہے۔

وہاں کے لوگ قدیمی دستورات کی پابندی کے واسطے مشہور ہیں اکثر صورتوں میں دھرم اور سیدھ پو شاک پہنتے اور گذ کرتے ہیں اور کام کرتے ہیں جس طرح دھرم ہزار ہا برس پیشتر کرتے تھے۔

ایشیائے کے باشندے نمائش و ظاہر داری کے ذائقہ ہیں وے اپنے اوضاع اور اطوار میں خلیق ہوتے ہیں مگر اکثر ناراست باز عورتیں جہالت میں رکھی جاتی ہیں اور مسلمانوں کے ملکوں میں جب تک برقعوں سے خوب ڈھکی نہوں باہر نہیں نکلتیں۔

ایشیائے کے ملکوں کی ویسی عملداریاں سب کی سب شخصیت یعنی خود بخود کئی فرستے اور سردار اور شاہزادے ایسے ہیں جو لوٹ سے بسر کرتے ہیں۔

۱۸۔ ایشیائے کے مذہبوں کے بیان میں

مغربی ایشیائے کی اکثر قوموں کا مذہب محمدی ہو ایک خدا کی پرستش کی جاتی ہو لیکن مذہب کے بڑے بڑے فرائض یعنی عدل اور راستی اور رحم معدوم ہیں۔

ہندوستان کے اکثر باشندے ہندی مذہب رکھتے ہیں لیکن ان کے درمیان مسلمان بھی ہیں مذہب ہنود ۳۳ کروڑیوں کو ماننا ہو جنہیں دشن اور شیوا اور کالی یعنی درگا کے پوجنے والے بہت ہیں۔

جزیرہ نما چین ہندی اور چین اور وسطی ایشیائے میں مذہب بودھ انواع کی صورتوں میں رائج ہو روم میں کچھ کچھ عیسائی پائے جاتے ہیں اور پادریوں کی سعی اور کوشش سے ایشیائے کے مختلف حصوں میں پھیلنا جاتا ہے۔

۱۹- ہندوستان کے بیان میں

ہندیا ہندوستان جنوبی ایشیا کا وسطی سب سے بڑا جزیرہ نما ہوشمال
میں کوہ ہمالیا سے محدود ہے اور مشرق میں ملک برہما و خلیج بنگالہ سے
اور جنوب میں بحر ہند سے اور مغرب میں بحر عرب و بلوچستان و
افغانستان سے۔

وسعت

ہندوستان کا زیادہ سے زیادہ طول شمال سے جنوب تک ۱۹۰۰ میل کے
قریب قریب ہے اور عرض پورب سے پچھم تک ۱۰۰۰ میل کے قریب کل قریب
چودہ لاکھ ساٹھ ہزار میل مربع کے قریب قریب ہے جس میں اٹھارہ کروڑ کی
آبادی ہے۔

حصص قدرتی

خاص قدرتی حصہ ہندوستان کا ہندوستان شمالی اور ہندوستان
خاص اور دکن اور ہندوستان جنوبی ہیں۔

۲۰- پہاڑوں کے بیان میں

شمال میں کوہ ہمالیا دنیا میں سب سے اونچا سلسلہ ہے زیادہ سے زیادہ
اونچی چوٹیاں جو اب تک ظاہر ہوئی ہیں کچن گنگا اور دیو دھنگا ہیں جنہیں
ہر ایک سمندر کے سطح سے اٹھائیس ہزار فٹ کے قریب اونچا ہے کوہ
اراولی و بابے سندھ و دیائے گنگا کے درمیان واقع ہیں۔

کوہ بندھیا چل خلیج کمپاٹ سے پورب کی سمت چلے گئے ہیں اور دیلے

نربدا کے نشیب کے شمالی حد ہیں۔

مغربی گھاٹ دکن کی زمین سطح مستوی کا مغربی حد ہے۔

اور مشرقی گھاٹ جنوبی سطح مستوی زمین کے شرقی حد کو بناتے ہیں۔

کوہ نیل گری شرقی اور غربی گھاٹوں کو وصل کرتے ہیں۔

۲۱۔ وریاؤن کے بیان میں

دریائے برہم پتر کوہ ہمالیا کے شمالی جانب سے نکلتا ہے اور دریائے گنگ کے شرقی دہانے سے شامل ہو کر خلیج بنگالہ میں گرتا ہے۔ دریائے گنگ کوہ ہمالیا کے جنوبی نشیب سے نکل کر نپڑہ سویل بکر خلیج بنگالہ میں داخل ہوتا ہے۔ دریائے گنگ کے خاص مددگار جٹا و گھاگرہ ہیں جو ہمالیا پہاڑوں سے نکلتے ہیں اور جمپل اور سون جو سلسلہ بندھیا چل کے پہاڑوں سے نکلتے ہیں۔

دریائے سندھ ہندوستان میں سب سے بڑا دریا ہے۔ کوہ ہمالیا کے شمالی جانب سے نکل کر بحر عرب میں گرتا ہے۔

پانچ دریا جو پنجاب میں بہتے ہیں یعنی جیلیم و ستلج و چناب و راہی و بیاس مشمول ہو کر دریائے سندھ میں داخل ہوتے ہیں۔

ارہلی پہاڑوں کے مغربی میلان کے پانیوں کو دریائے لیونی نکالتا ہے اور کچھ کے رن میں ہو کر بحر عرب میں داخل ہوتا ہے۔

نربدا و ہامنی مشرق کی طرف بکر بحر عرب میں داخل ہوتے ہیں۔
مہاندی و گوڈاوری اور کرشنا و کادری خلیج بنگالہ میں گرتے ہیں۔

۲۲- آب و ہوا کے بیان میں

ہندوستان کی آب و ہوا باستثناء اضلاع بلندی کے گرم ہو خاص موسم تین ہیں یعنی سردی و گرمی و برسات مون سون یعنی موسمی ہوا میں جو گوشہ جنوب و مغرب اور گوشہ شمال و مشرق سے ایک بعد دوسرے کے بہتی ہیں ہندوستان کی آب و ہوا پر بڑا اثر رکھتی ہیں مون سون گوشہ جنوب و مغربی ہی سے ستمبر تک ٹھہرتا ہو اور گوشہ شمال و مشرق اکتوبر سے مارچ تک ساحل ملایا کو گوشہ جنوب و مغرب کے مون سون سے منہ حاصل ہوتا ہو اور ساحل کار و منڈل میں مون سون گوشہ شمال و مشرق سے پانی برستا ہو۔

معدنیات کا بیان

ہندوستان ہیرے کے واسطے مدت سے مشہور ہو لوہا بکثرت ہو اور سنگی کوئلہ بنگالہ وسطی ہند میں دریافت ہو اہو نمک سنگ پنجاب میں پایا جاتا ہو اور شورہ مقدار کثیر سے پیدا ہوتا ہو۔

۲۳- قسم زمین بناتی پیداوار یونکے بیان میں

مالوہ اور وے اضلاع جو دریائے گنگ سے شاداب ہیں زرخیز اور سیاہ قسم کی زمین رکھتے ہیں سندھ اور ساحل کار و منڈل عموماً ریلی ہیں بہت اور حصوں کی زمین چھنی مٹی بنے مرکب ہو۔

ہندوستان کی پیداوار بناتی انواع انواع اقسام کے ہیں تحفہ جاول اناجوں میں نہایت عام ہو لیکن کو دوں دکن میں اور گیہوں اور میں بکثرت

پیدا ہوتا ہو شکار اور مصالح اور تماکو اور کیلہ اور نارنگیان اور انبہ اور ناریل اور
املی بافراط ہوتے ہیں روئی اور نیل اشیا برآمد میں قیمتی ہیں بانس کثرت
سے ہوتے ہیں اور بہت کام آتے ہیں ساکھو اور آنبوس اور صندل
کی لکڑی بہت سے جنگوں میں پائی جاتی ہو ہندوستان بڑے درخت
سکے درخت بھی مشہور ہو۔

۲۴۔ حیوانات کے بیان میں

بھیرسی اور بکری اور مویشی اور بھینسے اور گھوڑے اور شترتیاں
پالو جانور میں ہاتھی اور باگھ اور چیتے اور ریچھ اور قسام اقسام کے بندر
اور پائڑے جنگوں میں کثرت ہیں گینڈا یورپ میں پایا جاتا ہو سارس
بنگالہ میں بہت ہوتا ہو اور جلیپین و خوشنما پروبال کے پرند بافراط
پائے جاتے ہیں۔

سانپ کثرت سے ہوتے ہیں بعض اون میں سے شل کبرہ کے
بہت زہر دار ہوتے ہیں گھڑیاں دریاؤں میں افراط سے ہیں ریشم کے
کیڑے کثرت سے پائے جاتے ہیں جیوٹیان و جگنو اور مچھروں کے
جھنڈ کے جھنڈ پائے جاتے ہیں۔

۲۵۔ ہندوستان کے باشندوں کے بیان میں

ہندوستان کئی قوموں سے آباد ہو جس صورت اور زبان اور رسمیات
میں بہت مختلف ہیں قیاساً اصلی باشندے وحشی اقوام کے تھے شل
اونکے جواب تک اکثر پہاڑوں میں پائے جاتے ہیں اریان یعنی چاہر

کے لوگ ہندوستان میں گوشہ شمال اور مغرب سے داخل ہوئے اور اگرچہ وہ خاص کر ہندوستان خاص میں آباد ہوئے لیکن بعض اونیہ سے تمام ملک میں پھیل گئے۔

اہل اسلام کے حملوں کے باعث سے بہت اہل عرب و ایران اور افغان ہندوستان میں آئے جنکی اولاد میں مختلف حصوں میں پائی جاتی ہے مغربی ساحل پر پارسی بہت ہیں جو ابتدا میں پارس سے آئے تھے اہل یورپ کی اولاد کے اشخاص بھی اکثر شہروں میں پائے جاتے ہیں۔

۴۶۔ زبانوں کے بیان میں

ہندوستان پہلے پہاڑ کے جنوب طرف کا بہت ملک ان قوموں سے آباد ہو جو دراوڑی زبان کی جدی بولیاں بولتے ہیں دراوڑی زبان کی چار بولیاں ہیں تامل و تملگو و ملائیم و کناری باشندگان حال نے سنسکرت زبان کو جاری کیا جو اصلی باشندوں کی زبانوں کے ساتھ ملگئی اور اسی باعث سے بنگالی اور اوریا اور ہندی اور مرہٹی اور گجراتی اور سندھی زبانیں ہیں۔

حلا آوران اہل اسلام نے بہت سے عربی اور فارسی الفاظ شامل کیے پس ایک زبان مرکب بنگلی جو ہندوستانی یا اردو یعنی زبان مشرقی کہلاتی ہے ہندوستان کے اکثر حصوں میں اب انگریزی زبان بھی تحصیل کی جاتی ہے اور وہ درجہ حاصل کرتی جاتی ہے جو پیشتر سنسکرت کو تھا۔

۲۷۔ طریقوں اور دستور و نگے بیانیں

بنگالی قدیم چھوٹے اور کم زور اور بزدل ہوتے ہیں لیکن نہر مند اور
مختی راجپوت اور شمال کی بعض اور قومیں بلند قد اور بہادر ہوتی ہیں خوبی
قوموں کے درمیان تامل اپنی محنت اور اولیٰ الغمی کے لیے متاثر ہیں ہندو
خلیق اور مہمان نواز اور معتدل اور اپنے خاندان پر مہربان ہوتے ہیں
بعض ان کے عیون میں سے ناراست بازی اور خود غرضی اور تنازع میں
زر کی محبت رکھتے ہیں گو بعض وقت اسکو نادانی سے ضائع کرتے ہیں
عورتوں کی تحقیر کرتے ہیں اور انکو جہالت میں رکھتے ہیں لیکن تھوڑے
دنوں سے تعلیم مستورات کی خواہش زیادہ عقلمند لوگوں میں پھیلتی جاتی ہے
ذات ہندوستان کی برہمن خرابیوں میں سے ہر وہ علم اور ہنر کی
ترقیوں کو روکتی ہو ان قانون کو بے رحم کرتی ہو اور بہت سے نافرمان
باعث ہوتی ہو۔

الہامی نام نہایت

۲۸۔ محنت اور تجارت اور علم کے بیانیں

محنت زراعت لوگوں کا خاص پیشہ ہو آب پاشی میں و محنت بہت
وانانی ظاہر کرتے ہیں الا کماد کا انتظام نہیں سمجھتے اہل ہند
مل اور ریشم اور شالون کے واسطے عرصہ بعید سے مشہور ہیں لیکن جب
سے یورپ میں کلون کا رواج ہوا ہی تب سے انکی دستکاریوں میں
بڑا زوال آیا۔

تجارت خاص مال و درآمدی پنہی اور اونی اسباب اور چاقو مفرض

وغیرہ اور شیشہ آلات اور کتابیں ہیں اور جو مال کہ باہر جاتا ہو وہ یہ ہو نیل اور افیون اور ریشم اور روئی اور شورا اور شکر اور مصالح غیر ملک کی تجارت خاص کر انگلستان اور چین کے ساتھ ہوتی ہر افیون وروئی چین کو بھیجی جاتی ہو اور دیگر مال انگلستان کو علم اہل ہند پر سننے کے شائق ہیں لیکن صحیح علم کم رکھتے ہیں۔

۲۹۔ مذہب کے بیان میں

اصلی باشندوں میں جنوں کی پرستش جاری تھی اور اس ملک کے اکثر حصوں میں اب تک موجود ہر چار برہن کے لوگ اندر لینے آسمان کو اور اگن یعنی آگ اور چاند اور سورج وغیرہ کو پوجتے تھے بعد ازاں نئے دیوتے ایجاد ہوئے حتیٰ کہ اب ۳۳ کروڑ پرانوں کی فوبت پہونچی ہو پیل اور ککے اور چیل اور سانپ بھی متبرک سمجھتے جاتے ہیں۔

ہندوستان کے لوگوں کا تخمیناً دسواں حصہ مذہب اسلام کا قائل ہو ساحل مغربی پر ایران کے آتش پرستوں کی اولاد میں سے کچھ پارسی ہیں مذہب عیسائی ہندوستان کے مختلف حصوں میں ترقی پانا جاتا ہو۔

۳۰۔ ہندوستان کی قدیم سلطنتوں کے بیانیہ

اہل اسلام کے حملہ کے پیشتر ہندوستان کئی جدی جدی سلطنتوں میں تقسیم تھا۔

شمالی سلطنتیں

گدجسکاوارا سلطنت پالی بو تھرا تھا۔

اودھ یا جودھیا جبکہ دار السلطنت اودھ دریا کے گھا کرہ پر تھا۔

مئوچ جبکہ دار السلطنت قنوج دریا کے گنگ کے قریب تھا۔

مئوچ جبکہ دار السلطنت شہر شہر ادریا کے جہا پر تھا۔

اندر پرست یا دہلی جبکہ دار السلطنت اول ہستنا پور تھا بعد ازاں

اندر پرست رہا جو حال کے شہر دہلی کے نزدیک واقع تھا۔

وسط ہند کی سلطنتیں

مالوہ جبکہ دار السلطنت اوجین تھا۔

تلنگانہ جبکہ دار السلطنت وارنگل تھا۔

گوشہ مغرب و جنوب کی سلطنتیں

دریاے مپاتی کے جنوب ماراشٹ اور دریاے کرشنا کے جنوب کرناٹک

اور اوسکے جنوب سرادسم۔

گوشہ جنوب اور مشرق کی ریاستیں

چولائی یعنی سورامندلام جبکہ دار السلطنت کانچی تھا جسکو کونجورم کہتے ہیں

پانڈیا جبکہ دار السلطنت مڈیور تھا۔

۳۱۔ سلطنت مغلیہ کے حصوں کے بیان

شمالی ہندوستان میں کشمیر اور کڑموال اور پنپال۔

ہندوستان خاص

اور ہندوستان خاص میں سندھ اور کچھ اور گجرات اور لاہور اور

اجمیر اور دہلی اور آگرہ اور مالوہ اور اودھ اور بہار اور بنگالہ اور اڑیسہ

ہندوستان
ہندوستان

ہندوستان

ہندوستان
ہندوستان

ہندوستان

دکن

دکن میں خاندیس اورنگ آباد اور بیجاپور اور گونڈوانہ اور میدر اور
میدر آباد اور ہرار اور شمالی سرکار۔

جنوبی ہند میں

کنارہ اور ملابار اور میسور اور بالاکھٹ اور کائیم اور کائیم
اور کرناٹک اور کوچین اور تراونگور۔

۳۲۔ حال کے حصوں کے بیان میں

ہندوستان کے حال میں تین حصے ہیں۔

اول عماری ممالک سرکار۔

دوم ممالک محفوظہ۔

سوم ریاستہائے خود سر اور غیر ملک۔

ممالک سرکار کا بیان

ممالک سرکار برطانیہ تین بڑے احاطوں اور کئی صوبوں میں تقسیم ہیں۔
احاطوں میں نواب گورنر بہادر اور لفٹنٹ گورنر بہادر اور صوبوں میں
چیف کمشنر بہادر حکمرانی کرتے ہیں۔

احاطہ بنگالہ کے ممالک شرقی جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بنگالہ کے
تحت ہیں جنکا صدر کلکتہ ہے اور ملک دریائی جو کہ اضلاع مغربی و شمالی
کھاتے ہیں ماتحت جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی کے ہیں
جنکا صدر آلہ آباد ہے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کا صدر لاہور ہے احاطہ

مادہ ۱۱

مادہ ۱۲

۱۱

بنی و مندرج جڈے جڈے نواب گورنر بہادر کے واودھا اور سندھ اور
ناگپور اور کچھ اور صوبجات صاحبان چیف کمشنر بہادر کے سپرد ہیں
سب ماتحت نواب گورنر جنرل بہادر کے ہیں۔

سرکاری عملداری آٹھ لاکھ میل مربع سے زیادہ ہو جسکی آبادی تیرہ کروڑ

۳۳۔ ممالک محفوظہ کا بیان

خاص ریاستہائے محفوظہ مندرجہ ذیل ہیں۔

ماتحت احاطہ بنگال

کشمیر اور راجپوتانہ اور گوالیار اور ریون اور اندورا اور بھوپال اور علیاک
نظام الملک۔

ماتحت احاطہ بنی

گجرات اور کچھ۔

ماتحت احاطہ مندرج

جاگیرات اور سیہ اور میسور اور کوچین اور نراونگلور۔

خود سر ریاستوں کا بیان

کوہ ہمالہ پر نیپال اور بھوٹان خود سر ریاستیں ہیں۔

غیر ملک والوں کے دخل کے بیان

غیر ملک والوں کے قبضوں میں خاص یہ ہیں پانڈے چرے ساحل کرناٹک
فرانسیسوں کے دخل میں ہو اور گوامو بی ساحل پر پرتگیزیوں کے قبضے میں ہو۔

۳۴۔ ممالک شرقی کے بیان

بنگالہ شمال میں نیپال اور بھوٹان سے محدود ہوا اور پورب میں آسام اور
برہما سے جنوب میں خلیج بنگالہ سے اور مغرب میں بہار سے۔

سطح

بنگالہ کا وسط وسیع میدان ہے جو دریائے گنگ کے اوس جانب کے بہاؤ
سے بن گیا ہے شرقی اور جنوبی مغربی حدود کو ہستانی ہرن۔

دریا

دریائے گنگ اور دریائے برہم پتر کی بہت سی شاخوں سے بنگالہ منقطع ہوا ہے
دریائے گنگ کی مغربی شاخ جسکو گلی کہتے ہیں سمندر میں جزیرہ ساگر کے پاس داخل ہوتی ہے

پیداوار یون کا بیان

ہندوستان میں بنگالہ نہایت پیداوار صوبہ ہے زمین ہلکی ہے لیکن سالانہ
سیلابیوں سے جو پس ماندہ رہ جاتا ہے وہ اسکو بہت ہی پیداوار کرتا ہے۔

۵۳۔ جنوبی اضلاع جو کہ دریائے گلی کے پورب میں

کلکتہ دارالسلطنت برطانیہ ہند کا پورب میں سب سے بڑا تجارت کا شہر ہے
گلی پر واقع ہے جب صاحبان انگریز بہادر وہاں ۱۷۵۷ء میں پہلے آباد ہوئے
وہ ایک چھوٹا گاؤں تھا اب اسکی آبادی مع حوالی شہر کے دس لاکھ سے
زیادہ ہے پشمار عمارتوں کے باعث سے کلکتہ کبھی کبھی محل سراؤں کا
شہر کہلاتا ہے وہ قلعہ فورٹ ولیم نے محفوظ ہے جو بہت وسیع ہے۔

دریائے بھاگیرتھی پر کلکتہ کے شمال کو پلاسی ایک چھوٹا گاؤں ہے جسکے نزدیک
جناب لارڈ کلایو صاحب بہادر نے ایک فتح عظیم سے بنگالے کا قبضہ ۱۷۵۷ء

مین حاصل کیا۔

۳۶۔ ڈھاکہ خاص کے بیان میں

ڈھاکہ خاص جو کہ مابین ڈھاکہ جلال پور اور دریائے گمنا کے واقع ہو
دریائے گنگ اور برہمپور کی شاخوں سے قطع ہو اوسمیں بڑا شہر وسط کے نزدیک
ڈھاکہ ہو جو کہ مسلمانی عہد میں دارالسلطنت تھا اور اب بھی بڑا شہر ہو ایک
زمانے میں وہ عمدہ مملوکوں کے واسطے مشہور تھا۔

پڑا کے گوشہ جنوب اور مشرق میں اور خلیج بنگالہ کے شمالی اور مشرقی کنارے
کنارے چٹ گانگ واقع ہو وہ ایک سیراب کوہستانی ضلع ہو لیکن اوسمیں جبل
بہت ہیں اور اوسمیں خاص شہر چٹ گانگٹ باسلام آباد دریائے چٹ گانگ
پر واقع ہو۔

اضلاع شمالی

سلمٹ کوہاے کا سیا اور پورا خود سر کے درمیان واقع ہو سلمٹ
کے شمالی پہاڑوں میں گارو بیستے ہیں یہ تاتاری نسل سے ایک وحشی
قوم ہیں جو سابق میں اپنے سردار ونکی لاشون کے ساتھ ہندوؤں کے
سہر جمانے کے واسطے اونکو کپڑا لہجا پا کرتے تھے کاتیہ لوگ جو گوشہ جنوب اور
مشرق میں رہتے ہیں تاتاری نسل سے متعلق نہیں ہیں اور ایسے وحشی
بھی نہیں ہیں۔

۳۷۔ آسام کے بیان میں

صوبہ آسام بنگالہ کے گوشہ شمال و مشرق میں واقع ہو وہ ایک طویل طویل

گنگ نشیب سے مشرق ہی جسمین سے دریاے برہم پتر اور بہت سے چھوٹے چھوٹے دریا گزرتے ہیں وسطی حصے زیادہ نیچے ہیں اور اکثر حالت سیلابی میں رہتے ہیں شمالی اور جنوبی حدود کو ہستانی ہیں۔

سونے کا بڑا بہت سے دریاؤں میں ریت کے ساتھ ملا ہوا پایا جاتا ہے بہت سالک جنگلون سے گھرا ہوا ہی عمدہ قسم کی چاڈ کسیت قدر پیدا ہوتی ہے آسام کے خاص دو حصے ہیں ایک شمالی اور دوسرا جنوبی خاص شہر کوہاٹی دریاے برہم پتر پر مغرب میں اور نوگانگ وسط کے نزدیک ہے۔

راج شاہی کے گوشہ شمال و مغرب میں ایک چھوٹا ضلع مالہ ہوا زمین خاص مقام مالہ ہوا اس ضلع میں گور کے ویرانے ہیں جو ایک زمانہ میں بنگالہ کا عظیم الشان دارالسلطنت تھا۔

۳۸ مغربی اضلاع جو دریاے گنگ کے جنوب واقع ہیں

مرشد آباد پورب طرف دریاے گنگ سے محدود ہے جو اسکو مالہ اور راج شاہی سے ملحد کرتا ہے اس ضلع کی زمین سیراب ہے اور زمین بہت ریشمی پیدا ہوتا ہے خاص شہر دریاے بھاگیر تھی پر مرشد آباد ہے جو سابق میں بنگالہ کا دارالسلطنت تھا قاسم بازار کہ ایک مرتبہ ابریشمی دستکاریوں کے واسطے نامی تھا مرشد آباد کے متصل ہی جنوب کی طرف برہم پور فوج کی چھاؤنی ہے۔

برہم پور و ان دریاے بھاگیر تھی کے مغرب طرف ہے اور ہندوستان میں نہایت زرخیز ضلع تصور کیا جاتا ہے و مودا اور اود دریاؤں سے وہ سیراب ہے خاص شہر دریاے و مودا پر برہم پور و ان ہے جسمین راجہ

رہتا ہو بھاگیر تھی کے پورب کی طرف کلنا اور ندیا اور کٹواہن۔
 سلطانی محلے کے زمانہ میں ندیا بنگالہ کا دارالسلطنت تھا۔

ہنگلی بردوان کے دکن واقع ہو جسکی حد شہر تی دریا سے ہنگلی ہو
 اس ضلع کی زمین شاداب ہو اور وہاں زراعت خوب ہوتی ہو اس ضلع
 میں خاص شہر ہنگلی اسی نام کے دریا پر واقع ہو کھلتے بننے سے پیشتر صاحبان
 انگریز بہادر کی بیان ایک کوٹھی تھی چنسر کہ دریا سے ہنگلی پر ہو سابق میں فوج
 کی بستی تھی چند رنگور جو کہ چنسر کے جنوب ہو فرانسیسوں کے دخل میں ہو
 اور زیادہ جنوب کی طرف سے رام پور ہو جسکو تھوڑے دنوں سے
 ڈنس نے صاحبان برہمن کے حوالہ کیا یہ جگہ ابتدا سے بالبط پادریا
 کر سی صاحب اور مارمن صاحب اور داٹ صاحب بہادر کی سکونت
 کے واسطے مشہور ہو۔

۳۹۔ اوڈیسہ کے بیان میں

اوڈیسہ خلیج بنگالہ کے مغربی شمالی ساحل پر چکاکا جھیل سے
 سوین ریکا دریا کے دہانے تک چلا گیا ہو یہ دریا بنگالہ اور اوڈیسہ کا
 فصل مشترک ہو۔

آب و ہوا

آب و ہوا گرم اور وہابی ہو۔

رعایا

اوڈیا لوگ جو ساحل پر رہتے ہیں ہندو ہیں اور خاص پہاڑی قومیں

شمال میں کول اور جنوب میں کھوندہ ہیں۔

تقسیمات

ساحل اضلاع مندرجہ ذیل میں منقسم ہوئے شمال میں بالاسور اور وسط میں گنگ اور جنوب میں پوری۔

بالاسور بندر ہو۔

گنگ دریاے مہاندی پر خاص مقام ہو۔

پوری جگنا تھ کے مندر کے سبب سے مشہور ہو۔

سنبھل پور دریاے مہاندی پر خاص شہر سمندر سے دور ہو۔

وسط کا ملک بہت سازمینداران خراج گزار کے ماتحت ہو۔

۴۰۔ بہار

بہار بنگالے کے مغرب یہ بڑا اور سیراب صوبہ دریاے گنگ کے دونوں کناروں پر واقع ہو۔

تقسیمات

دریاے گنگ کے دونوں جانب بھاگل پور اور سنگیر اور شمال کوتر بہت و سارن اور جنوب میں پٹنہ و بہار و شاہ آباد ہیں۔

پٹنہ

خاص شہر پٹنہ دریاے گنگ پر بڑی وسعت کا مقام ہو پٹنہ کے مغرب دریاے گنگ پر دنیا پور فوج کی بڑی چھاؤنی ہو۔

بہار

میں
میں

خاص شہر گیا وسط کے نزدیک ہوا اور گوتم بودھ کا جاسے پیدائش تصور کیا جاتا ہو گوشہ جنوب و مغرب میں شیر گھاتی ہو۔

۴۱۔ بنگالہ کی جنوبی مغربی حد

بنگالہ کے مغرب طرف کسی پہاڑی ضلعے میں کہ شمال کی طرف بہار سے اور جنوب کی طرف اوریسہ سے محدود ہیں اضلاع مذکورہ صاحبان اجنٹ بہادر کے ماتحت ہیں جنکی تقریری پیشگاہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر سے ہوئی ہے اُن میں سے خاص خاص اضلاع پر الیا اور پاچٹ یورپ میں رام گڈ اور چونا ناگپور وسط میں اور پالامو مغرب میں ہو۔

ضلع رام گڈ میں پر الیا اور ہزاری بلغ خاص اسٹیشن ہیں۔

ناگپور

برائے ناگپور اوریسہ کے گوشہ جنوب و مغرب میں بڑا دیبانی ملک ہے کہ شمال میں اضلاع ساگر اور نربدا سے اور مغرب میں ممالک نظام الملک سے محدود ہے۔

خاص شہر ناگپور گوشہ شمال اور مغرب میں دلہلی نشیب میں واقع ہے۔ سرکاری ریلوے اور قلعہ ستیا بلدی کے پہاڑوں پر ہیں کہ جس سے دارالسلطنت پرزد پہنچ سکتا ہو فوج کی چھاؤنی کاشی میں ہے جو شمال و شرق کی طرف ۹ میل ہو۔

۴۲۔ اودھ

صوبہ اودھ نیپال کے جنوبی اور مغربی حصہ اور دریاے گنگ کے درمیان

واقع ہوا اس صوبے میں برہمن بہت ہیں راجپوت اونٹے کم وہاں افغان حملہ آور وکی نسل سے مسلمان بھی بہت ہیں زبان مروجہ ہندوستانی ہی اور یہاں کے آدمی قداور اور جنگجو ہیں۔

شہر

دریائے گوتی پر کفنودار السلطنت شہر عظیم ہے پورب کی طرف گھاگرہ کے قریب شہر فیض آباد سابق کا دار السلطنت ہے اور اسکے پاس قدیمی دار السلطنت اودھ کا ویرانہ ہے۔

۴۳۔ ممالک مغربی و شمالی

ممالک مغربی و شمالی کی حد شمالی میں وے اضلاع ہیں جو کوہ ہمالہ پر دور ملک چلے گئے ہیں اور حد شرقی بہار اور حد جنوبی ریوان اور بندیل کھنڈ اور گوالیار اور حد مغربی راجپوتانہ ہے یہ ملک عموماً ایک وسیع میدان سے مشتمل ہے جس میں دریائے گنگ اور جمن نے مع اپنے بہت سے مددگار دریاؤں کے گذر گیا ہوا ناج اور شکر اور افیون اور نیل خاص نباتی پیداوار ہیں لگان زمین سرکار کو دیہات سے ادا کیا جاتا ہے نہ جدے جدے اشخاص سے آبادی بہت گنجان ہے زبان ہندی اور اردو عموماً بولی جاتی ہے ممالک مغربی و شمالی خاص پانچ بڑے حصوں میں منقسم ہے یعنی پورب میں بنارس اور وسط میں آلہ آباد اور اگرہ اور روہیل کھنڈ اور گوشہ شمال اور مغرب میں میرٹھ۔

۴۴۔ قسمتوں اور بڑے شہروں کے بیانیہ

قسمت بنارس جو دریائے گنگ کے دونوں جانب واقع ہوا ضلع مندرجہ
ذیل میں منقسم ہو یعنی گھاگھرہ کے شمال ضلع گورگھ پور اور وسط میں ضلع
اعظم گڑھ اور جنوب اور غازی پور اور بنارس اور دریائے گنگ کے جنوب
ضلع مرزا پور۔

شہر

دریائے گنگ پر بنارس سینے کا شہی ایک بڑا شہر واقع ہو جس میں اہل ہند
کے ہزار ہا جاتری اطراف سے آیا کرتے ہیں۔

قسمت الہ آباد

قسمت الہ آباد میں بڑا شہر الہ آباد ہو جسکو اہل ہند پرانے کہتے ہیں وہ
دریائے گنگ اور جمین کے اتصال پر واقع ہوا اور اب جناب نواب لفٹننٹ
بہادر کا صدر مقام ہو۔

قسمت آگرہ

اس قسمت میں بڑا شہر آگرہ ہو وہ دریائے جمین کے کنارے بستا ہو
سابق میں جب تک کہ شہر دہلی پایہ تخت نہوا تھا تب تک سلطنت مغلیہ کا
وہی دارالسلطنت تھا۔

قسمت روہیلکھنڈ

قسمت روہیلکھنڈ کو یہ نام افغانوں کے ایک قوم روہیلہ سے حاصل
ہوا ہو جس نے کہ اسکو فتح کیا تھا اس قسمت میں بڑا شہر بریلی وسط کے نزدیک
واقع ہو۔

قسمت میرٹھ

قسمت میرٹھ میں شہر میرٹھ حاق وسط دریاے گنگا و جمن کے واقع ہے
اس میں حکام ملکی اور جنگل کی بڑی چھاؤنی ہے جس مقام پر کہ دریاے گنگا
پہاڑوں سے نکلتا ہے وہاں پر ہر دو ارہر یہ جگہ میلے کے واسطے مشہور ہے
اور وہاں تیرتھ کے واسطے بہت جا تری جاتے ہیں۔

ممالک ساگر اور نربا میانہ ہند کا ایک بڑا قطع دریاے نربا کے دونوں
جانب واقع ہے۔

شہر

گوشہ شمال اور مغرب میں ساگر اور دریاے نربا کے نزدیک جبل پور یہ مقام
تعلیم گاہ محنت و مشقت کے لیے نامور ہے جو کہ ٹھگون کے اطفال کے
واسطے سرکار سے مقرر ہے دریاے نربا پر گوشہ جنوب اور مغرب میں
ہو شنگ آباد ہے۔

اجمیر راجپوتانہ کا ایک چھوٹا علاقہ ارولی پہاڑوں کی مشرق طرف واقع
ہو اس میں بڑا شہر اجمیر ہے۔

ٹملہ کوہستانی چھاؤنی دریاے ستلج کے جنوب ہمالہ پہاڑ کے نیچے کے کنارے
پر ہے وہاں اہل یورپ بسبب آب و ہوا سردی کے بہت جاتے ہیں۔

۴۵۔ بیان پنجاب

پنجاب دراصل وہ علاقہ ہے۔ جو پانچ دریاؤں یعنی جھلم اور چناب
اور راوی اور بیاس اور ستلج سے سیراب ہے لیکن اب یہ نام اوس

تمام بڑے شلتی قطع پر عائد ہوتا ہے جو ہندوستان کے گوشہ شمال اور مغرب میں ہے۔

اوسکی حد شمالی کشمیر اور حد غربی کوہ سلیمان ہے اور مشرقی اور گوشہ جنوب و مشرق کی حد پر دریائے ستلج و گھڑاہین تھوڑے دنوں سے اضلاع دہلی تحت گورنمنٹ پنجاب کیے گئے ہیں۔

سطح

پنجاب کے شمالی حصے کو ہستانی ہین لیکن جاجا اوہین شاداب وادی ہین سلسلہ کوہ نمک دریائے جھلم کے مشرق جانب سے لیکر دریائے سندھ کے اوس پار تک چلا گیا ہے اس ملک کا تیشی حصہ ہر امیدان ہے جس میں دریائے سندھ اور پانچون دریائے مذکورہ بالا گزرتے ہیں۔

باشندگان

آبادی سکون اور چھانوں اور ایک قوم راجپوت سے جو کہ جاٹ کہلاتے ہیں مشمل ہے دسے لوگ اکثر قومی اور جنگجو ہیں قریب دو ثلث کے مسلمان ہیں اور باقی ایک ثلث میں ہندو اور سکھ قریب مساوی کے ہیں۔

سکھان ماتحت مہاراجہ رنجیت سنگھ نے اضلاع ملختہ میں سے بعضوں کو فتح کیا اور بعد وفات مہاراجہ مدوح کے اون فوجوں نے مالک سرکاری پر حملہ کیا اور انجام اوسکا یہ ہوا کہ ملک احاطہ سرکار دولہدار میں شامل ہوا ہے۔

۴۶۔ بیان قسطنطنیہ کا

پورب مین قسطنطنیہ اور جلندھرا اور لاہور شمال مین جھیلیم اور پشاور
اور جنوب مین لیہ اور ملتان ۔

شہر

بڑا مقام لاہور دریا سے راوی کے نزدیک واقع ہوا ایک زمانے
میں یہ سلطنت مغلیہ کا دارالسلطنت تھا شمال کی طرف راوی اور بیاس
کی نچلے چوٹی پر سکون کا شہر شہرامت سرہو یہ بڑا تجارت گاہ ہوا
جہاں پر دہلی ہوا کہ قدیم سلطنت منو کا پایہ تخت تھا اور بعد ازاں سلطنت مغلیہ
کا دارالسلطنت رہا ۔

گجرات دریا سے جھیلیم اور چناب کے درمیان واقع ہوا جہاں پر سکون
کو صاحبان انگریز نے آخری شکست دی ۔
جس مقام پر دریا سندھ دریا کے قابل کے ساتھ اتصال کرتا ہو
اٹک ہوا اور دریا سندھ کے پار جانے کا خاص راستہ ہو ۔
گوشہ شمال اور مغرب مین پشاور ہو ۔
اور جنوب کی طرف دریا چناب کے نزدیک بڑا شہر ملتان ہو ۔

مالک این روئے شلج

دریا شلج کے جنوب کی جانب کی عملداری سرکار چار ضلعون مین یعنی
فیروز پور اور انبالہ اور لودھیانہ اور کیتھل مین منقسم ہو یہ سب صاحب
کشمیر اور کے زیر حکومت ہیں ۔

۴۷۔ احاطہ بنہی

احاطہ بنہی مین دکن کے مغربی اضلاع اور گجرات کا ایک جزو اور کل ملک سندھ شامل ہو علاوہ ملک سندھ کے جو کہ صاحب کشتہ کے ماتحت ہو احاطہ بنہی کی شمالی حد پر مالک گایواریں اور شرقی حد پر مالک نظام الملک اور جنوبی پر احاطہ مندرراج اور عملداری پر تکیڑ ہو اور غربی پر بحیرہ عرب واقع ہو رقبہ ۶۸ ہزار میل مربع کے قریب اور آبادی قریب ایک کروڑ کے ہو۔

سطح

سمندر کے کنارے کی زمین اونچی بنی ہو اور یہ دکن کے مغربی اضلاع کے سطح مستوی سے بذریعہ مغربی گھاٹوں کے جدا ہوتی ہو اور دریائے سپہتی اور ماہی اور نربدا اور تاپتی شمالی اضلاع مین بہکریج کھمبات مین گرتے ہیں۔

یہ احاطہ چودہ کلکٹریوں یعنی ضلعوں مین منقسم ہو۔

ساحل پر وسط کے نزدیک بنہی شمال کی طرف شمالی کان کان یا مانا اور سورٹ اور بہر قج اور احمد آباد و کیرا شرق کی جانب خاندیس اور احمد نگر اور ناسک اور پوٹنا اور تیسرا اور جنوب کے جانب جنوبی کان کان اور سولا پور اور دھاروار اور بیلگام۔

۴۸۔ قسموں و خاص شہرو کا بیان

ایک چھوٹے جزیرے پر بنہی ایک اچھا بندر واقع ہو جو جزیرہ ساسا

کہ اوس سے بڑا ہر بذریعہ ایک باندہ کے وصل کیا گیا ہے یہ بھی اوسط طرح بڑا
سے شامل کیا گیا ہے۔

یہ بندر ہندوستان کے سب بندرون سے اچھا ہے اور وہاں جہاز
بنانے کے واسطے بڑی بڑی ڈاک ہیں۔

(ڈاک سمندر کے کنارے جہاز سالی یا جہازوں کو طوفان سے محفوظ رکھنے
کے لیے ایک امن کی جگہ ہے)۔

یہاں تجارت بہت ہوتی ہے خاص کر پارسی لوگ کرتے ہیں۔
سورت شمالی کان کان سے بہرچ تک ہے خاص مقام سورت دریا
تا پتی پر ایک قدیمی اور آباد شہر ہے۔

تقسیمات

بہرچ خلیج کھبات کے مشرق طرف واقع ہے اوس میں خاص شہر
دریاے زربا پر بہرچ ہے۔

احمد آباد دریاے سپرشی اور خلیج کھبات کے خاص کر مغرب طرف ہے
شہر احمد آباد جو دریاے سپرشی پر ہے مسلمانوں کے عہد میں گجرات کا ایک مرتبہ
دارالسلطنت تھا۔

خانہ میں ایک بڑا ضلع ہے جس میں سے دریاے تا پتی بہتا ہے اوس میں
جنگل بہت ہے اور اس میں بھیل اور وحشی چھان رہتے ہیں۔

نماندیس کے جنوب احمد نگر اور ناسک سے ملکر ایک بڑا ضلع بنا ہے
شہر احمد نگر بنہی کے پورب طرف ہے اور گوشہ شمال اور مغرب میں ناسک

۱۱

ایک مقام پر جسکو گرد نواح کے ہنود کاشی سے زیادہ تعظیم کرتے ہیں گواو اسکے مندرون کی بنیاد بود مذہب کی ہو۔

۷۹۔ پونا

مغربی گھات کے مشرق طرف اور بنہی کے گوشہ جنوب اور مشرق میں واقع ہو اور خاص شہر پونا دریا سے بیما کے معاون پر ہو یہ شہر سابق میں پشو کا کہ سرداران مرہٹہ سے بڑا سردار تھا پایہ تخت تھا۔

جنوبی کان کان مانا کے جنوب سمندر کے کنارے واقع ہو۔

جنوبی کان کان کی پورب طرف ایک بڑا ضلع ستارہ ہو او میں کچھم طرف بڑا شہر ستارہ ہو یہ تھوڑے زمانے تک ایک راجہ کا راجدھانی تھا گوشہ شمال اور مغرب میں مہابلیشور اسی نام کے پہاڑوں کے ایک سلسلہ پر واقع ہو او سپر ایل یورب بیاعٹ ہو اسے مرد کے جاتے ہیں جنوب میں بجا پور یا وجیا پور ایک مسلمان حکومت کا ویران پایہ تخت ہو۔

شولا پور ستارہ کے پولاب کی متفرق قمتوں سے شامل ہو۔

بیلاگام ستارہ اور شولا پور کے جنوب ہو

دساوار ضلع بیلاگام اور علاقہ میسور کے درمیان میں واقع ہو۔

۵۰۔ سندھ

صوبہ سندھ اوس ملک سے مشتمل ہو جو دریا سے سندھ کے جنوبی حصے و ونون طرف ہو اسکے شمال اور مغرب میں بلوچستان اور پورب میں راجپوتانہ اور جنوب میں کچھ اور بحر ہند ہیں۔

سطح		
<p>یہ ملک ایک وسیع میدان ہے صرف اوسمین کہیں کہیں نیچے پہاڑ ہیں اور اوسمین سے دریا سے سندھ گزرتا ہے جو وہاں کسی شاخون میں منقسم ہو کر اضلاع ملحقہ کو سالانہ سیلاب میں ڈالتا ہے۔</p>		
آب و ہوا		
<p>آب و ہوا خشک ہے اور موسم گرما میں گرمی بشت ہو تی ہے اور بارش باران کم اور غیر معین ہے یہ صوبہ تین ضلعوں میں منقسم ہے حیدر آباد مشرق میں اور مغرب میں کراچی اور شمال میں شکار پور۔</p>		
شہر		
<p>حیدر آباد دارالسلطنت ہے جو دریا سے سندھ کے مشرقی شاخ پر واقع ہے اس کے نزدیک میانفی ہے جہاں سہ چارلس نیپر صاحب بہادر نے امرائے سندھ کو شکست دی ڈلہا کے اوپر ٹھہرے قیدی دارالسلطنت ہے گوشہ شمال و مغرب میں شکار پور تجارت گاہ ہے اس کے نزدیک سکر دریا سے سندھ پر ہے۔ مغرب جانب ساحل پر کراچی بڑا بندر ہے۔</p>		
۵۱۔ احاطہ مندرج		
<p>قدرت سنٹ جارج کے اساطہ مندرج میں برطانیہ ہند کی جنوبی ضلع شامل ہیں اوسمین ۲۱ کلکٹریاں ہیں جنکا رقبہ ایک لاکھ ۷۳ ہزار میل مربع کے قریب اور آبادی ۲ کروڑ ۲۰ لاکھ کے قریب ہے۔</p>		

سکرپٹ
نویسٹر

یہ احاطہ سلطنت مغلیہ کے صوبجات مندرجہ ذیل سے مرکب ہوئے
ساحل شدقی پر سہ کار شمالی اور کرناٹک اور وسط میں بالاگھاٹ اور سلیم
اور بارہ محال اور گام ثور اور مغربی ساحل پر کنارہ اور طابار۔

شمالی سرکار

شمالی سرکار میں پانچ اضلاع شمالی پوربی ساحل پر واقع ہیں شمال
میں گنجام اور وسط میں وزگاٹن اور راجا مندری اور جنوب میں مسلی پور
اور کنٹر۔
باشہ سے یہاں کے تملگو مین۔

بیان اضلاع

اور لیسہ کے جنوب گنجام ہو اور اسی صوبے کی خراب آب و ہوا کی
کچھ کچھ خاصیت رکھتا ہو اس میں بڑا اسٹیشن چیکا کول جنوب میں سمندر سے
تھوڑے فاصلہ پر ہو جنوب کی طرف کانگاٹن اور شمال کی جانب منصو
کوٹا دونوں بندر مین۔

بیان وزگاٹن

وسط کے نزدیک سمندر کے ساحل پر وزگاٹن تجارت کا بڑا مقام
شمالی جانب ہلی پٹن بندر ہو اور سمندر سے دور مغرب طرف
وزیا گریم ہو۔

ضلع راجا مندری میں دریائے گوداوری بہتا ہو سمندر سے کچھ

کوداوری

کوداوری

دیکھا کول

کوداوری

دیکھا کول

کوداوری

کوداوری

فاصلے پر شہر راہنڈری گو و اوری پر ہر کارنگا اور کاکی ناڈا دو بندر ہیں۔

ضلع سولی پٹن دریا کے کرشنا کے شمال ہو اور جنوب میں سولی پٹن بندر عظیم ہو اس ضلع کے وسط کے نزدیک شہر یلور قالین کے واسطے مشہور ہو۔

ضلع گنٹر دریا کے کرشنا کے جنوب واقع ہو اور گوشہ شمال اور مغرب میں بڑا شہر گنٹر ہو۔

۵۲۔ کرناٹک

کرناٹک ضلع گنٹر سے راس کماری کے قریب تک ہو اور اسکے شمال میں ضلع نیلور اور ارکاٹ شمالی ہو اور سندراج چنگلی پٹ اور جنوبی ارکٹ اور تنجور اور ترچناپلی وسط میں ہیں اور ملور اور دہلی جنوب میں ہیں۔

سطح

جو سطح کہ ساحل پر ہو اکثر ہموار ہو باوجودیکہ پہاڑوں کے چند سلسلے اوسمیں ہیں اس علاقے کی زمین شرقی کھاٹ کی طرف درجہ بدرجہ بلند ہو۔

دریا

شمال میں دریا پناہ اور وسط میں پلار اور کادیری اور جنوب میں وجیا اور تمبرا پرنی کادیری سب سے زیادہ بڑا ہو اور اوسکو جنوبی ہند کے ہندو متبرک خیال کرتے ہیں اور وہ سمندر میں کئی دھان

کاکی ناڈا

دہلی

نیلور
ارکاٹ
سندراج
ترچناپلی
ملور
دہلی

پناہ
کاکی
نیلور

سے ملتا ہو جنہیں شمالی دہانہ کول روٹ کھلتا ہو۔

زمین

زمین اکثر ہلکی اور ریتیلی ہو اور وہ اضلاع جنہیں کہ دریا بستے ہیں شلو آب
ہیں ضلع تنجور ہندوستان کے نہایت زرخیز اضلاع میں سے ایک ہے۔

باشندے

ضلع نیلور میں زبان تلگو اور باقی صوبہ میں تامل رائج ہے۔

۵۳۔ قسمتون اور شہروں کے بیان میں

گنٹر کے جنوب ساحل پر ضلع نیلور ہو اور جنوب میں دریاے پنا پر شہر
نیلور اور شمال میں انگول ہے۔

شمالی ارکاٹ نیلور کے جنوب ہو اور وسط میں چتور اور جنوب میں دریا
پلار پر ارکاٹ ہو کہ مسلمانوں کا قدیمی دارالسلطنت صوبہ کرناٹک کا تھا اور
ارکاٹ کے مغرب طرف دریاے پلار پر ویلور ہو وہاں سابق میں سرکاری
فوج کی بڑی چھاؤنی تھی۔

سندراج جو ساحل پر ہو اس حاطے کا دارالسلطنت ہو اور جنوبی
ہندوستان میں سب سے بڑا شہر ہو اسمین تجارت بہت ہوتی ہو باوجودیکہ
بھارونکا انگاہ نہیں ہو اور بیاعت توج کے ساحل پر اوتر نے میں شکاری
ہوتی ہو۔

سندراج پہلی بڑی بستی ہو جسکو صاحبان انگریز بہادر نے ہندوستان
میں آباد کیا ۱۷۳۹ء میں واسطے تعمیر قلعہ اور شہر کے سرکار نے قوڑی زمین

حاصل کی تھی اور اب اوسمین مع اوسکے متعلقات کے تخمیناً سات لاکھ بیس ہزار آدمیوں کی آبادی ہو ضلع چگیل پٹ شندراج سے ملحق ہوا اور جنوب میں پلار کے نزدیک شہر چگیل پٹ اور مغرب میں دریا سے پلار پر گنجپورم ہو جو چولاکی راج کا قدیمی پایہ تخت تھا۔

چگیل پٹ کے دکن اڑکھاٹ جنوبی ہوا اور ساحل پر قریب وہانہ دریا سے پلار کے گڈا اور یعنی فورٹ سینٹ دیوڈ ہو دریا سے ویلار کے دہانے کے پاس جنوب میں پورٹو نووود ہو۔

۵۴۔ تنجور کا بیان

تنجور ایک آباد اور شاداب ضلع دریا سے کاویری کے ڈلتا پر ہو۔ (دریا کے دودہانے کے وسط کی زمین کو ڈلتا کہتے ہیں) شہر تنجور دریا سے کاویری کے ایک شاخ پر ہو جو سابق میں ایک راجہ کا پایہ تخت اور پادی شوارتر صاحب بہادر کی کوشش اور محنت فراوان کا منظر تھا۔

کامیکونم اور میا ورم دریا سے کاویری پر شرق طرف میں اور سمندر کے کنارے پر ترنگوبار اور نیگا پٹم ہیں۔

تنجور کے گوشہ شمال اور مغرب میں دریا سے کاویری کے دونوں جانب ضلع ترجیا پالی ہو اور شہر ترجیا پالی فوج کی چھاؤنی دریا سے کاویری پر ہو۔

ترجیا پالی کے دکن پر ا ضلع میور ہو اور اوسمین راجہ ٹونڈی مان کا علاقہ شامل ہو دریا سے وجیا پر ٹیور بہت پرانا شہر ہو اور اوسمین چند عمارتیں عہد ہی میں اور گوشہ شمال اور مغرب میں ٹونڈی گل ہو اور اسکے پاس

قلمہ دار پہاڑ ہی شہرام ناو۔

گوشہ جنوب اور شرق میں ایک نشیبی اور گیستانی علاقہ میں ہے۔

جزیرہ رامپورام ٹیوراسے بذریعہ سمندری نہر پام پین سکے جدا ہو رہا ہے
جارتی بہت جاسے ہیں۔

مناویلی ہندوستان میں سرکاری عملداری کا جنوبی حصہ اور گیستانی
ضلع ہو اور پالم کونا اور مناویلی باہم قریب واقع ہیں لیکن درمیان میں دریا
نمبر اپنی حائل ہو بیوٹی کورن سمندر کے کنارے پر شرق میں ہو میان
جہازوں پر روٹی لادی جاتی ہے۔

۵۵۔ وسطی اضلاع کا بیان

طوبجات بالا گھاٹ اور بارہ محال اور سلیم اور کایم پور مندرجہ احاطہ
کے وسط میں ہیں قسمتہاے حال بلاری اور کرنل اور کڈا پاشال میں ہیں
اور سلیم اور کایم پور جنوب میں۔

سطح

وسط کے اضلاع کی زمین خاص کر ایک ایسے سطح مستوی سے مشتمل ہے
جسکی بلندی سطح سمندر سے ایک ہزار فٹ سے تین ہزار فٹ تک ہے اور اضلاع کے
شرقی گھاٹ اور نیل گرا اور مغربی گھاٹ سے محدود ہیں۔

دریا

شمالی حصوں میں تمبورا اور چار منع اور دریاؤں کے جو ان میں شامل ہیں
ہیں بہتے ہیں۔

نمونه
شماره

نمونه
شماره

نمونه
شماره

جنوبی حصوں میں پناہ اور کاویری -		
آب و ہوا		
شمالی اضلاع کی آب و ہوا خشک اور گرم ہوا اور جنوبی ضلعوں میں بارش بکثرت ہوتی ہو۔		
باشندے		
گڈاپا اور کرنل اور بلاری کے شرقی حصے تملوہن اور بلاری کے مغربی حصوں باشندے کناری میں سلیم اور کائیم پور میں اکثر تاملیل رہتے ہیں۔		
قسمتوں اور شہر و نکایاں		
درمیان علاقہ نظام الملک اور میسور کے ضلع بلاری ہوا اور خاص شہر بلاری میں پہاڑ پر ایک قلعہ ہے شرق اور شمال کی طرف شہر کوئی ہے جس میں بھی ایک پہاڑی قلعہ ہے۔		
درمیان بلاری اور گڈاپا کے ضلع کرنل ہے دریا سے تمبرا پر شہر کرنل ہے جو کہ کئی صدیوں تک دکھنی چھانوں کا دارالسلطنت رہا۔		
شرقی گھاٹ کے مغرب اور کرنل کے جنوب ضلع گڈاپا واقع ہے۔ دریا سے پناہ کے معاون پر خاص شہر گڈاپا ہے یہ شہر بہت دنوں تک پٹھانی ریاست کا دارالسلطنت رہا اور شمال میں کیم ہے۔		
ضلع سلیم		
ارکاٹ کے مغرب اور میسور کے دکن ضلع سلیم واقع ہے شیوا راہ پہاڑوں نزدیک شہر سلیم پڑا اسٹیشن ہے۔		

شیوا راہ
پہاڑ

ج

کولمبیا

کولمبیا

ضلع کایم پور میسور کے دکن اور سلیم کے مغرب واقع ہو کایم پور پچھم طرف
دریائے نائل پر کہ دریائے کادییری کا معاون ہو واقع ہو۔
کوہ نیل گہ پراوٹی کندر ہو جہاں اہل یورپ باعث آب و ہوا سے مرد
کے جاتے ہیں۔

۵۶۔ اضلاع مغربی یعنی کنارہ اور ملابار کا بیسان

کنارہ اور ملابار کم عرض ضلع ہیں اور گوا سے کوچین تک مغربی ساحل
واقع ہیں اٹلی شرقی حد پر دھار وار اور میسور اور کایم پور ہیں۔

سطح

مغربی گھاٹ و ونون ضلعوں سے گذرتے ہیں ساحل بہت سے چوٹے
چھوٹے کھاریوں اور پانی کے ہلکے راون کے باعث سے دندانہ دار ہو۔
بہت سے چھوٹے چھوٹے دریا گھاٹوں سے نیچے کو بہتے ہیں۔

آب و ہوا

وہاں کی ہوا مرطوب ہو اور نسبت اکثرین اضلاع ہند کے وہاں گرمی
اعتدال پر ہو۔

قسمتیں

گوا کے جنوب میں کنارہ ہو شمالی اور شرقی حصہ گھاٹوں کے اوپر ہو شمالی
کنارہ میں ساحل پر ہونا در ہو اور جنوبی کنارہ میں منگور بڑا شہر ہو۔

ہونا در

ہونا در

ملابار کو ہستانی علاقہ ہو اسکی شمالی حد پر کنارہ اور جنوبی حد پر کوچین ہو
اور گھاٹوں پر کا علاقہ ویتا د کلا تھا ہو اور زمین قومہ کی زراعتیں ہیں اور تہنجی

ایک بندر ہو کہ جہین الایچی اور صندل کی لکڑی کی قدرے سوداگری ہوتی ہے
کنا نور فوج کی چھاؤنی شمال میں ہے اور کالیکٹ جنوب میں یہ وہ شہر ہے جہاں
پرتگیزیہ ماتحت داس کو ڈیگا والو کے ساتھ عیسوی میں اول اول ہندوستان
تین اوترے۔

وایت کی ریت

۵۷۔ ممالک محفوظہ کا بیان

سلطنت کشمیر میں خوشنما دادی کشمیر مع چند اضلاع ملحقہ کے شامل ہے
وہاں ایک قسم کا بکر ہوتا ہے کہ جسکے اندرونی بال کی مثال بنائی جاتی ہے وہاں کی
یہی دستکاری نہایت مشہور ہے۔

شہر

دارالسلطنت کشمیر یعنی سری نگر دریا سے جہلم پر ہے اس کے مشرق میں اسلام آباد
ہو سلطنت کشمیر کا شمال مشرقی حصہ لاٹوک یعنی میانہ تبت ہو اس کا دارالسلطنت
کی دریا سے شروع ہوتا ہے ایک چھوٹے معاون دریا پر واقع ہے۔

تلج کے شمالی حصے میں پوسلہ ایک ریاست کوہستانی ہے اور اس کے
صوبجات سے کناور ایک صوبہ ہے۔

کما داور سے کاری گڈھوال کے گوشہ شمال اور مغرب میں ہمالہ پر
گڈھوال نہایت کوہستانی ملک ہے اس میں دریا سے لگکا اور جہاں کے خراج
اور وہاں بہت جاتری جاتے ہیں نیپال اور بھوٹان کے درمیان ایک
چھوٹی پہاڑی ریاست سکھ ہے وہاں ایک راجہ حکمرانی کرتا ہے اور تملانگ
میں ارج دھانی ہے۔

کناور

کناور

اسکے دکن کی طرف ایک چھوٹے ضلع میں جو صاحبان انگریز بہادر کے متعلق
ہو ریاست وارجلینگ ہر وہاں اہل یورپ سرد آب ہوا کے سبب سے
بہت جاتے ہیں۔

۵۸۔ رلیوان

اضلاع الد آباد اور مرزا پور رلیوان کے شمالی حد پر ہیں اور جنوبی پر مالک
ساگر اور نربدا۔

اس ریاست میں خاص شہر رلیوان گوشہ شمال اور مغرب
میں ہے۔

بندیل کھنڈ

بندیل کھنڈ یعنی ملک بندیلایا وسیع علاقہ ہوا اور اس کے شمال
دریائے جمنا اور مشرق رلیوان اور جنوب مالک ساگر اور نربدا اور مغرب
میں گوالیار ہے۔

اضلاع ملحقہ جناب سرکاری عملداری میں داخل ہوئے ہیں باقی
خراج گزار راجاؤں کے ماتحت ہیں۔

شہر

جھانسی گوشہ شمال مغرب میں اور پٹا گوشہ جنوب و مشرق میں ہے
جیسے قریب وجوار میں ہیر سے کی کھانین ہیں۔

دھول پور

اگرہ کے جنوب ایک چھوٹا علاقہ دھول پور کا ہے یہ گوالیار سے بذریعہ

دریائے چنبل کے علیحدہ ہوا ہو دریا سے چنبل کے نزدیک بڑا شہر
دھولپور ہو۔

بھڑکھور

یہ ریاست اگر کے مغرب میں ہو اور اس کا استعم قلعہ دو مرتبہ صاحبان
انگریز بہادر سے محاصرہ کیا گیا لیکن اب وہ سمار ہو۔

پٹسالا

یہ ریاست سرہند میں سیر حاصل ہو سکون کی محفوظ ریاستوں سے
یہ بڑی ریاست لودھیانہ کے جنوب واقع ہو اس میں پورب طرف بڑا شہر
پٹسالا ہو۔

بھاؤل پور

دریائے گھرا اور راجپوتانہ کے درمیان ریاست بھاؤل پور ہو۔

۵۹۔۔۔ راجپوتانہ

راجپوتانہ مغربی ہند کا ایک وسیع حصہ ہو اس کی وجہ تسمیہ یہ ہو کہ وہاں
باشند سے اکثر راجپوت ہیں حد شمالی بھاؤل پور اور شرقی بھرتھ پور اور گوالیار
اور جنوبی مالک گاکیار اور مغربی سندھ ہو۔

سطح

کوہ اردلی اس ملک سے گذرتا ہو اور اس میں ارتفاعات کہی بکثرت
ہیں لیکن اکثر سطح اس ملک کی خشک میدانوں سے مشتمل ہو سندھ کی طرف
بڑا مغربی بیابان ہو ریاس دریا سے چنبل کا معاون اضلاع شمالی اور

ششدرتی مین ہوتا ہے اضلاع جنوبی کا پانی دریا سے ٹوٹی کے وسیلے سے باہر نکلتا ہے۔

خاص فصل بیان کی خشک اناجوں سے شتل ہے جب شیر شاہ افغان اس ملک پر حملہ کیا اور سخت مقابلہ اس سے پیش آیا تب اس نے کہا کہ ایک مٹھی کو دوں کے واسطے ہم سلطنت ہندوستان کو کھوئی چکے تھے۔

باشندے

دہان کے راجپوت چھتری برہمن ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔

جو دھپور یعنی ماڑواڑ

یہ ملک گوشہ جنوب اور مغرب میں ہے اور راجپوتانہ کی سب ریاستوں سے بڑا ہی ایک عمدہ شہر جو دھپور وسط کے قریب دارالسلطنت ہے۔

جیسلیہ

جو دھپور کے گوشہ شمال و مغرب میں ایک خشک ضلع جیسلیہ جو اس بڑا شہر جیسلیہ ہے۔

بیکانیر

جو دھپور کے شمال بیکانیر ہو دکن اور مغرب کی طرف بڑا شہر بیکانیر ہے۔

جیسپور

جو دھپور کے گوشہ شمال اور مشرق میں جو پور راجپوتانہ کی ریاست ہے نامور ہے جو دارالسلطنت جیسپور ہندوستان کے نہایت عمدہ ٹھہرون سے وسط کے نزدیک ہے۔

	اودسے پور یعنی میواڑ	
<p>ارولی پہاڑوں کے دکن اور پورب کی طرف ملک اودسے پور ہی زمین اسکی بنڈ اور سطح اودسے پور دار السلطنت ہو وہاں کچھ عمدہ عمدہ عمارتیں سنگ مرمر کی بنی ہیں۔</p> <p>چتور دار السلطنت قدیم گوشہ شمال اور مشرق کی طرف واقع ہو۔</p>		
	۶۰۔ مالک گوالیار	
<p>مالک گوالیار یعنی علداری خاندان مہاراجہ سیندھیا کی متفرق اضلاع شامل ہو جو کہ دریاے چنبل اور دریائے تاپتی کے درمیان ہیں اس علداری میں صوبہ مالوہ کا ایک حصہ ہو شمال اور مغرب کے جانب اسکو دریائے چنبل راجپوتانہ سے علیحدہ کرتا ہے اور اسکی شرقی و جنوبی حد پر مالک بندیل کھنڈ اور ساگر اور نربدا اور بھوپال اور اندور ہیں صوبہ مالوہ افیون کے لیے مشہور ہے</p>		
	شہر	
<p>شمال میں دار السلطنت گوالیار ہو وہاں ایک پہاڑی قلعہ ہے۔</p> <p>جنوب میں چنبل کے معاون دریاے سپرا پر اوچین ہوا اسکے نزدیک قدیمی ویرانی اوچین قدیمی کے ہیں یہ شہر راجہ بکرماجیت کا دار السلطنت تھا اور اہل ہنود کے جغرافیہ کا اول نصف النہار اسی پر گذرتا تھا۔</p> <p>مالک سندھ میں شہر پنج ماجان انگریز بہادر کے متعلق ہے۔</p> <p>مالک ہلگر دریاے نربدا کے دونوں جانب اضلاع متفرقہ سے مرکب ہیں۔</p>		

دریائے چنبل

دار السلطنت

دارالسلطنت اندور بندھیا چل پہاڑوں کے شمال ہوا اور شہر مو
فوج کی چھاؤنی گوشہ جنوب و مغرب میں ہو۔

عملداری مہاراج سیندھ و اور دریا کے درمیان بھوپال ہو
اسمین سے سلسلہ بندھیا چل گذرتا ہو اور دریا کے معاون پر دارالسلطنت
بھوپال ہو۔

۶۱۔ نظام الملک کی عملداری

مالک محفوظ سے عملداری نظام الملک سب سے بڑی اور نہایت
مشہور ہو اسکی شمالی مشرقی ناگپور اور جنوبی احاطہ مندراج اور مغربی احاطہ
بنبتی ہو بادشاہ اورنگ زیب کی وفات کے بعد صوبہ دار وکن نے جو کہ ملقب
نظام الملک یعنی (منتظم ریاست) نافذ تھا اپنے آپ کو مغلیہ سلطنت سے
خود سبظا ہر کیا۔

شہر

گوشہ جنوب اور شرق میں دریا کے کرشنا کے ایک معاون پر دارالسلطنت
حیدر آباد ہو یہ شہر کچھ عمدہ عمارتوں اور تالابوں سے مشہور ہو۔
بھارم اور سکندر آباد اس کے قریب فوج کی چھاؤنیاں ہیں
حیدر آباد سے چھ میل مغرب طرف قلعہ گو لکندہ ہو اسمین نظام الملک کا
خزانہ رہتا ہو حیدر آباد کے گوشہ شمال او شرق میں وارنگل ہو یہ قدیمی
سلطنت تلنگانہ کا پایہ تخت تھا حیدر آباد کے گوشہ شمال و مغرب میں بنڈر
جو کہ ایک ریاست کا دارالحکومت تھا شاہ اورنگ زیب کا مرغوب الطبع شہر

اورنگ آباد گوشہ شمال و مغرب میں اور دولت آباد نزدیک اورنگ آباد کے
ہو وہاں پہاڑ پر ایک مضبوط قلعہ ہو۔

جلنا فوج کی چھاو فی اورنگ آباد کے مشرق میں ہو اور شمال میں
موضع اسیتی جہان جنرل ویلزلی صاحب بہادر نے مہاراجہ سیندھیہ
اور راجہ ناکپور کی افواج کو شکست دی تھی۔

میں
میں

اون اضلاع کے شہر جو کہ تھوڑے

دنوں سے سرکار کے سپرد ہوئے

شمال میں ایلیچ پور جو کہ فوج کی چھاو فی ہو یہ سابق میں برار کا مسلمانی
دارالسلطنت تھا شمال کی طرف قلعہ گاؤل گڈم ہو جسکو جنرل صاحب
مدفوع نے سر کیا تھا ایلیچ پور کے گوشہ مغرب اور جنوب میں ارگام ہو جس قلعہ
پر جنرل صاحب موصوف نے فوج سیندھیہ کو دوبارہ شکست دی تھی
گوشہ جنوب اور مشرق میں شہر امراوتی ہو وہاں روئی کی تجارت
بکثرت ہوتی ہو۔

میں
میں

۶۲۔ ریاستہامی محفوظہ متعلقہ احاطہ منہی

ملک خیر پور سندھ کے شمال ہو اور دریائے سندھ کے قریب اسی
تمام کاشنیر ہو۔

میں

نیلچ کچھ کے شمال کچھ ایک طویل اور تنگ جزیرہ ناہو جسکو ایک نہر کی

اتھلی جیل جو رن کملائی ہو سندھ سے جدا کرتی ہو اکثر زمین ریگستانی اور بیڑی
لیکن بعض بعض قطعے سیر حاصل ہیں پشکری بکثرت نکلتی ہو یہاں کی خاک
بناتی پیداواری خشک ناج اور روئی ہیں گھوڑے اور وایلاس بکثرت
ہوتے ہیں۔

باشندے تقریباً ساوی مقدار ہیں ہندو اور مسلمان ہیں اور زمانہ کثیر سے
وے لوگ تجارت غیر ملک والوں کے ساتھ کرتے رہے ہیں۔

اس ملک میں چند سرداران راجپوت حکمرانی کرتے ہیں بڑا شہر بھوج
وسط کے قریب ہو۔

مالک گایکوار خلیج کمبات کے دونوں جانب کی سرکاری عملداری کو
قریب قریب گھیرے ہوئے ہیں بڑے بڑے حصے یہ ہیں خلیج کچھ اور خلیج کمبات
درمیان جزیرہ ٹاکاٹھیا وار اور دریائے ماہی کے گوشہ شمال اور مغرب میں
ماہی کاٹھا اور پورب میں ریوان کاٹھا اور برودا کمبات کے پورب ہو آبادی
بہت مخلوط ہو رہے حاکمی خاندان سے ہیں اور راجپوت اور کاٹھی اور
کلی اور کوئی اور دیگر اقوام بہت ہیں وہاں ہندو کا مذہب رائج ہو لاجپن
لوگ بنسبت اور حصہ ہندوستان کے بکثرت ہیں۔

شہر

دریائے ماہی کے پورب گایکوار کی راجدھانی بڑو دہریسی تجارت کی
جگہ ہوا اور دریائے مذکور کے واسطے کے پاس کمبات ہوا اس جگہ
سابق بڑی تجارت ہوتی رہی ہوا جزیرہ ٹاکاٹھیا وار کے جنوب میں

پٹن سوسات ہو جو جگہ اہل ہنود کے ایک مندر کے واسطے مامور ہو جسکو محمود غزنوی نے لوٹا تھا۔

ضلع کو لاہور دکن کے مغرب اور ستارا کے جنوب میں ہو اوسکا بڑا شہر
کو لاہور ہو۔

۶۳۔ محاکم محفوظہ متعلق احاطہ مندرج

ہنگیرات اور لیمہ کنی پھونے چوٹے اضلاع سے دکن میں جو صوبہ لیمہ
شمال اور شرق میں ہیں شرقی و غربی گھاٹوں کے درمیان جنوبی ہند میں
میسور ہو اوسکی زمین بلند اور سطح ہو۔

باشندے

اس ملک کی زبان کناری ہو۔
میدر علی کے عہد میں میسور بہت قوی تھا جب صاحبان انگریز بہادر نے
سر رنگ پٹن پر حملہ کیا تب اوسکا بیٹا میسور سلطان وہاں مقتول ہوا۔

قسمت

اس ملک کی قسمتیں یہ ہیں بنگلور پورب میں اور استراگام جنوب میں اور
خاص شمال اور گوشہ شمال و مغرب میں چٹیل ڈروک اور نگرہ میں۔

بنگلور

پورب میں بنگلور صاحب کنڑ بہادر میسور کا صدر مقام ہو وہاں فوج کی
بڑی چھاوٹی ہو اور وہ باغات کے واسطے مشہور ہو۔

استراگام

بنگلور
استراگام

اس میں میسور دکن کی جانب ہوا اور جاسے سکونت راجہ کا ہو۔
 سری رنگ پٹن دریا سے کا دیری کے ایک جزیرے پر ہو کہ خاندان جھٹلی
 کا پایہ تخت تھا۔

چیتل ڈروک

اس قسمت کے گوشہ جنوب و مشرق میں نگر مسکن صاحب سپرنٹنڈنٹ
 بہادر کا ہو ایک شہر اور قلعہ چیتل ڈروک شمال اور پورب کے گوشے میں ہو۔

نگر

اس قسمت میں سموگا وسط کے پاس بڑا اشیشن ہو دریا سے تدر اپر شمال
 کی جانب ہری ہر فوج کی چھاؤنی ہو اور پچھم میں نگر ہو۔

گورگ

صاحب کمشنر بہادر میسور کے ماتحت ایک چھوٹا کوہستانی ضلع گورگ ہو
 یہ تھوڑے دنوں سے ممالک سرکاری میں داخل ہو گیا ہو اس میں بڑا اشیشن
 مرکرا رہا ہو۔

کوچین

ملابار کے دکن ایک چھوٹی ریاست کوچین ہو اس میں ساحل کے نزدیک
 بڑا شہر تریپور ہو۔

ٹراونکور

ٹراونکور ایک سیراب ریاست ہندوستان کی جنوبی و مغربی حد ہو۔
 کوچین اور ٹراونکور میں بہت سے شام کے عیسائی اور قریب بیش ہزار

پروٹسٹنٹ عیسائی مین دارالریاست ٹریونڈرم جنوب مین ہوا اور شمال مین کولین
اور زیادہ شمال کی طرف الپسی ہو جہاں سے مرج اور لٹھے و ساور کو جاتے ہیں
اور جنوب کی جانب راس کمار کے نزدیک نگر کایل ہے۔

۶۴۔ مالک خود سر کا بیان

ایک طویل اور تنگ ملک نیپال کاؤن سے سکم تک ہمالہ مین پھیلا ہوا ہے
پایہ تخت کٹمنڈو ہے جس میں بہت سے لکڑی کے مندر ہیں۔

بھوٹان

سکم کے پورب ایک کوہستانی ملک بھوٹان ہے اور اس کا دارالسلطنت
تھامی سودن ہے۔

غیر ملک والونکی عملداریاں
عملداری فینچ

پانڈے چری اور کاری کل کرناٹک کے ساحل پر اور ماہی ساحل ملابا
پر اور چندرناگور ریاسے ہنگلی پر۔

عملداری پریگنیز

ایک چھوٹا ضلع گوا اور مغربی ساحل پر دامان اور جزیرہ دیو جزیرہ نما
کاٹھیاوار کے ساحل پر۔

۶۵۔ جزیرہ سیلان یعنی لنگکا کا بیان

ہندوستان کے جنوب بحر ہند میں بڑا جزیرہ سیلان ہے۔

سطح

میں
میں
میں

میں

میں

میں

اوس جزیرے کا ساحل اور اوسکا نصف شمالی نشیبی ہیں اور وسط میں بلند میدان اور اونچے پہاڑ ہیں۔

دریا

بڑا دریا جزیرے میں مہاولی گنگا ہو اور اوس سے چھوٹے چھوٹے بہت دریا ہیں۔

آب و ہوا

وہاں گرمی استدر زیادہ نہیں ہو جیسے ہندوستان کے قرب وجوار کے ساحلوں پر ہوتی ہو۔

نباتات

چاول اور ناریل اور قوموہ اور دارچینی خاص نباتی پیداوار ہیں

باشندے

آبادی قریب ۷ لاکھ کے ہو سکھالی لوگ اس جزیرے کے وسطی اور جنوبی حصوں میں رہتے ہیں اور تامل شمالی اور شرقی قطعوں میں بوجو باش کرتے ہیں اور مور یعنی مسلمان سارے جزیرے میں جا بجا پھیلے ہوئے ہیں۔

مذہب

سکھالیوں میں مذہب بودھا اور تاملیوں میں مذہب ہندو رائج ہو مذہب عیسائی کی بھی اس جزیرے کے مختلف حصوں میں کچھ ترقی ہوئی ہو۔

۶۶ قسٹون کا بیان	
جزیرہ سیلان چھ صوبوں میں منقسم ہے۔	
صوبہ مغربی	
بڑا شہر کولمبو پایہ تخت جزیرہ کا اس صوبے میں ہے جہاں سے قہوہ اور ناریل کا تیل اور دار چینی جہازوں پر لادی جاتی ہیں۔	
صوبہ جنوبی	
اس میں خاص شہر کال ہے جس کے نزدیک چین اور ہند کے دفانی جہاز ملتے ہیں۔	
صوبہ شرقی	
اس میں بڑا شہر تر نکو مالی دنیا کے عمدہ ترین بندروں سے ایک ہے۔	
صوبہ شمالی	
اس میں بڑا شہر جافنا ہے۔	
صوبہ گوشہ شمالی و مغربی	
اس میں بڑا شہر کرنیکاں ہے۔	
صوبہ وسطی	
اس میں بڑا شہر کنڈی ہے کہ پادشاہان سنگالی کا پچھلا دارالسلطنت تھا۔	
جزائر لاکا دیب	
راہل ملا بار سے قریب ۵۰ میل پیچیم چھوٹے چھوٹے اور کربل بند	
جزائر لاکا دیب ہیں۔	

	جزائر مالدیپ	
لاکا دیپ کے جنوب مالدیپ (یعنی ہزار جزیرے) میں انہیں بہت سے دروگر وہ پست جزیروں کے میں جو مونگے کے پہاڑوں سے جوڑے ہیں		
	جزائر انڈمان اور نیکوبار	
یہ دو گروہ جزائر کے خلیج بنگالہ میں ہیں۔ وہاں وحشی لوگ رہتے ہیں۔		
	۶۷۔ جزیرہ مہا چین ہندی کا بیان	
ایشیا کا جنوبی مشرقی جزیرہ مہا سابق میں ہندو عید یا دریائے گنگا کے پرے کا ہندوستان کہلاتا تھا اب تھوڑے دنوں سے اس کا نام چین ہندی ہو گیا ہے۔		
اس کے شمال ہندوستان برطانیہ اور سلطنت چین اور مشرق چین اور جنوب خلیج سیام اور مغرب خلیج بنگالہ ہے۔		
	سطح	
وسط کا حال کم معلوم ہے لیکن ایسا قیاس کیا جاتا ہے کہ وہاں پہاڑوں کے سلسلے شمالاً و جنوباً واقع ہیں جن کے درمیان ایسے وادی ہیں کہ ہر ایک ان میں سمندر کی طرف درجہ بدرجہ چوڑا ہوتا جاتا ہے اور اسی سبب سے برصہ دریاؤں کے واسطے راستے بناتا ہے۔ یہ دریا را وادی اور سالوین اور مینام اور کبوتویا ہیں۔		
	آب و ہوا	
آب و ہوا اکثر گرم و مرطوب ہے		

	نہات	
وا دیون میں چاول کے کیت بہت پیدا ہوتے ہیں اور پہاڑی جگہوں		مستور ہیں۔
	تسمین	
خاص قسم تسمین یہ ہیں یعنی مغربی ساحل پر ملک مقبوضہ سرکار اور وسط		میں برما اور لاؤس اور جنوب میں ملائکہ ریاستیں اور پورب میں سیام اور نام۔
	باشندے	
		یہاں کے باشندے سنگولیا اور ملائکہ کی نسلوں سے ہیں۔
	۶۸۔ عملداری سرکار	
خلیج بنگالہ کے شرقی ساحل پر تنگ و طویل ملک ارکان ہو وہ چنگ		سے جنوب طرف راس نگر میں تک چلا گیا ہو اور اسکو پہاڑوں کے ایک سلسلہ نے ملک برما سے جدا کیا ہو۔
	باشندے	
یہاں کے باشندوں کو صاحبان انگریز بہادر مگ کہتے ہیں وہ برما		والوں سے مشابہ ہیں اور مذہب اونکا بودھ ہے۔
	شہر	
ارکان دار السلطنت قدیمی سمندر سے فاصلے پر اب زوال گرفتہ		ہوا اور ایک فیو دار السلطنت حال جزیرہ

رام ری پھو۔

پگیو میں جو سابق برما کا جنوبی صوبہ تھا وہ اضلاع داخل ہیں منبیل اور دیگر
جنوبی حصہ گذر تاجو۔

باشند

یہاں کے باشندے پیگونی و برہمی اور کارنہین سابق میں پیگو کی ریاست
خود سرتھی اور برہما پر غالب لیکن گذشتہ صدی میں اہل برہمانے ماتحت الہم
آکے اوسکو فتح کیا اور شاہ عین پیگو عملداری سرکار میں داخل ہوا چنانچہ
اب وہ زیر حکومت ایک صاحب کشنر بہادر کے ہو۔

دریائے ارادوی کی شرقی شاخ پر بڑا شہر رنگون ہو وہاں تجارت بکثرت ہوتی ہو اور مغرب میں بسین اور رنگون کے شمال پیگو قدیم دارالسلطنت ہو اور دریائے ارادوی پر ڈنایو و پروم اور میڈی این پیگو کی شمالی حد کے متصل میڈی ہو۔

۶۹۔ صویحات ثنائیہ

یہ صوبے پیگو کے جنوب سے خلیج بنگالہ کے شرقی ساحل پر ورتیک
چلے گئے ہیں کارن لوگ پہاڑوں میں رہتے ہیں یہ خوب لوگ ہیں اونکے
درمیان مذہب عیسائی کی بڑی ترقی ہوئی ہو
اس ملک میں چار صوبے یعنی امرہست اور تی اور ٹیوا سی اور مرگونی ہیں

...

بڑا شہر مول میں ترقی پذیر بندر دریائے سالوین پر ہے۔
 پولو پناگ یعنی (جزیرہ سو پیاری) ایک چھوٹا شاداب جزیرہ ملائیا کے
 مغربی ساحل پر ہے۔
 صوبہ ویلزلی پناگ کے مقابل جزیرہ ناما طحقہ پر ایک ضلع ہوا اور زیادہ
 جنوب کی طرف ایک اور ضلع ملاکا ہوا اوسمیں اوسے نام کا شہر ہے۔
 ملاکا کی جنوبی حد پر ایک چھوٹے جزیرے میں سنگما پور واقع ہوا اوس
 میں تجارت بہت ہوتی ہے۔

	۵۷۔ برہما	
برہما کے مغرب عملداری سرکار اور مشرق چین اور سیام میں۔		
	باشندے	
اہل برہما سنگولیا اور ملائیا کے درمیانی نسل سے خیال کیے جاتے ہیں وہ لوگ بڑے بڑے گھنٹوں کے ذہانے اور طبع کرنے میں ہوشیار ہیں وہ ان لعل اور نیلم پائے جاتے ہیں اور لفتہ یعنی مٹی کا تیل بمقدار کثیر وہ ان حاصل ہوتا ہے۔		
	عملداری	
عملداری اس ملک کی تخصیص ہوئے بادشاہ کو اختیار کل امر کار تھا ہے۔		
	مذہب	
مذہب اس ملک کا بودھ ہے۔		
	شہر	

اوا دوازلطنت دریائے اروادی پر ہی یہ شہر سویت کے جمہور تھون سے
مرکب ہی جو سفید اور طمع وار مندر وں کو احاطہ کیے ہوئے ہیں ادا پورا آوا کے
قریب ہی جو ایک مرتبہ پایہ تخت تھا۔

۱۷۔ سیام

صوبجات پگیو اور تیناسرم کے پورب اور نیلیج سیام کے اوتر ملک سیام پر
باشندے
سیام کے لوگ برہما والوں سے بہت متشابہ ہیں لیکن چالاک و عقلندی
مین اونے کتر۔

عملداری

یہ عملداری شخصیت جو بادشاہ کا بھائی بادشاہ دوم کہلاتا ہے اور
اوسکو بہت اختیار رہتا ہے۔

شہر

دارالسلطنت بنیکوک دریائے مینام کے دہانے میں میل پر ہے نصف
آبادی کے قریب مکانات روان مین رہتے ہیں جو بانسون کے میٹرون پر
بنائے جاتے ہیں اور ایسے بڑے بڑے شہتیرون سے باندھے ہوتے ہیں
جو دریامین قائم کیے جاتے ہیں تجارت خاص کر اہل چین کے اختیار
مین ہے۔

یو تھیا اوسی دیا پر زیادہ شمال کی طرف دارالسلطنت زمانہ قدیم کا تھا۔

ملایا

بھوگیا
کلیان

بھوگیا

جزیرہ نما طایا بہت سے چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں منقسم ہو جن میں سے شمالی ریاستیں بادشاہ سیام کی تابع ہیں اور جنوبی ویسی راجاؤں کے زیرِ حکومت ہیں کوئیڈا جس کے راجا سے مرکا را ایٹ انڈیا کمپنی نے صوبہ ویلزلی حاصل کیا ریاستہائے شمالی سے خاص ہو اور جوہور خاص ریاست دکن میں ہو۔

۷۲ - انام

جزیرہ نما ہندی چین کے مشرقی ساحل کو انام محیط ہوا اس میں شمال کی طرف ٹانگیں اور وسط میں چین کو چین اور جنوب میں کبوڈیا کا ایک حصہ ہو

شہر

چین کو چین میں ہوئی دارالسلطنت ہو جو کہ اہل یورپ کے طریق پر قلعہ بند کیا گیا ہو جنوب کی طرف دریائے ڈونائی پر سیگان ہو جو سابق میں کبوڈیا کا دارالسلطنت تھا اور گوشہ شمال اور مشرق میں کیشوڈیا سان کوئی پڑناگیں میں ہو۔

لاؤس یعنی ملک شان

اس جزیرہ نما کے وسط کے نزدیک ملک شان ہوا اس کے شمال چین اور پورب انام اور دکن میں سیام اور پچیم میں برما ہوا وہیں بہت سی قومیں آباد ہیں جو کچھ کچھ گردنواح کے نالک کے تابع ہیں اور کچھ کچھ خود سہ ہیں یہ ملک اکثر اوسس کہلاتا ہو جو اس کی خاص قوموں میں سے ایک کا نام ہو۔

کیشوڈیا

کیشوڈیا

کیشوڈیا

۳۔ سلطنت چین

سلطنت چین کے شمال ایشیائے روس اور شرق میں بوالکابل اور جنوب میں جزیرہ نما چین ہندی اور ہندوستان اور مغرب میں ملک تاتار خود سہی۔

بڑے بڑے حصے چین خاص اور کوزیا اور پنچوریا اور منگولیا اور چینی ترکستان اور تبت میں۔

جزائر فارموسا اور ہینان چین کے ساحل پر ہیں۔

چین خاص

سطح

اگرچہ کئی سلسلہ پہاڑوں کے چین میں گذرتے ہیں لیکن وہاں وسیع میدان بھی ہیں جو بڑے بڑے دریاؤں سے سیراب ہیں اور نہروں سے منقطع۔

آب و ہوا

دہان کی آب و ہوا موسم گرما میں گرم و موسم سرما میں سرد ہے۔

معدنیات

مٹا ہوا اور جستہ اور پارہ مغربی پہاڑوں میں پائے جاتے ہیں اور اکثر بین سنگی کوئلہ با فراط ہوتا ہے لیکن معدنی پیداوار یون میں سے نہایت قیمتی کا ولین ہے۔

کا اولین عمدہ قسم کی چکنی مٹی ہو جس سے چین کے برتن بنائے جاتے ہیں

نباتات

زراعت کی خاص اجناس اس ملک میں چاول اور چارہ ہیں۔

۷۴۔ پاشندے

چین کے لوگ منگولیا نسل کے ہیں وہ لوگ ہنرمند اور معتمد ہیں اور والدین کی تعظیم کرتے ہیں لیکن قریبی اور قدیمی دستورات کے بہت پابند ہیں اور غیر ملک کی قوموں کو مقید جانتے ہیں۔

دستکاری

ریشم اور چینی کے برتن اور اشیاء رنگ دار ہیں۔

تجارت

خاص اشیاء جو غیر ملکوں سے آتی ہیں افیون و روئی اور روئی کے اسباب ہیں اور وہ چیزیں جو کہ اور ملکوں کو جاتی ہیں چار اور ریشم اور چینی کے برتن اور شکر ہیں۔

عملداری

بادشاہ کو یکمختار ہو اور خاص عمدہ دارمدر بن کھلاتے ہیں۔

مذہب

مذہب بودھ رائج ہو اور بڑے مرتبہ کے لوگوں میں اکثر کنفیوشیس کے پیرو ہیں اور تہذیب کی پرستش عام ہو۔

۷۵۔ شہر

چین کے بڑے شہروں کے گرد نیلی اینٹ کی بلند دیوار میں گھری ہوئی ہیں اور جابجا بڑھون سے محفوظ ہیں مکانات اکثر گھروں سے جو روغن دار اور تابان رنگوں سے رنگین ہیں چھائے ہوئے ہیں۔

پیکین (یعنی دربار شمالی) دار السلطنت گوشہ شمال اور مشرق میں ہو وہ دو جزوں سے شامل ہو یعنی شہر چینی اور شہر تائی پو چلی میں محلہ اور باغات شاہی ہیں اور آبادی تخمیناً بیس لاکھ ہو۔

ٹانگن یعنی (دربار جنوبی) دریا سے کیا ٹنگ پر ہی جو قدیم زمانے میں دار السلطنت تھا۔

جنوب میں کانٹان بڑا شہر ہو بہت عرصے تک صرف اسی مقام پر غیر ملک کے لوگوں کے آنے کی اجازت تھی تجارت چار کے لیے یہ خاص بندر ہو سکتا ہے میں جب صاحبان انگریز بہادر سے لڑائی ختم ہوئی تب چار اور بندر تجارت کے واسطے مقرر ہوئے یعنی امائی اور فوج اور ننگو اور شنگمار۔ ننگو جزیرہ چوزان کے مقابل ہو اور وہیں تجارت ریشم بکثرت ہوتی ہو اور شنگمار چین کے خاص بندروں سے ایک ہو اور دوسرے یا کسی کیا ٹنگ کے دہانے کے نزدیک واقع ہو۔

غیر ملک والوں کی عملداریاں

جزیرہ مکا و صاحبان پر کثیر کے دخل میں اور ہانگ کانگ صاحبان انگریز بہادر کے قبضے میں ہو۔

۷۶ - کوریا

کانگریز

۱۔ شنگمار
۲۔ ننگو
۳۔ چوزان
۴۔ شنگمار

مکاکا
ہانگ کانگ

گوشہ شمال و مشرق میں جزیرہ ٹاکوریا ہو یہ سلطنت خراج گزار چین کی ہو۔
اور لنگٹیا اور اس سلطنت وسط کے نزدیک ہو۔

منچوریا

چین خاص کے شمال منچوریا ہو اسکے سطح کو ہستانی ہو اور دریائے امور
سیراب منچو لوگوں نے چین کو ۱۲۴۳ء میں فتح کیا تھا اسکا دار السلطنت
کرنیولا ہو۔

منگولیا

منچوریا کے مغرب منگولیا ہو اور اسمین گوبی بڑا بیابان ہو یہاں کے
باشندے وحشی تاتاری قوموں کے ہیں جو ان وسیع میدانوں میں خانہ بدوش
رہتے ہیں اور اپنے گلوں اور مویشیوں سے گذر کرتے ہیں جمیل بیکال کے
جنوب بڑا شہر لگا ہو۔

چینی ترکستان

منگولیا کے مغرب چینی ترکستان یعنی (بوگیر باخرد) ہو یہاں کے باشندے
استقدرو وحشی نہیں ہیں جیسے منگولیا کے ہیں اونکا مذہب محمدی ہو دار السلطنت
یارقند ہو اور تجارت کاروانی کا جو کہ دریاں چین اور مغربی ایشیا کے ہوتی
صدر مقام ہو۔

۷۔۔۔ تبت

یہ ملک ہندوستان کے شمال اور ایشیا کی سطح کا تبت بلند حصہ ہو
اور چاروں طرف بلند پہاڑوں کے سلسلوں سے گھرا ہوا ہو۔

اسین کئی جھیلیں اور دریاے سندھ اور دریاے برہم پتر کے فوج ہیں۔

آب و ہوا وغیرہ

ایام سرمایہ سردی شدت ہوتی ہو۔

بھیڑ و بکری اور مویشی اور ایک یعنی ایک قسم کا بھینسا (خاص پالو چوپائے ہیں یہاں کے بھینسوں کی دُم چوڑی ہوتی ہو وے مثل جانور بلکہ کے کام میں آتے ہیں بکریوں کے بال بہت عمدہ ہوتے ہیں جو باہر کو بہت بھرتی کیے جاتے ہیں۔

باشندے

باشندے مضبوط اور جفاکش ہیں قریب ایک صدی کے گذرا ہو کہ تبت چین کی عملداری میں شامل ہوا ہو۔

مذہب

بودھ کی پرستش کا صدر مقام تبت ہو وہاں ایسا خیال کیا جاتا ہو کہ مہالاما کے جسم میں بودھ رہتا ہو۔
لاسا پایہ تخت اور مسکن مہالاما کا ہو۔

۷۸۔ جاپان

سلطنت جاپان جزائر نیپون اور کیوسیو اور سیکوک اور کئی اور چھوٹے چھوٹے جزائر سے مشتمل ہو جو چین کے پورب بجا کابل میں ہیں۔

باشندے

یہاں کے لوگ خاندان منگولیا سے ہیں اور بطور اور طریقوں اور رسوم

مذہب

۷۹۔ چین

چینیوں کے مشابہ ہیں۔

دستکاری

ریشم اور روئی اور چینی کے برتن اور لک دار اشیاء ہیں۔

مذہب

ان لوگوں میں مذہب بودھ رائج ہے۔

شہر

نیفون کے پورب ایک بڑا شہر جدو دارا سلطنت ہے۔

جدو کے جنوب میا کو مذہبی حاکم کا تختگاہ ہے۔

جزیرہ کیوسیو میں منگاساکی ہے بہت دنوں تک صرف اسی بندر میں غیر

ملک کی تجارت کے واسطے اجازت تھی۔

۷۹۔ ایشیائے روس کا بیان

سیریا کے وسیع ملک سے جو ایشیائے کے بالکل شمال میں پھیلا ہوا ہے

اور صوبجات کاسین سے کہ سلسلہ کوہ قاف اور فارس کے درمیان ایشیائے

روس مرکب ہے تمام یورپ سے یہ ملک ایک ٹلٹ زیادہ ہے

آب و ہوا

بحر شمالی کی جانب سے سردی سردی ہوا تین تمام ملک میں

چلتی ہیں اور نصف سال سے زیادہ تک زمین برف سے چھپی

رہتی ہے۔

معدنیات

ننگا ساکی

سیریا

آب

دنیا عتیق مین سمیرا باعث پیداواری فلزات کے نہایت زرخیز ملک سے ایک ہو کیونکہ وہاں سونا اور چاندی اور پلاٹینہ بکثرت نکلتے ہیں۔

حیوانات

اس ملک مین وحشی جانور بافراط ہیں جو نرم اور خوبصورت سموروں کے واسطے شکار کیے جاتے ہیں۔

باشندے

ویسی قومیں اکثر وحشی خانہ بدوش ہیں باشندے قریب ایک پچ کے اہل یورپ ہیں اکثر انہیں سزا سے یافتہ اور جلا وطن مجرم ہیں جنکو کھانوں مین مشقت کرنے کی سزا ہوتی ہے۔

تجارت

خاص اشیاء تجارت جو دوسرے ملکوں کو جاتی رہیں سمور اور دھات ہیں اور چار اور ریشم اور اور اشیاء چین سے اس ملک مین آتی ہیں۔

۸۰۔ قسموں کا بیان

سمیرا بادشاہ روس کے تابع ہو اور نوگو رمنٹون مین منقسم ہوا ہیں خاص سیلے یعنی مغرب مین تو بالسک اور وسط مین ارکٹسک اور شرق مین یاکٹسک ہیں۔

ایک بڑا جزیرہ نام کسچکا سمیرا کے پورب ہے۔

جزائر کوریل کسچکا کے جنوبی نوک سے جزائر جاپان تک پھیلے ہوئے ہیں

نوپال
بھارت
شمال
کشمیر
کابل

بڑا جزیرہ سنگھالین دریائے امور کے جنوب ہے۔

صوبجات کا کیسین یعنی قاف

صوبجات قاف کے شمال سلسلہ کوہ قاف ہے اور شرق میں بحیرہ خزر اور جنوب میں ایران و روم و مغرب میں بحیرہ اسود ہے اس کا خاص حصہ جارجیا ہے یہ ملک کوہستانی اور سیراب اور شاداب ہے اور یہاں کی آب و ہوا موسم گرما میں گرم اور موسم سرما میں نہایت سرد ہوتی ہے۔ جارجیا کی عورتیں خوبصورتی کے واسطے مشہور ہیں۔ کوہستانی قوموں میں سے اکثر مسلمان ہیں اور ساکنان جارجیا یونانی کلیسہ کے عیسائی ہیں۔

شہر

دریائے کبر پر دارالسلطنت تفلس ہے اور روسی ارمینہ میں بڑا شہر ارہوان اوسے نام کی جھیل کے متصل ہے۔

۱۱۔ خود مہتر تاتاریا ترکستان کا بیان

تاتاریا کے شمال سبیریا اور شرق سلطنت چین اور جنوب افغانستان اور ایران اور مغرب بحیرہ خزر اور دریائے ادر ہے۔

سطح

تاتاریا جنوبی اور شرقی کوہستانی ہے لیکن عموماً سطح پست اور ہموار ہے اور وہاں ریگ روان کے بڑے بڑے بیڑ ہیں جنکو امپینیس کہتے ہیں اس ملک کا پانی دریائے سیحون اور آمو کے ذریعے سے نکلتا ہے یہ دونوں

دریا بجزہ ارل میں گرتے ہیں جو ایک بڑے مگر اوتھلی اور زوال پذیر
جھیل ہو۔

باشندے

یہاں کے باشندے شل اہل پیچھا زمانہ سلف کی لڑائی میں ولیمین
لیکن ہولناک اور بے رحم اور دغا باز اور بدون کی خرید و فروخت میں
بے درد ہیں اور کافہ مذہب سنت جماعت ہو اور ایرانیوں سے جو کہ شیعہ ہیں
سخت نفرت رکھتے ہیں۔

شہر

اس ملک میں بخارا سب سے بڑا شہر اور بڑی تجارت کا مقام جو شرق
میں سمرقند ہو جب یہ شہر تیمور نے ترنگ تاتاری کا ستلہ سے شہر
تک پایہ تخت رہا تب ایشیائے کی شہرات عظیم سے ایک تصور کیا جاتا تھا
لیکن اب بہت کم ہو گیا ہو۔

گوشہ جنوب و مشرق میں قدیمی شہر بلخ ہو لیکن اب بہت ویران ہو
یہ زرتشت یا فنی مذہب پارسی کی پیدائش کے لیے مشہور ہو شمال میں دیبا
سرپر کوکان ہو۔

مغرب میں دریائے آمو کے نزدیک خیوا ہو جہاں غلاموں کی خرید
و فروخت کا بڑا بازار ہو۔

۶۲۔ افغانستان

افغانستان کی شمالی حد تاتار خود سر اور شرقی ہندوستان اور جنوبی

بلوچستان اور غربی ایران ہو۔

آب و ہوا

موسم گرما میں گرمی بہت زیادہ ہوتی ہو اور موسم سرما میں سردی بہت ہوتی ہو۔

پیداواری

اگرچہ اس ملک کی سطح میں بہت سے خشک بیابان و پہاڑ ہیں، تاہم بعض قطعات بہت شاداب ہیں جنہیں ناج اور رونی اور میوجات لطیف پیدا ہوتے ہیں۔

باشندے

یہ ملک انواع و اقسام کے وحشی و ہولناک قوموں سے آباد ہو جنکے حال و خط بلند اور کمریہ اور لبنی دارمیان اور برتے بالدار چڑوں کے ہوتے ہیں۔

شہر

دریائے کابل پر گوشہ شمال و مشرق میں کابل دارالسلطنت در اینہ واقع ہو یہ شہنشاہ بابر کا مرغوب الطبع مسکن تھا۔

ورہ خیبر کے سرے پر مشرق کی جانب دریائے کابل پر جلال آباد ہو یہ اس واسطے مشہور ہو کہ افغانستان کی لڑائی میں سردار برٹ سیل صاحب ہمارے اسکو اپنے قبضے میں محفوظ رکھا۔

محمود حملہ آور ہندوستان کا دارالسلطنت غزنین کابل کے گوشہ جنوب و مغرب میں ہو گوشہ جنوب و مغرب میں دریائے ہیلند کی معاون پر

تقدیم ہر شمالی اور مغربی حد کے نزدیک ہرات ہو جس پر اہل ایران ہر بار طعہ کرتے ہیں۔

۸۳۔ بلوچستان

افغانستان اور بحر عرب کے درمیان بلوچستان ہو۔
یہ ملک پہاڑوں اور کوہستانوں اور بیابانوں کے مسلسل سلسلوں
مشمول ہو۔

باشندے

باشندے اکثر چوپانی قوموں کے ہیں اور لوٹ اور غونیزی کے عادی
ہیں۔
قلعات بڑا شہر سمندر سے آٹھ ہزار فٹ اونچا ہو۔ *

۸۴۔ ایران

ایران کے شمالی حد بحرہ حرز اور تاتار اور شرقی افغانستان اور بلوچستان
اور جنوبی خلیج فارس اور غربی ایشیاے روم ہو۔

سطح

اس ملک کا وسط ایک بلند سطح مستوی سے مشتمل ہو جو پہاڑوں سے
محیط ہو اسکے وسطی اور شرقی حصے اکثر تنگ اور ریت کے بیابانوں سے
مرکب ہیں شمال و غرب کی جانب کچھ قطعات بہت شاداب ہیں نمکی
جھیلین بہت ہیں۔

	باشندے	
اہل ایران خوشدل و خلیق ہوتے ہیں لیکن بڑے دغا باز اس ملک میں وشتی خانہ بدوش قومیں بھی بہت ہیں۔		
	دستکاران	
اہل ایران شال اور فرش اور قالین اور تلوار کے پھل بنانے میں فوقیت رکھتے ہیں خاص جنس دو سرے ملک کو جانے کی ریشم ہو۔		
	مذہب	
اہل ایران محمدی شیعہ طریق کے ہیں۔		
	عملداری	
بادشاہ مجید اختیار رکھتا ہو اور بدون تحقیقات کے اپنی رعایا میں سے کرچکو قتل کر سکتا ہو۔		
	شہر	
شمال میں دارالسلطنت طهران ہو۔ وسط کے نزدیک اصفہان ہو جو خلیفوں کے عہد میں دارالسلطنت تھا خلیج فارس کے مشرق شیراز ہو اوسمیں حافظ و سعدی و و بڑے ایرانی شاعروں کے مزار ہیں۔		
شیراز کے شمال میں پرسی پاس ہو یہ زمانہ سلف میں ایرانیوں کا دارالخلافہ تھا خلیج فارس پر بڑی بندر بڑی شہر ہو۔		
مزد و طہریں بڑی اور تجارت کا روانی کے واسطے قاصون سے ایک ہو۔		

جزیرہ

تبریز گوشہ شمال اور مغرب میں ایران کے نہایت مشہور شہروں سے یہ ایک تھا

۸۵۔ عرب

ایشیاء کا جنوبی و مغربی گوشہ بڑے جزیرہ نما عرب سے مرکب ہوا وہی حد شمالی ایشیاء سے روم اور حد شرقی خلیج فارس اور حد جنوبی بحیرہ عرب اور حد غربی بحیرہ قلزم ہو۔

سطح

عرب ریگستانی یا بان ہو لیکن اوس میں چند اوسس یعنی قطعات مٹی بھی ہیں قیاس کیا جاتا ہو کہ اسکا وسط ایک ہوا سطح ہو جس میں سے سلسلے پہاڑوں کے گذرتے ہیں لیکن اوس میں پورے متفرق اوسس کے جو جابجائی رویتگی نہیں ہو باعث نسبتی شادابی کے جنوبی و مغربی ساحل اس ملک کا عرب فیلکس یعنی عرب خوشحال کہلاتا ہو۔

نباتات

وہو ایک قسم کا خشک اور موٹا ناج اور خرما خاص اشیاء غذائی ہیں جنوب میں قہوہ اور مصالح پیدا ہوتے ہیں۔

حیوانات

عرب گھوڑوں کی عمدہ نسل کے واسطے مشہور ہو اور شیر ریگستانوں میں بار برداری کے واسطے بہت مفید ہو۔

باشندے

اہل عرب خود سرفروں میں منقسم ہیں اور اپنے اپنے خاص جگہ سے

شیخون یعنی سرداروں کے محکوم ہیں باشندگان ساحل کچھ کچھ شایستہ ہیں لیکن وسطی فریق جو بدوی کہلاتے ہیں وحشی اور ہولناک ہیں اور گلوں اور لوٹ سے اپنی اوقات بسر کرتے ہیں۔

۸۶۔ مذہب

اہل عرب محمدی ہیں۔

شہر

بحیرہ قلزم سے قریب چالیس میل کے فاصلے پر مکہ جاے پیدائش محمد کا ہو وہاں حاجی بہت جاتے ہیں۔

جدہ مکہ کا بندر ساحل پر ہو۔

مکہ کے شمال مدینہ ہو جہاں محمد کا مزار ہو۔

مدینہ کا بندر یسبو ہو۔

بین کا دار السلطنت شہر صنعا سمندر سے فاصلے پر جنوب میں ہو آبائے

باب المذنب کے قریب مخہ بندر ہو جہاں سے قہوہ باہر جانے کو جہازوں پر لاوا

جاتا ہو۔

بحیرہ قلزم کے دروازے پر عدن ہو جو صاحبان انگریز بہادر کے متعلق ہو

شرقی ساحل پر مسقط بڑی تجارت کا مقام ہو اور امام مسقط کا جو عربین

بڑا سردار ہی پایہ تخت ہو۔

۸۷۔ ایشیائی روم

ایشیا کا نہایت مغربی ملک ایشیاے روم ہو اسکی حد شمالی جارجیا اور

میں سے لیا

اور حد شرقی ایران اور جنوبی عرب اور حد غربی بحیرہ روم ہو۔
اس ملک کے خاص حصے ایشیا کوچک و شام و پیشین یعنی کنعان اور
ارمنہ اور کورستان یعنی اسیریا اور الجسرہ یعنی میسوپوٹیمیا ہیں۔

ایشیا کوچک

یہ بڑا جزیرہ نما درمیان بحیرہ اسود و بحیرہ روم کے ہے۔

سطح

اسکا وسط ایک بلند اور ہموار سطح سے مشتمل ہے جسکے شمال میں پہاڑوں کے
سلسلے بحر اسود کے کنارے چلے گئے ہیں اور اسکے جنوب میں سلسلہ
کوہ طارس ہے۔

دریا

اس میں نہایت طویل دریا قزل ارمق (یعنی سرخ دریا) ہے متقد میں اسکو
ہیلس کہتے تھے اس دریا کے دوم مرتبہ پر دریاے سکاریا ہو یہ دونوں بحیرہ
اسود میں گرتے ہیں اور دریاے میاندر اور ہیرس اور مرابت آرتلیلیگیو
یعنی بحیرہ یونان میں گرتے ہیں۔

میں سے لیا

آب و ہوا

آب و ہوا متدل و خوشگوار ہے۔

پیداواری

چاول و مکا اور شکر اور میو جات اور روئی خاص بنائی پیداواریان
ہیں لیکن بسبب ظلم کے زراعت میں بہت غفلت ہوتی ہے۔

انگورہ میں ایک قسم کی بکریاں پائی جاتی ہیں جنکے بال مثل ریشم کے لطیف ہوتے ہیں اور شال بنانے میں مستعمل۔

۸۸۔ باشندے

یہاں کے باشندے خاص کر ترک ہیں لیکن یونانی اور ارمنی اور یہودی بکثرت ترقی پذیر ہیں۔

ترکوں کا مذہب محمدی ہو اور عیسائیوں میں اکثر یونانی کلیسیہ کے ہیں۔

خاص حصے

مغرب میں ایشولیا (ایشولیا کے معنی وہی ہیں جو لیونیٹ کے معنی ہیں یعنی طلوع ہونا جس سے مراد مشرق ہے) اہل یونان نے اس ملک کا یہ نام رکھا تھا اور وسط میں کرامانیاں اور گوشہ شمال اور شرق میں روم یعنی سیواس ہو۔

شہر

مغرب میں سمرنا اس ملک میں سب سے بڑا شہر اور بری تجارت کا مقام ہو۔

دریائے باسفورس پر اسکناری قسطنطنیہ کا شرقی حد ہو۔
انیوٹولیا کا خاص شہر کنایہ دریائے سکاریہ کی ایک شاخ پر ہو۔
انگورہ وسط کی طرف بکرون کے لیے مشہور ہو جنکے بال مثل ریشم کے ہوتے ہیں۔

بچہ واسود کے کنارے سینوپ اور ٹرمیزا بندر ہیں۔

بچہ واسود

حد ازل

کوئی جو زمانہ سلف میں ایکویم کہلاتا تھا انگورہ کے جنوب ہو۔
 گوشہ جنوب و شرق میں دریائے سندس پر طارس ہو۔
 دریائے قزل ارتق کے خوج کے نزدیک سپھاس روم کا دارالسلطنت ہو
 سپھاس کے گوشہ شمال مغرب میں وقت واقع ہو۔

جسراٹر

سپرس یعنی صنوبر ایک شاداب بڑا جزیرہ جنوب طرف بحر روم میں ہو
 ایشیائے کوچک کے گوشہ جنوب مغرب کے نزدیک روڈس ہو۔

۸۹۔ سریا یعنی شام اور لمپنین یعنی کنعان کا بیان

یہ دونوں حصے بحر روم اور دریائے فرات کے مابین واقع ہیں اوکلی
 حد شمالی سلسلہ جبال طارس اور حد جنوبی عرب ہو۔
 زمانہ قدیم میں یہ حصے سے شمال میں شام شمالی اور وسط میں میانہ
 شام اور جنوب میں شام کنعانی۔

باشندے

یہاں اکثر آبادی قوم ترک کی ہو گو کہ اہل عرب بھی بہت ہیں۔
 کوہ لبنان میں دو قوم میرومات اور ذروسی آباد ہیں یہ لوگ بھی قریب
 خود سر کے ہیں کنعان میں کچھ یہودی ہیں۔
 شام اور کنعان چار پشالک میں منقسم ہیں شمال میں حلب اور مل
 پڑیو لائی اور ایک اور لبنان کے مشرق و مشق۔

شہر

شمال میں حلب دار السلطنت حال شام کا ہے۔
بحر روم کے گوشہ شمال و مشرق کے نزدیک اسکندرون یعنی الکزنڈریا
بندر ہے۔

شام کے ساحل پر ٹریپولای اور بیروت بندر ہیں۔
ہلیر جسکو زمانہ قدیم میں تادمہ کہتے تھے اور بعلبک لبنان کے پورب
ہیں لیکن اب ویران ہیں۔

کنعان کے گوشہ شمال و مشرق میں ایک خوب سیراب میدان میں دمشق
واقع ہو یہ دسلیم اور نیلیس جسکو زمانہ قدیم میں شحم کہتے تھے اور نظرت اور
غازہ خاص شہر کنعان کے ہیں ایک اور جافا جسیمن سے پچھلی کو زمانہ
سلف میں چا پا کہتے تھے خاص بندر ہیں۔

صور جو زمانہ قدیم میں نائمر کہلاتا تھا اب ایک چھوٹا گاؤں ہے جسیمن
پھوسے آباد ہیں۔

۹۰۔ ارمینہ

بحیرہ اسود کے گوشہ جنوب اور مشرق میں ارمینہ ہوا سکی شرقی ضلع
روس اور ایران کے متعلق ہیں اس ملک میں سطوح مرتفع اور بلند پہاڑ
ہیں زمین جا بجا خوشنما و ادیان واقع ہیں۔

کوہ ارارات کی چوٹی جو کہ شرقی حد پر ہے برف دائمی سے مستور رہتی ہے
دریائے فرات جنوب کی طرف بہتا ہوا اور دریاے کرا اپنے معاویہ
کے پورب طرف بہکر بحیرہ کاسپین میں گرتا ہے۔

شہر

کارتی

وسط کے نزدیک ارزی روم دار السلطنت ہوا اور شمال کی طرف

کارس ہو۔

۹۱۔ کردستان یعنی اسیر یا کابیان

مسیحی

کردستان جو زمانہ قدیم میں اسیر یا کملانا تھا وہ اریضہ کے دکن واقع ہوا
کردستانی لوگ ایک ہولناک چوپائی قوم سے ہیں اور لوٹ کے بہت

عادی ہیں۔

مذہب اونکا محمدی ہو لیکن مذہب پارسی اور پرستش جنات سے مخلوط

۹۲۔ الجسر یعنی میسوپوٹیمیا کا بیان

الجسر جو زمانہ سلف میں میسوپوٹیمیا مشہور تھا در بیان دریائے فرات
اور دجلہ اور کردستان کے جنوب واقع ہو۔

شہر

دریائے دجلہ پر دار السلطنت موصل ہو جو ایک وقت میں عمدہ محل کے
واسطے مشہور تھا۔

مسیحی

شمال میں دریائے دجلہ کے قریب ڈایر سیکر ہو۔

آرفہ گوشہ شمال اور مغرب میں واقع ہو قیاس کرتے ہیں کہ اسکو عراق
عرب کے لوگ زمانہ قدیم میں ارکتہ تھے۔

۹۳۔ عراق عرب یعنی کیلڈیا کا بیان

عراق عرب جو سلف میں بابل کہلاتا تھا دریائے دجلہ و فرات کے جنوبی

حصہ کے آس پاس ہی دو دونوں دریا خلیج فارس میں داخل ہوئیے
پہلے ایک دوسرے سے مل جاتے ہیں۔

شہر

نہدا و جو کہ سابق میں خلیفون کا پایہ تخت عظیم الشان تھا دریائے دجلہ پر
اب تک اوسمیں تجارت کاروانی کثرت ہوتی ہے۔

نہدا و کے جنوب دریائے فرات پر پابل کے ویرانوں کے درمیان دجلہ پر دریائے
فرات و دجلہ کے اب تعلقہ پر بصرہ ہو وہاں تجارت بہت ہوتی ہے۔

نام ملک	مسطح میل مربع	تخمیناً آبادی	نام دارالسلطنت	تخمیناً آبادی
افغانستان	۲۵۰۰۰۰	۵۵۰۰۰۰۰	کابل	۵۰۰۰۰
اتام	۱۲۲۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰	ہونی	۶۰۰۰۰
عرب	۱۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰	مکہ	۲۴۰۰۰
بلوچستان	۱۵۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰۰	مطعات	۲۰۰۰۰
برہما	۲۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰	ادو	۳۰۰۰۰
سلطنت چین	۵۳۵۰۰۰	۳۵۰۰۰۰۰۰	پکن	۱۳۰۰۰۰۰
ہندوستان	۱۲۶۰۰۰۰	۱۸۰۰۰۰۰۰	کلکتہ	۲۰۰۰۰۰۰
جاپان	۲۶۰۰۰۰	۲۵۰۰۰۰۰	جڈو	۱۰۰۰۰۰۰
فارس	۲۵۰۰۰۰	۹۰۰۰۰۰۰	طهران	۶۰۰۰۰
ایشیائی روس	۵۵۰۰۰۰۰	۴۰۰۰۰۰۰	توبالک	۲۰۰۰۰
سیام	۲۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰	بنکوک	۸۰۰۰۰
خودر زتار	۹۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰	بخارا	۱۲۰۰۰۰
ایڈیکرستان	۲۵۰۰۰۰	۱۲۰۰۰۰۰	سمہنا	۱۳۰۰۰۰

انیس ایس اے

حصہ دوم

در بیان حسنہ رافیه یورپ

حسب الحکم جناب فیض آباد مستر ولیم ٹیڈ فورڈ صاحب بہادر

ڈائریکٹر ان پبلک انسٹرکشن ملک

کے

واسطے استعمال مدارس و کاتب ملک

منشی درگاہ شاد صاحب بیڈاسٹر ڈائریل اسکول لاہور

نے

انگریزی اوٹ لائننگ جاگرافی مطبوعہ مدراس ترجمہ و تالیف کیا

اور

مطبع منشی نوکشور مقام لکھنؤ میں مندرجہ

مارچ ۱۹۰۵ء

پیشہ

۹۱۔ یورپ کا بیان

اگرچہ یورپ کرہ زمین کے سب حصوں میں چھوٹا ہے الا
 اقتدار اور شائستگی میں سب سے زیادہ ہے یہ ربع نصف
 کرہ شرقی کے گوشہ شمال و مغرب میں واقع ہے اور شمال میں
 بحر شمالی سے اور شرق میں ایشیا سے اور جنوب میں بحیرہ اسود
 اور بحیرہ روم اور مغرب میں بحر اوقیانوس سے محدود ہے
 رقبہ اسکا چالیس لاکھ مربع میل کے قریب ہے
 بڑے بڑے ملک یورپ کے یہ ہیں

گوشہ شمال و مغرب میں

۳۲ بریٹن کلان اور آئرلینڈ ناروے اور سویڈن

سطح گوشہ شمال و مشرق میں

روس روسی شایڈونمارک ہالینڈ

وسطی گوبستانی سرزمین میں

۱۲۳ فرانس سویٹ زیرلینڈ ریاستہائے جرمنی آسٹریا

جنوبی جزیرہ نماؤں میں

۹۹ پرتگال اسپین اٹالیاہ یونان روم رتیمہ نبراکو دیکو

۱ یورپ
 ۲ ایشیا
 ۳ افریقہ
 ۴ امریکا
 ۵ آسٹریلیا
 ۶ نیوزی لینڈ
 ۷ روس
 ۸ برطانیہ
 ۹ فرانس
 ۱۰ جرمنی
 ۱۱ اٹلی
 ۱۲ ہسپانیہ
 ۱۳ پرتگال
 ۱۴ یونان
 ۱۵ روم
 ۱۶ آسٹریا
 ۱۷ سویٹ
 ۱۸ زیرلینڈ
 ۱۹ ریاستہائے جرمنی
 ۲۰ نبراکو

۹۲۔ بحیرون اور خلیجوں اور آبائیون کا بیان

بہت سے بحیرون اور خلیجوں وغیرہ سے یورپ کا ساحل نہایت زیادہ دندانہ دار ہے اور با اختیار او کی وسعت کے کمرہ نیز کے اور سب حصص کی نسبت اوسمین سمندر کا کنارہ زیادہ ہے روس کے شمال میں بحیرہ اسفین بحر شمالی کا ایک شعبہ ہے بحیرہ بالٹک روس اور برروس اور سویڈن کے درمیان واقع ہے او کی شاخ شمالی کو خلیج بوتھینہ اور شرقی کو خلیج فنلینڈ کہتے ہیں

بحیرہ شمالی یا بحیرہ جرمنی برطین اور اس بڑا عظم کے

بیچ میں ہے
آناے دور بحیرہ جرمنی کو نالہ انگلشیہ سے وصل کرتا ہے
بحیرہ ایرلینڈ برطین اور ایرلینڈ کے بیچ میں ہے
خلیج بے فرانس کے مغرب اور اسپین کے اور
بحر اطلینٹک کا وسیع شعبہ ہے

بحیرہ روم یورپ کو افریقہ سے علیحدہ کرتا ہے

بحیرہ اڈریاٹک اطالیہ اور روم کے مابین بحیرہ روم کا جز ہے

- ۱ بوسنیا
- ۲ فنلینڈ
- ۳ جرمنی
- ۴ بریتین
- ۵ ڈنمارک
- ۶ جرمنی
- ۷ ڈینشیا
- ۸ سربیا
- ۹ بریتین
- ۱۰ روس
- ۱۱ فرانس
- ۱۲ سپین
- ۱۳ آسٹریا
- ۱۴ ہنگری
- ۱۵ روس

اے کیسی گویا یعنی بحیرہ ابحین بحیرہ روم کا حصہ یونان اور ایشیائی

روم کے بیچ میں ہے

بحیرہ مارمورا یورپی روم اور ایشیا کو چک کے درمیان ہے
انباے دارڈینس جبکہ زمانہ قدیم میں بلیک سٹ کہتے تھے

بحیرہ مارمورا کو بحیرہ ابحین سے وصل کرتا ہے

بحیرہ اسود ایشیا کو چک کی شمالی سرحد کا جز ہے
بحیرہ آزد ایک اونٹلی حیل ہے جو بحیرہ اسود سے ملتی ہے

اس بحیرہ کو انباے ایسیکیں بحیرہ اسود سے ملاتی ہے
جسکا عمق کمین چالٹس فیٹ سے زیادہ نہیں ہے

۹۳۔ سطح اور پہاڑوں کا بیان

یورپ کی کل سطح سے تقریباً ڈونٹ کا وسیع اور سموار قطعہ
اس بڑا غلیم کے شمالی اور شرقی حصہ کو گیرے ہوئے ہے
وسط کے نزدیک سلسلہ کوہ الپس یورپ میں نہایت زیادہ
اونچا ہے۔

مونٹ بلینک جو اوکی اور سب چوٹیوں سے اونچی ہے

بلندی میں تین سیریل کے قریب ہے

سلسلہ کوہ کارپینس آسٹریا کی شمال و شرق واقع ہے

۱۔ آرمینیہ
۲۔ مارمورا
۳۔ ڈارڈینس
۴۔ بلیک سٹ
۵۔ ابحین
۶۔ یونانی بحیرہ
۷۔ اسود
۸۔ آزد
۹۔ کارپینس
۱۰۔ آسٹریا

کوہ بالکن بحیرہ اسود سے مغرب کی طرف روم میں گذرنا ہے
 سلسلہ اپنیامیس جزیرہ نما اطالیہ میں شمالاً جنوباً چلا گیا ہے
 کوہ پرینیز فرانس کو اسپین سے جدا کرتا ہے
 سلسلہ اسکینڈینیویا یا روس کے کنارے کنارے جاتا ہے
 سلسلہ کوہ گرام سپین اسکاٹ لینڈ میں ہو کر گذر کرتا ہے
 اسکی زیادہ سے زیادہ بلند چوٹی میں نبوس ۴۰۶۶ فٹ اونچی
 ہے

۴۹- دریائون کا بیان شمالی مغربی میلان میں

بحیرہ شمالی میں بہتا ہے
 دو دنیا بحیرہ ارض میں گرتا ہے
 وسمولا اور اوڈر بحیرہ بالٹک میں بہتے ہیں
 الب اور ویزر اور راہن اور میس بحیرہ جرمنی میں گرتے ہیں
 سین اور لایر اور گرون اور دورو اور میکس اور
 گاڈیانا اور گاڈلکوبور بحر اطلیٹک میں داخل ہوتی ہیں
 جنوبی شرقی میلان میں
 ایر و اور رھون بحر روم میں بہتی ہیں

۱ بالکن
 ۲ اپنیامیس
 ۳ پرینیز
 ۴ اسکینڈینیویا
 ۵ گرام
 ۶ فرانس
 ۷ اسپین
 ۸ روم
 ۹ فرانس
 ۱۰ اسپین
 ۱۱ روم
 ۱۲ فرانس
 ۱۳ اسپین
 ۱۴ روم
 ۱۵ فرانس
 ۱۶ اسپین
 ۱۷ روم
 ۱۸ فرانس
 ۱۹ اسپین
 ۲۰ روم

۲۱ ایر و اور رھون
 ۲۲ بحر روم
 ۲۳ فرانس
 ۲۴ اسپین
 ۲۵ روم
 ۲۶ فرانس
 ۲۷ اسپین
 ۲۸ روم
 ۲۹ فرانس
 ۳۰ اسپین
 ۳۱ روم
 ۳۲ فرانس
 ۳۳ اسپین
 ۳۴ روم
 ۳۵ فرانس
 ۳۶ اسپین
 ۳۷ روم
 ۳۸ فرانس
 ۳۹ اسپین
 ۴۰ روم

پو بحیرہ اور بانگ میں کرتا ہے
 ڈیوب اور ریٹ اور نیمبر بحیرہ اسود میں بہتے ہیں
 دان بحیرہ ازو میں داخل ہوتا ہے
 والگا اور یورال بحیرہ خزر میں گرتی ہیں
 والگا اور ڈیوب یورپ کے اور سب دریاؤں سے
 طویل ہیں اور تقریباً اس قدر پانی نکالتے ہیں جتنا بڑا عظیم
 مذکور کے باقی دیگر دریاؤں سے نکلتا ہے

جھیلوں کا بیان

روس میں لیدوگا اور اونیکا بڑی جھیلیں ہیں
 سوئڈن میں ویسٹر اور ویسٹر اور سویڈ زیر لینڈ میں
 جینیوا اور کانس ٹینس

۹۵۔ آب و ہوا اور پیداوار یونکائی

کل یورپ منطقہ معتدلہ شمالی میں واقع ہے بجز ایک چھوٹے
 حصے کے کہ منطقہ بارہ شمالی میں ہے منطقہ معتدلہ کے اور
 قطبوں کی نسبت اس بڑا عظیم کی آب و ہوا خوشتر ہے حصص شمالی
 سرد ہیں اور حصص جنوبی گرم

معدنیات

۱. روس
۲. انگلینڈ
۳. ڈنمارک
۴. نیدرلینڈ
۵. نپل
۶. ڈنمارک
۷. سویڈن
۸. ڈنمارک
۹. ڈنمارک
۱۰. ڈنمارک
۱۱. ڈنمارک
۱۲. ڈنمارک
۱۳. ڈنمارک
۱۴. ڈنمارک
۱۵. ڈنمارک
۱۶. ڈنمارک
۱۷. ڈنمارک
۱۸. ڈنمارک
۱۹. ڈنمارک
۲۰. ڈنمارک

لوہا سیسہ تانبا رانگہ پارہ نمک اور کویدہ سنگین کافی
پیداواریاں ہیں

۲ کان

بنائات

گیہوں چانول مکہ ینشکر تینا کو انگور نارنجی زیتون
اور روئی جنوب میں بوئے جاتے ہیں اور کارک اور شاہ
بلوط کے درختوں کے بن بھی ہیں ممالک وسطی کے گرم
حصوں میں انگور پیدا ہوتا ہے مگر جلد روئیدگی میں اناج
کے کھیت اور سرسبز مرغزار خاص کر کثرت سے ہیں الو
با فراط ہوتے ہیں سیب اور ناشپاتیان اور شاہ بلوط
خاص میوے ہیں اوک یعنی بلوط اور صنوبر اور چم وغیرہ
کے درخت ہوتے ہیں

۲ آو

۳ کو

۴ گ

جو اور رائی ایک قسم کا یوروپی اناج شمال میں پیدا ہوتا ہے
اور صنوبر کے بڑے بڑے بن ہیں روئیدگی ممالک قطبی
کے جانب درجہ بدرجہ کم ہے حتیٰ کہ آخر کو صرف دو قسم کی کائیا
ہیں جہتی ہیں

حیوانات

گھوڑا بیل بھیڑ بکرا سورا اور کتا خاص پالتو جانور ہیں

ریڈیر شمال میں اور شتر جنوب میں پایا جاتا ہے بھڑیے اور

رچھ خاص درندے ہیں

پرندگو باعتبار خوبصورتی کے قابل تعریف نہیں ہیں الا بعض

بہت خوش اسحان ہوتے ہیں

ریشم کے کیڑے جنوب میں پالے جاتے ہیں

۹۶۔ باشندوں کا بیان

یورپ کے تقریباً سب لوگ نسل کاکیشین سے متعلق ہیں

آبادی تعداد میں سائیس آ کرور ہے

محنت

یورپی لوگ روے زمین کے اور حصوں کے باشندوں

پر زراعت و صنعت و تجارت میں بہت زیادہ سبقت

رکتے ہیں

گورنمنٹ

اکثر عملدار یا شاہی ہیں بعض باختیارات بچہ اور بعض

باختیارات محدود

علم

روے زمین کے اور حصوں کی نسبت تعلیم کا زیادہ رواج ہے

۱۔ رینڈیر

۲۔ کاکیشین

علوم اور فنون میں یورپ میں بڑی بڑی ایسا دین ہوئی
ہیں اور وہاں کے مصنفوں نے از بس عمدہ کتب علوم
تالیف کی ہیں

مذہب

یورپ کے تقریباً سب لوگ مذہب عیسائی رکھتے ہیں
جسکے تین بڑے بڑے فریق ذیل میں لکھے جا رہے ہیں
یعنی شرق میں کلیسہ یونانی کے پرورد اور جنوب میں رومن
کیتھولک اور شمال میں پروٹیسٹنٹ اور روم میں کچھ
محمدی ہیں

۹۷۔ جزائر برطانیہ کا بیان

سلطنت متفقہ برطین کلان اور آئر لینڈ جزائر برطانیہ
سے مرکب ہے جو بحیرہ جرمنی و بحر اطلانتک کے
درمیان واقع ہیں سابق میں یہ کئی خود سر ریاستوں میں
منقسم تھی جن میں سے خاص انگلینڈ اور ویلز اسکاٹ لینڈ
اور آئر لینڈ تھیں

برطین کلان یورپ میں جزیرہ اعظم ہے وہ انگلینڈ اور
ویلز اور اسکاٹ لینڈ میں منقسم ہے جن میں سے انگلینڈ

۱۔ رومن کیتھولک

۲۔ پروٹیسٹنٹ

۳۔ مسیحی

۴۔ مسیحی

۵۔ مسیحی

۶۔ مسیحی

۷۔ مسیحی

۸۔ مسیحی

۹۔ مسیحی

۱۰۔ مسیحی

اور ویس جنوب میں ہیں اور اسکاٹ لینڈ شمال میں

انگلینڈ اور ویس

انگلینڈ اور ویس کے شمال میں اسکاٹ لینڈ ہے جنوب میں
نالہ انگلیشہ مغرب میں بحر اطلینک اور نالہ سینٹ جارج اور
بحیرہ آئر لینڈ

ساحل

ساحل یعنی سمندر کا کنارہ وندانہ دار ہے خصوصاً جانب مغرب
اور بڑے بڑے وندانے زمین کے لیے ہیں
ساحل شرقی پر دہانہ دریائے ہمبر اور وائس اور دہانہ
دریائے ٹیمس

ساحل غربی پر نالہ برٹش خلیج کارڈیگان دہانہ دریائے
خلیج مورکیب اور سالوے فرتہ

راس

ساحل شرقی پر بارک شیریمن قلیبر وہید اور اسپرن ہیڈ
اور کینیٹ میں شمالی فور لینڈ ساحل جنوبی پر کینیٹ میں
جنوبی فور لینڈ سیکس میں بھی ہیڈ آیل آف وائٹ
میں نیڈلس کارلوال میں لڈرو پائٹ اور لینڈس اینڈ

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

ساحل مغربی پر سوئٹھ ولس میں سینٹ ڈیوڈس ہیڈ

جزائر

ایل آف وائٹ ہیڈ کے مقابل ہے جزائر چین ساحل
فرانس کے قریب ہیں جزائر شکلی کارنوال کے پاس
ہیں انگلیسی اور ہولی ہیڈ ولس کے شمال میں ایل آف آئیر
بحیرہ ایر لینڈ میں ہے

۹۸۔ صبح اور پہاڑوں اور دریاؤں کا بیان

اگرچہ ہاک انگلینڈ کی زمین اکثر ہموار ہے یا خفیف نشیب و فراز
رکھتی ہے الاچند پہاڑوں کے سلسلے ہی ہیں جبکہ انعام
بدرجہ اوسط ہے

اضلاع کوستانی جداگانہ تین ہیں

سلسلہ بنیابن کوہ چیوٹ سے کہ اسکاٹ لینڈ کی حد پر ہے

دریائی شرکی بگ تک پھیلا ہے

مجمع کوہات کیمبر میں سلسلہ بنیابن کے مغرب واقع ہے

اور کوہ اسکاٹل کہ انگلینڈ کے سب پہاڑوں میں اونچا ہے

سلسلہ مذکور ہی میں ہے

کوہ کیمبر میں ولس کے نصف حصہ سے زیادہ میں گزرتا ہے

۱۔ شاہل شوق بہ
۲۔ ہمشار
۳۔ بنل
۴۔ کانس
۵۔ سلی
۶۔ لیلی
۷۔ لیلی
۸۔ لیلی
۹۔ لیلی
۱۰۔ لیلی

۱۱۔ لیلی
۱۲۔ لیلی
۱۳۔ لیلی
۱۴۔ لیلی
۱۵۔ لیلی
۱۶۔ لیلی
۱۷۔ لیلی
۱۸۔ لیلی
۱۹۔ لیلی
۲۰۔ لیلی

انگلینڈ اور پولیس میں اسٹوٹون زیادہ سے زیادہ ملندہ ہے
سلسلہ ڈیوڈین کارنوال سے مشرق کی طرف چلا گیا ہے اسکا
ارتفاع اور سلسلون کی بلندی کی نسبت صرف نصف کے
قریب ہے

دریا
میلان شرقی پر

شمال میں ٹاپن وٹیس ہیں جو بحیرہ جہنمی میں بہتی ہیں اوز اور
مرہٹک مع اپنے معاونات کے دریائے جمبر کے دہانہ میں
داخل ہو گئے ہیں

اوزر گلان و آتش میں گرتا ہے

جنوب میں تیس بجہ بحرہ زمینی میں بہتا ہے
 سینہ دسے کا بہاؤ شمالی شرقی سمت کو ہی یہ دریا تیس کے دہائے
 میں گرتا ہے

میسلاں جنوبی پر

۲۳
ادان نالہ انگلشیہ میں پڑتا ہے۔

تیار ملتیمہ سوئد میں داخل ہوتا ہے

منغری ڈہلا وپر

- १ लोडन
- २ डेबोनिझन
- ३ टाइन
- ४ टीस
- ५ ब्लोज
- ६ ट्रेल
- ७ ब्लोज
- ८ बाग
- ९ टेम्स
- १० नेटवे
- ११ टेम्प
- १२ लीमयर्स
- १३ इवान

سیورٹن انگلینڈ میں دریا سے اعظم ہے اور جنوب کی طرف بہکے

نالہ برٹس میں گرتا ہے اسکا طول ۲۲۰ میل ہے

۲ والی وکمن کی طرف بہکے سیورٹن کے دہانہ میں پڑتا ہے

۳ مری پچیم طرف چلکے بحیرہ ایرلینڈ میں جاتا ہے

۴ ایڈن شمال کی طرف بہکے سالوے فرمچہ میں داخل ہوتا ہے

۹۹۔ آب و ہوا اور پیداوار یون کا بیان

آب و ہوا

اگرچہ انگلینڈ کی آب و ہوا ملبوب ہے لیکن معتدل و صحت بخش

مغربی اور جنوبی ساحل نسبت شرقی کے گرم ہیں اور بارش زیادہ

بھی وہاں زیادہ ہوتی ہے

معدنیات

لوہا تانبا رانگہ سیہ کوئلہ سنگین اور نمک بہت کثرت

سے پائے جاتے ہیں خصوصاً اضلاع شمالی و مغربی میں

زیادہ ہوتے ہیں

نباتات

گوزمین عموماً سیر حاصل ہے اور کھیت تمام سال تحفہ سے بہتری

سے مستور رہتے ہیں الا اکثرہ رختوں کا جارشے کے موسم میں

۱۔ سیرن
۲۔ وکمن
۳۔ مری
۴۔ ایڈن
۵۔ سالوے

پت جمار ہو جاتا ہے گیہوں اور جو اور اوٹ یعنی رام جی پے
 ناج اکثر بوئے جاتے ہیں مگر دہان خنکی پر بنیں پونچتا الو
 اور شلم افراط سے پیدا ہوتے ہیں سب اور ناشپاتیان
 اور بیر اور شاہ دانہ و گوندہیری یعنی پہر لوٹہ اور اسٹرابری
 میوہ جات خاص سے ہیں گھوڑ بنیں ہوتی ہے الا اول
 اوپر سح اور صنوبر وغیرہ بیش قیمت درخت ہیں

حیوانات

گھوڑے اور بیل اور بھیر بن کثرت سے ہوتی ہیں اور بہت عمو
 اگرچہ چچہ لوٹریان ہیں لیکن خطرہ ناک درندے اب اس ملک
 میں نہیں پائے جاتے شکار ماہی گیری خوب پیداوار ہے
 ۱۰۔ باشندوں اور دستکاریوں غیرہ کا بیان

باشندے

انگلینڈ کے لوگ یونانک یعنی جرن نسل سے متعلق ہیں اور ویرک باشندے خاص کر سٹیکٹین

دستکاریان

برطانیہ کی برابر دنیا کے کسی اور ملک میں دستکاریان نہیں
 ہوتے روئی اور اون اور لوہے اور اور دھاتوں کی
 اور ریشم و چمڑے و سابن و ظروف گلی اور شیشہ کی خاص کر

۱۔ شادی
 ۲۔ بھجوری
 ۳۔ سبکی
 ۴۔ بیک
 ۵۔ کھڑکی
 ۶۔ جرمین
 ۷۔ سٹیکٹین

اشیاء و شکاری طیار ہوتی ہیں +

تجارت

زمانہ سلفت یا زمانہ حال کے کسی ملک میں اس وسعت کے ساتھ تجارت نہیں ہوئی اور نہ ہوتی ہے جیسی کہ اب برطانیہ میں ہوتی ہے اجناس خاص جو برطانیہ کو جاتے ہیں وہ یہ ہیں روئی شکر چاء قہوہ تنباکو ریشم اون سن اناج شراب نیل لکڑی کے لٹھے

اور اجناس خاص جو برطن سے اور ملکوں کو جاتی ہیں وہ یہ ہیں پنبی اور ادنی اسباب اشیاء فلزاتی چھری چاقو وغیرہ ایشمی اور کتانی اسباب ظروف گلی آلات کل اور کویدہ سنگین
۱۰۱۔ گورنمنٹ اور افواج وغیرہ کا بیان
گورنمنٹ

انگلینڈ کی عملداری شاہی باختیارات محدود ہے اور بادشاہ یا ملکہ اور لارڈس اور کمانڈرس سے مرکب ہے

جلد لارڈس اون امراء سے مرکب ہے جو مراتب موروثی رکھتی ہیں یہی جلسہ محکمہ عدالت اسے ہے

جلد کمانڈرس مین وے صاحب داخل ہیں جنکو رعایا نے

۱. اسٹارٹس
۲. کامنٹس

اپنے گروہ میں سے منتخب کیا ہے اس جلسہ میں محاصلات و
اخراجات سلطنت کی جانچ و پرتال ہوتی ہے
جلسہ لارڈس اور جلسہ کانسٹس سے ملکر پارلیمنٹ برطانیہ ہے
جميع قوانین کے لیے منظوری متفقہ ہر دو جلسہ پارلیمنٹ
اور بادشاہ وقت کی ضروری ہے

افواج بری اور بحری

انگلینڈ کی فوج بری متقل ڈیڑھ لاکھ کے قریب ہے جس میں سے
اب قریب شتر ہزار کے ہندوستان میں تعینات رہتی ہے
فوج بحری اس قدر قوی ہے کہ تمام جہان میں اپنی نظیر نہیں
رکھتی چھ سو کے قریب جنگی جہاز ہیں جن میں سولہ ہزار توپیں
چلتی ہیں لڑائی کے وقت افواج بری و بحری المصفا
ہو سکتی ہیں

آمدنی

سلطنت متفقہ کی آمدنی سالانہ پچھتر کروڑ روپیہ ہے
۱۰۲۔ علم اور طریق اور مذہب و غیرہ کا بیان

علم
تعلیم کا خوب رواج ہے اور انگلینڈ میں کچھ شاعر اور حکماء

ایسے ہوئے ہیں جو جہان کے عمائد سے تصور کیے جاتے ہیں

خو خصلت

اہل انگلینڈ راست بازی اور دیانت داری اور محنت اور اپنی
آزادی کے شوق کے واسطے مشہور ہیں الا اکثر کثرت اخلاق
و متنوع ہوتے ہیں

مذہب

ملکی مذہب عیسوی پروٹسٹنٹ طریق کا ہے
انجیل کا رواج برطین میں استقر ہے کہ کسی اور ملک میں
اس وسعت کے ساتھ نہیں پایا جاتا اور کہتے ہیں کہ اس کا
رعایا کی افزائش کا بڑا باعث ہوا ہے

تقیما ت

انگلینڈ جالینٹ اور ویس بارہ حصوں میں منقسم ہے جن میں سے
ہر ایک کوئی یا شاہر کہلاتا ہے (نمبر ۲ ٹوڈیکھے)

۱۰۳ - تجارتی وغیرہ شہروں کا بیان

لندن دارالسلطنت انگلینڈ دریائے ٹیمس پر واقع ہے اور
عظمت اور دولت اور تجارت میں تمام جہان میں اپنی
مثل نہیں رکھتا

۱. جوتھری

۲. شایر
۳. لاکھن
۴. ٹمپس

اس شہر کی خاص خاص عمارتیں لکھیں

کاؤر جو بطور جینی نہ سرکاری کے متعلق ہے اس میں اسلحہ کا بڑا

جمع ہے

ویسٹمنسٹر ایسی جہاں انگلینڈ کا نام اور ون سے کچھ دفون ہیں

سینٹ پالس کیتھیڈرل جو باعتبار عمدگی برطانیہ میں کلیسہ لائانی ہے

محلات پارلیمنٹ

مجلس اس کے بلنگھم دولت سراسے ملکہ معظمہ

اس شہر میں دریا پر سات پل ہیں اور ایک مثل یعنی دریا کے

نیچے محراب دار راتہ جکے اوپر کو دریا کا پانی جاتا ہے اور

نیچے کو راتہ چلتا ہے اس دریا میں شہر کے قریب جانوں کو

مستول بن جنگل کے متشابہ معلوم ہوتے ہیں آبادی

اس شہر کی ساڑھے سائیس لاکھ کے قریب ہے -

یورپول انگلینڈ کے گوشہ شمال و مغرب میں دریاے مری

کے دہانہ کے نزدیک واقع ہے اور اس سلطنت میں

دوسرے درجہ کا تجارتی شہر ہے اور امریکہ کے ساتھ

زیادہ سے زیادہ بیوپار رکھتا ہے

برسٹل دریاے لووار اوان کے دہانہ کے نزدیک تیسرے

۱. زاہر
۲. وسٹمنسٹر
۳. سینٹ پالس
۴. کاتھیڈرل
۵. پارلیمنٹ
۶. ویکینگ

دلیورڈل
۷. امریکا
۸. بریتانیا

لیووار اوان

درجہ کا انگلستانی بندر ہے اوسمین ساحل یعنی سمندر کا کنارہ زیادہ ہے

اور ایرلینڈ کے ساتھ تجارت بہت ہوتی ہے

اس دریاے ہمبر پر چوتھے درجہ کا انگلینڈی بندر ہے اور

بحیرہ بالٹک کی بڑی تجارت کرتا ہے

نیوکیسل اپن ٹین کوئیلہ سنگین کی تجارت سے مشہور ہے

سوئٹھمن جزیرہ وائٹ کے شمال ہے اور ڈاک کے دفانی

جہازوں کے روانگی کا خاص مقام ہے

سوئسی جنوب میں ویلس کا بندر اعظم ہے

مقامات افواج بحری

پورٹسمتھ جزیرہ وائٹ کے گوشہ شمال و مشرق افواج بحری

برطانیہ کا خاص مقام اور بہت استواری سے قلعہ بند ہے

پلیٹیمہ گوشہ جنوب و مغرب میں دوسری درجہ کا ہے

دوچ دریاے ٹیمس پر اور چیم دریاے میدوی پر دیگر

مقامات افواج بحری ہیں

۱۰۴۔ مقامات و شکاری کا بیان

میچسٹر دریاے ارول پر باعتبار و شکاری کے کل سلطنت

میں اول درجہ کا اور باعتبار آبادی کے دوم درجہ کا شہر ہے

۱۰
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

جبکہ رابا بی بی تمام انگلینڈ میں بتاتا ہے اسکا پچھلے حصہ یعنی بائیں
 حصوں میں سے چار حصہ اس شہر میں طیار ہوتا ہے
 بڑے شہر وسط انگلینڈ کے نزدیک وٹکاری میں دوسرے
 درجہ کا شہر ہے اور ہر قسم کی فلزاتی کاموں کا خاص مقام ہے
 شہر میں سینٹر کے مشرق بلحاظ کاریگری چوتھے درجہ کا
 شہر ہے اور چھری چاتو وغیرہ کی جہت سے مشہور ہے
 مرکز ہرٹفول ویس کا شہر اعظم ہے اس میں سنگین کویتے اور
 لوہے کے بڑے بڑے کارخانے ہیں
 لینڈس یارکشیر میں ہے اور وٹکاری کے اعتبار سے
 تیسرے درجہ کا شہر اور اون کی کاریگری کا خاص مقام ہے
 اسپٹل فیلڈس لندن کے متصل اور چٹا بیر میں کھائی
 ابریشمی وٹکاریوں کے خاص مقام ہیں
 ٹانگم اور ڈربی وسط کنزدیک ہیں اور سوتی موزون اور کلاتونی کام
 کے واسطے مشہور ہیں —
 ناریج شرق میں ہے اور شال اور کریپ کیواسطے مشہور ہے
 گڈرہسٹر شطرنجی سے نامور ہے
 اسٹورڈ شطرنجی گلی کا خاص مقام ہے

۱۔ برمنگھم

۲۔ شہر

۳۔ ہارٹفول

۴۔ لینڈس

۵۔ یارکشیر

۶۔ اسپٹل فیلڈس

۷۔ وٹکاری

۸۔ برمنگھم

۹۔ ڈرہی

۱۰۔ ناریج

۱۱۔ گڈرہسٹر

۱۲۔ اسٹورڈ

لندن اور کورنول اور سنڈرلینڈ اور پورٹسمتھ اور

پلیٹہ تعمیر جہازات کے مقامات خاص ہیں

۱۰۵ - دارالعلم وغیرہ کا بیان

وہ سرین کہ دریائے نیس پر واقع ہے ایک مجلس ہے
جو بادشاہ ولیم تیند کے عہد سے شاہان انگلشیہ کا سکھام

رہا ہے

دریائے آئس پر اسفر داپنے یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم
سے مشہور ہے جو تمام جہان میں لاشانی ہے -

دریائے کیم پر کیمبرج ہے اسکی یونیورسٹی علوم ریاضی کے درس
تدریس سے شہرت پذیر ہے

گوشہ شمال و شرق میں درہم ہے اوسمیں ایک چھوٹی یونیورسٹی ہے

اس شہر میں وزیریل بید صاحب مدفون ہیں

کینٹربری کینٹ میں ہے وہاں ایک عمدہ کلیہ ہے

اور وہاں کا آرچبشپ کل انگلینڈ کا مذہبی سردار ہے

یارک شمال میں بہت بڑی شہر اور ایک آرچبشپ کا صدر

مقام ہے

جنوب میں وچسٹر ہے کہ شاہان سیکسن کے عہد میں انگلینڈ

۱ لارڈن
۲ لیورپول
۳ سنڈرلینڈ
۴ پورٹسمتھ
۵ کیمبرج
۶ ویلنڈسٹر
۷ ڈیسم
۸ ویلیامس

۹ ایلینس
۱۰ شاہکارا
۱۱ یونیورسٹی
۱۲ کیم

۱۳ کیمبرج
۱۴ ڈرہم

۱۵ ویڈ
۱۶ کیمبرج
۱۷ کیم
۱۸ آکسفورڈ
۱۹ یارک
۲۰ وینسٹر
۲۱ سیکسن

کا دارالسلطنت تصور ہوتا تھا

ہاتھ اور چھلستم آب کافی یعنی گرم سرد قدرتی پانی کے چشموں
سے نامور ہیں

گرینچ کہ لندن سے چھ میل کے فاصلہ پر ہے ایک رصد گاہ
مشہور ہے جس سے جغرافیہ دان انگلیش طول البلد کا شمار کرتے ہیں
دور بند فرانس سے اقل فاصلہ پر ہے

۱۰۶ غیر ملکو نمین برطانی آبادیوں عملدار یونو کا بیان

یورپ میں

سلیکولینڈ کہ وہاں دریائے ایلب کے متصل ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے
جہاں کہہ یعنی جبل الطارق کہ اسپین کے جنوب ہے۔

مالطہ کہ بحیرہ روم میں جزیرہ ہے۔ بحیرہ روم کے جزائر
ایونیونین برطانیہ کے امن میں ہیں

ایشیا میں

برطانی ہند جزیرہ سیلان عدن برطانی برہما سنگا پور لیبون
مانگ کانگ اور ہندوستان میں کئی پاستین برطانیہ کہن ہیں

افریقہ میں

مغربی ساحل پر سیرالیون اور گنی کی آبادیاں۔ اور برطانیہ کی

کاپی
۱۔ بولین
۲۔ مینین
۳۔ ڈوور
۴۔ ہولی ٹری
۵۔ راک
۶۔ جیبرا
۷۔ سین
۸۔ مالٹا
۹۔ اسپین
۱۰۔ بلیٹنی
۱۱۔ سیلان
۱۲۔ عدن
۱۳۔ برٹنی
۱۴۔ سنگا پور
۱۵۔ لیبون
۱۶۔ مانگ
۱۷۔ کانگ
۱۸۔ برطانیہ
۱۹۔ گنی
۲۰۔ سیرالیون

جزائر سینٹ ہلینا اور اسنیشن اور جنوب میں کیپ کاؤنی
اور نیل اور بحر ہند میں جزیرہ ماریشیس

امریکہ میں

شمال میں نووا اسکوشیا اور کینیڈا اور محالک خلیج ڈس-
وسطی امریکہ میں ہائیڈوراس - شمالی و جنوبی امریکہ کے پچاس
جزائر مغربی ہند برطانی - جنوبی امریکہ کے شمال گینا برطانی -
جنوبی امریکہ کے جنوبی شرقی کنارہ کے متصل جزائر فاکلینڈ

اوشینیا میں

آسٹریلیا سینیٹا اور نیوزی لینڈ
ملکہ معظمہ انگلستان کی کل عملداری میں پچاسی لاکھ سے کچھ
زیادہ مربع میل ہیں اور اکیس کروڑ چالیس لاکھ کے قریب
باشندے - اوسین تمام کرہ زمین کی سطح کا ششم حصہ اور
آبادی کا پنجم حصہ داخل ہے

۱۰۷۔ اسکاٹلینڈ کا بیان

اسکاٹلینڈ شمال اور مغرب میں بحر اطلنٹک سے اور شرق
میں بحیرہ جرمنی سے اور جنوب میں انگلینڈ اور بحیرہ آئرلینڈ

سے محدود ہے

۱. آسٹریلیا
۲. نیوزی لینڈ
۳. نیوزی لینڈ
۴. نیوزی لینڈ
۵. نیوزی لینڈ
۶. نیوزی لینڈ
۷. نیوزی لینڈ
۸. نیوزی لینڈ
۹. نیوزی لینڈ
۱۰. نیوزی لینڈ
۱۱. نیوزی لینڈ
۱۲. نیوزی لینڈ
۱۳. نیوزی لینڈ
۱۴. نیوزی لینڈ
۱۵. نیوزی لینڈ
۱۶. نیوزی لینڈ
۱۷. نیوزی لینڈ
۱۸. نیوزی لینڈ
۱۹. نیوزی لینڈ
۲۰. نیوزی لینڈ

ساحل

ساحل یعنی سمندر کا کنارہ نہایت بڑے ترتیب سے ہے کسواسطے
کہ سمندر کے بیشمار شعبوں سے جنکو فرسس یا لاکس کہتے ہیں
وندانہ دار ہو گیا ہے

جزائر

جزائر ^۱ٹیلینڈ اور آرکشی شمال میں ہیں۔ ہیمبرڈیز مغرب میں
اور ہیوٹ اور اران گوشہ جنوب و غرب میں

سطح

اسکاٹلینڈ عموماً کوستانی ملک ہے گوشہ جنوب و مغرب سے
گوشہ شمال و شرق تک اس ملک کے دارپارتین سلسلے
پہاڑوں کے گزرتے ہیں یعنی جنوب میں کوہ لونسمرس اور
کوہ جیویٹ اور جانب وسط کوہ کریسیپائس اور شمال میں
ہائی لینڈس

دریا

گوشہ جنوب و شرق میں دریاے ٹیڈاٹلینڈ اور اسکاٹلینڈ
کے سوانہ کا ایک جز ہے فورتمہ اور لے اسنے اپنے
نام کے فرسس میں داخل ہوتے ہیں اسی سورڈ فرس کے

۱ کریسٹ
۲ لاکس
۳ فرس
۴ ہیمبرڈیز
۵ ہائی لینڈ
۶ ہیوٹ
۷ اران
۸ لاکس
۹ فرس
۱۰ کریسیپائس
۱۱ ٹیڈاٹلینڈ
۱۲ ٹیڈاٹلینڈ
۱۳ فرس
۱۴ لاکس
۱۵ فرس
۱۶ کریسٹ
۱۷ فرس
۱۸ کریسٹ

تزو یک سمندر میں کرتا ہے اور کلائیڈ شمالاً غرباً بہکر کلائیڈ کے
فرعہ میں جاتا ہے

جھیلین

اسکاٹلینڈ میں کئی جھیلین ہیں جو خوش منظری کی واسطے مشہور
ہیں اور ان میں سے خاص لاگ لومند کہ برطانیہ کی سب اور
جھیلوں سے بڑی ہے اور لاگ کیٹیرن ہیں

آب و ہوا

انگلینڈ کی نسبت اس ملک کی آب و ہوا سرد اور مرطوب ہے
۱۰۸۔ حصص اور باشندوں وغیرہ کا بیان
اس ملک کے خاص تین حصے ہیں یعنی شمال میں ہائی لینڈز
جنوب میں لو لینڈس اور مغرب میں جزائر یہ ملک ۳۳ شہ
یا کونٹیوں میں بھی تقسیم ہے۔ تہہ بہرہ کو دیکھو
باشندے

ساکنان لو لینڈس اوسے نسل سے ہیں جس سے اہل انگلینڈ
پیدا ہوئے ہیں مگر ہائی لینڈس کے رہنے والے
سیلٹک ہیں اور گیلٹک زبان بولتے ہیں
اسکاچ یعنی اہل اسکاٹلینڈ کی احمیاط مشہور ہے اگرچہ وہ

لینڈ
لاک لومند
لاک کیٹیرن
ہیٹلے پڈس

ہائی لینڈس
کئی
سینٹیک
گالیک
کلیٹک

لوگ اپنے ملک وطنی سے بہت مایوس ہیں لیکن بہت اوسین سے
انہی دولت بڑھانے کی نیت سے کچھ عرصہ کیواسطے اپنے ملک
کو چھوڑ کر سلطنت کے مختلف حصوں میں چلے جاتے ہیں
اس ملک میں مدرسہ سے بہت ہیں اور وہاں بعض مولف نامور ہوئے ہیں

شہرات

ایڈن برگ دارالحکومت فرتمہ آف فورتمہ کے متصل واقع ہے
اور یورپ کے انیس خوبصورت اور خوشنما شہروں سے
ایک ہے۔

لیتسم فرتمہ آف فورتمہ پر ایڈن برگ کا بندر ہے اور اوسے سب متعلق ہے
گلاسگو دریا سے کلائیڈ پر اسکاٹلینڈ میں شہر اعظم ہے اور
دس کاربون اور تجارت سے مشہور

گلاسگو سے سات میل مغرب پسیلی شالون سے نامور ہے
گریناک دریا سے کلائیڈ کے وہانہ پر پڑا بندر ہے
اسٹرننگ دریا سے فورتمہ پر شالون اسکاٹلینڈ کا مسکن
پر خوب تھا اوسین ایک نامی قلعہ ہے

پہلے دریا سے ٹپے پر ہے وہ ایک زمانہ میں اسکاٹلینڈ کا
دارالسلطنت تھا

۱۔ اڈین برگ

۲۔ فریم فرتمہ آف فورتمہ
۳۔ لیٹسم

۴۔ گلاسگو
۵۔ گریناک
۶۔ اسٹرننگ
۷۔ پسیلی شالون
۸۔ کلائیڈ

دنڈی فرتمہ آتے پر بندر عظیم ہے اور کٹانی دستکاری کا

خاص مقام
ابر دین ساحل شرقی پر ہے اوسین سکانات سنگین بہت ہیں
اور تجارت بکثرت ہوتی ہے
انورس شمالی ہائی لینڈس میں بڑا شہر ہے

۱۰۹۔ آئر لینڈ کا بیان

آئر لینڈ کی شرقی حد پر نالہ شمالی اور بحیرہ آئر لینڈ اور نالہ سنٹ
جارج ہیں اور جنوبی اور مغربی اور شمالی پر بحر اطلنٹک
ساحل غریبی خلیجوں سے بہت شکستہ ہے ڈبلن کے قریب
ہو تمہہ ہیڈ اور جنوب میں کیپ کلیر اسہاے مشاہیر سے
خاص ہیں شمال میں ریلین اور مغرب میں ایگل جزائر عظیم
سطح

اگرچہ وسط میں بڑا ہموار میدان ہے الا جنوب اور غرب
میں کچھ متفرق پہاڑ بھی ہیں

دریا

شینن دریا عظیم ہے جو جنوبی مغربی سمت کو بہکے بحر
اطلنٹک میں گرتا ہے بوائین اور فی شمالاً شرقاً چلکے بحیرہ

۱ کڈلی
۲ ابر دین
۳ فریمیا فرمہ
۴ انورس
۵ آئر لینڈ
۶ سنٹ جارج
۷ ڈبلن
۸ ڈبلن
۹ ڈبلن
۱۰ ڈبلن
۱۱ ڈبلن
۱۲ ڈبلن
۱۳ ڈبلن
۱۴ ڈبلن
۱۵ ڈبلن
۱۶ ڈبلن
۱۷ ڈبلن
۱۸ ڈبلن
۱۹ ڈبلن
۲۰ ڈبلن
۲۱ ڈبلن
۲۲ ڈبلن
۲۳ ڈبلن

آئر لینڈ میں پڑے ہیں

جھیلین

آئر لینڈ میں بہت جھیلین ہیں۔ گوشہ شمال و شرق میں لونیگا کہ ہے کہ برطانیہ یا آئر لینڈ کی اور سب جھیلوں سے بڑی ہے گوشہ جنوب و غرب میں کلرئی کی جھیلین خوبصورتی و خوش منظری سے نامزد ہیں

آب و ہوا

آب و ہوا معتدل الاثر طوب ہے اس ملک میں ایسی خوشاوقات پیدا ہوتی ہے کہ آئر لینڈ کو جزیرہ زمردین کہتے ہیں۔ ایک مرتبہ یہ ملک جنگلوں سے مستور تھا جنکے بجائے اب وسیع اور بے پایاں دلدل ہیز اور نئے نئے باغ و فصل حاصل ہوتا ہے جسکو بطور ایندھن کام میں لاتے ہیں آلو اور جو اور رام جی خاص بناتی پیداوار ہیں گوزراعت عموماً ترقی یافتہ حالت میں نہیں ہے

باشندے

آئر لینڈ کے لوگ سیٹک نسل سے متعلق ہیں اور شمال و شرق میں برطانیہ کے لوگ بھی بہت بستے ہیں

لونیگا
کلی

۳

۴

۱۱۰۔ دسکاری اور خصلت اور مذہب کا بیان

بڑی دسکاری صرت کتان کی ہے جو گوشہ شمال و شرق میں ہوتی ہے۔ خاص اشیاء جو باہر کو جانی ہیں زراعتی پیداوار اور کٹانی کپڑے ہیں تجارت خاص کر برطانیہ کے ساتھ ہوتی ہے خصلت اور روشہ

اہل آئرلینڈ فیاض اور زود فہم اور معان نواز اور خوش مزاج ہوتے ہیں اعموماً استعداد بخشتی نہیں جیسے برطین کے باشندہ ہیں

مذہب

اگرچہ پروٹسٹنٹ بشپ کا کلیسہ از روئے قانون مقرر ہے لیکن رعایا میں سے اکثرین روٹین کیتھولک ہیں

تقسیمات

آئرلینڈ چار صوبوں میں منقسم ہے یعنی شمال میں اسٹروسٹیر لینٹر اور کوناٹ اور گوشہ جنوب و مغرب میں مینسٹر ملک مذکور ۴۲ کونٹون میں بھی تقسیم ہوا ہے (تمذہب کو دیکھو) شہرات

شرق میں ڈبلن دارالسلطنت دریا سے لفی پر واقع ہے

۱. بریڈ سٹریٹ
۲. ویسٹ
۳. رومن کیتھولک

۴. اسٹروسٹیر
۵. مینسٹر
۶. کوناٹ
۷. لینٹر
۸. ڈبلن
۹. لیٹر

اور اس خوبصورت شہر عظیم میں ایک نامی گرامی یونیورسٹی ہے
 گوشہ شمال و شرق میں بلیفاست اس جزیرہ میں دوسرے
 درجہ کا شہر ہے اور کٹانی کپڑے کی دستکاری کا خاص مقام
 کارک جنوب میں تحفہ بندر ہے وہاں سے اشیاء غذائی
 دیاور کو بہت جاتے ہیں

لیمرک دریا سے شین پر مغرب میں بڑا بندر ہے وہاں
 کلاہیوئی دستکاریاں ہوتی ہیں

وائر ڈو دریا سے سویر پر گوشہ جنوب و شرق میں بڑا تجارتی
 بندر ہے

لندندری دریا سے فائیل پر شمال میں ہے یہاں سے
 اجناس طعمی غیر ملکوں کو بہت جاتی ہیں
 شمال و شرق کی جانب شہر آرمکہ سمندر سے فاصلہ پر ہے
 وہاں آرچبشپ کا صدر مقام ہے

۱۱۔ سوئیڈن اور ناروے کا مان
 سوئیڈن اور ناروے سے ملکر جواب ایک سلطنت میں شامل
 ہیں جزیرہ غا عظیم اس کی بندھنیو یا بنا ہے

یہ جزیرہ نما شمال میں بحر شمالی سے محدد ہے شرق میں

۱. سینیگار
 ۲. بیل
 ۳. کابو
 ۴. لیبیریا
 ۵. سیرالیون

۶. گامبیا
 ۷. سینی

۸. گینیا
 ۹. گینیا
 ۱۰. سیرالیون
 ۱۱. سیرالیون
 ۱۲. سیرالیون
 ۱۳. سیرالیون

۱۴. سیرالیون

روس اور صلیج بوسنیہ اور بحیرہ مالٹا سے اور جنوب میں
بحیرہ بالٹک اور کینیکٹ اور اسکیجریک سے اور مغرب میں
بحیرہ جرمنی اور بحر اطلانتک سے
ناروے

ناروے ایک تنگ و طویل ملک ہے جو جزیرہ نواسکیٹینیا
کا مغربی حصہ ہے

یورپ کے نہایت کوہستانی ملکوں سے ناروے ایک ہے
ساحل بیشمار خلیجوں سے جنگو غایروں کے تہین و نہانہ دار اور
ہزار ہا کوہکون اور جزیرہ دن سے ماسشیدہ دار ہے
آب و ہوا

موسم گرم و طویل و گرم اور موسم سرما طویل و شدید ہوتا ہے
تجارت

لوہا لکڑی گندہ بروزہ مچھلی بہرتی کے خاص اشیاء میں
ماشندہ

انہی ناروے مختفی اور خوشدل اور مہمان نواز ہوتے ہیں بہت
اونین سڑری بڑی عمر تک پونچتے ہیں۔ مذہب پروٹسٹنٹ ہے

۱. جوجانیہ
۲. بالٹک
۳. کینیکٹ
۴. بحر اطلانتک

۵. ماسشیدہ

شہرات

۲ کرچیانا گوشہ جنوب و شرق میں ایک فابریک کے سرے پر دارا^۱ سلطنت
اور ایک یونیورسٹی کا مقام ہے

۳ برکین اور ڈراہم مغرب میں بندر ہیں

۴ فریڈرکشاٹڈ کرچیانا کے دکن واقع ہے

۱۱۲ - سویڈن کا بیان

سویڈن ناروے کے دکن پورب ہے

سطح

اگرچہ شمالی و مغربی حدود کو ہستانی ہیں لیکن عموماً یہ ملک

ہموار ہے اور یورپ کی بڑی نشیبی زمین سے متعلق

آب و ہوا اور پیداوار وغیرہ

آب و ہوا اس ملک کی مثل آب و ہوا ناروے کے ہے گو

بارش باران کم ہوتی ہے

لوہے اور تانبے کی کمانیں بہت پیداوار ہیں تمام جہان میں

سویڈن کا لوہا اعلیٰ خیال کیا جاتا ہے

تانبہ لوہا لٹے گندہ بروزہ بہرتی کے خاص اشیاء ہیں شکار

کم ہوتی ہیں

۱ کرچیانا

۲ برکین

۳ ڈراہم

۴ فریڈرکشاٹڈ

باشندے

اہل سویدن مضبوط و محنتی ہیں اور مذہب سے پرستشٹ

شہرات

جس مقام پر کہ میڈلجہیل کا بحیرہ بالنگ کے ایک خلیج سے اتصال ہوتا ہے وہاں اسٹاکہولم دارالسلطنت واقع ہے

دکن پچیم مین کا تنبرگ دوسرے درجہ کا تجارتی شہر ہے اسٹاکہولم کے اوتیر پچیم اب ایسے کہ زمانہ قدیم میں دارالسلطنت تھا وہاں ایک مشہور یونیورسٹی ہے

کارسکر ونا دکن پورب کے کوئے مین سویدن کی فوج

بحری کا بڑا اسٹیشن ہے

خلیج بوسنیہ کے شمال لاپلینڈ واقع ہے جس میں سے کچھ سویدن

کے اور کچھ روس کے تحت میں ہے یہ خطہ سرد اور ویران

ہے اور نصف سال سے بہت زیادہ برف سے مستور

رہتا ہے باشندے یہاں کے منگولیہ نسل سے متعلق

ہیں اور قد کے چھوٹے ہوتے ہیں وہ لوگ ریڈیر کے

گلٹون کے ساتھ جنسے اونکو خوراک و پوشاک ہم پونچتی ہے

۱ سوڈن

۲ سوڈن

۳ سوڈن

۴ سوڈن

۵ سوڈن

۶ سوڈن

۷ سوڈن

اپنے حیات خانہ بدوشی میں بسر کرتے ہیں اب سب اونہیں سے
مذہب عیسائی رکھتے ہیں

۱۱۳۔ یورپی روس کا بیان

یورپ کے شرقی نصف کو روس گمیرے ہوئے ہے اس کے

اوتر میں بحر شمالی ہے یورپ میں کوہ یورال اور دریا ولگا
اور بحیرہ کاسپین یعنی خزر اور جنوب میں کوہ کاکیش یعنی
قاف بحر اسود اور ملک روم اور آسٹریا اور پچھم میں ملک
آسٹریا اور بروس اور بحیرہ بالٹک اور ملک سویڈن

جزائر

بحیرہ بالٹک میں ایسل اوہو لگو اور ایلینڈ اور بحر شمالی میں
نوازیملہ اور ویگاز اور اسپٹز برگین ہیں

سطح

روس کی زمین عموماً ہموار ہے سلسلہ کوہ یورال اور قاف
بڑے بڑے پہاڑ ہیں جسے ایٹیکا کی سرحد کیقدربنی ہے

دریا

دو دنیا شمالی بحر امین میں بہتا ہے دریا سے نیوا لیڈوگا
جس میں کو خلیج فینلینڈ سے وصل کرتا ہے دو دنیا جنوبی اور میں

۱۔ کاسپین
۲۔ کاکیش
۳۔ آسٹریا
۴۔ روم
۵۔ آسٹریا
۶۔ سویڈن
۷۔ ایسل
۸۔ اوہو لگو
۹۔ ایلینڈ
۱۰۔ خزر
۱۱۔ کاکیش
۱۲۔ قاف
۱۳۔ روم
۱۴۔ آسٹریا
۱۵۔ پچھم
۱۶۔ اسپٹز برگین
۱۷۔ نوازیملہ
۱۸۔ ویگاز
۱۹۔ ایٹیکا
۲۰۔ کیقدربنی
۲۱۔ یورال
۲۲۔ قاف

بحیرہ بالٹک میں گرتے ہیں نیٹر اور نیپر بحیرہ اسود میں داخل
ہوتے ہیں ڈان بحیرہ ازو میں پڑتا ہے والکا کہ یورپ
کے دریاؤں میں سب سے بڑا ہے والدس کے
کوہوں سے نکلتا ہے اور بحیرہ خزر میں پڑتا ہے

جھیلیں

گوشتہ شمال و مغرب میں لیدوگا اور اویتکا اور اولسے چھوٹی
چھوٹی بہت اور جھیلیں ہیں

آب و ہوا

جنوبی حصے اکثر گرم اور شمالی سرد ہیں اور اس ملک میں
فوبت بہت گرمی اور سردی دونوں شدت سے ہوتی ہیں

معدنیات

لوہا تانبہ نمک اور سنگ مرمر اس ملک کے خاص
معدنیات ہیں

قسم زمین اور بناتی پیداوار

جنوبی مغربی اور وسطی اضلاع خوب سیلاب ہیں فیلیند میں
بہت سے کوہک اور جھیلیں ہیں۔ شمالی قطعے ولدلی ہیں
اور جنوب و شرق کی جانب ریگستانی اور بیدخت بیابان ہیں

۱ نیٹر
۲ نیپر
۳ ڈان
۴ والکا
۵ والدس

۶ لیدوگا
۷ اویتکا

جنگل اسٹیز کئے ہیں گوشہ جنوب اور مغرب میں گیسوں بہت
پیدا ہوتا ہے جی اور جو اور رانی ایک قسم کا یورپی ناج
زیادہ شمال کی طرف بویا جاتا ہے سن اور پٹ سن مغرب میں
پیدا کیے جاتے ہیں یہ ملک ایک ٹلٹ کے قریب جنگلون
اور بنوں سے گھرا ہوا ہے

حیوانات

بیش قیمت سمور و سنجاب شمال میں پائے جاتے ہیں بھیڑ اور
بیل کثرت سے دکھن میں پائے جاتے ہیں بھیڑیے اور
سچھہ خاص درندے ہیں بڑے بڑے دریاؤں میں
اسٹرن مچھلی کا شکار بہت ہوتا ہے

باشندے

روسی اہل اسکیلیونیا کی نسل سے ہیں بحیرہ بالٹک کے
کناروں پر سویڈن اور جرمنی کے لوگ بہت ہیں اور جنوبی
شرقی اضلاع میں ترکی و سلوینیہ نسل کی خانہ بدوش قومیں
رہتی ہیں

شائستگی میں روسی مابقی یورپ کے لوگوں سے کم ہیں
تھوڑا عرصہ ہوا کہ کم رتبہ کے لوگوں میں بہت سے غلام تھے

۱. روسی

۲. جرمن

۳. سویڈن

۴. سلوینیہ

جو اپنے موضوع کے ساتھ جنین دے رہتے تھے خرید
و فروخت ہو جاتے تھے شاہنشاہِ حال نے اس دستور کو بند
کیا ہے

محنت

اس ملک کی دستکاریوں میں خصوصاً چم سے اور ٹام اور شئی
اور سلی ہین اور روئی اور شکرا اور شراب اور کپڑے اور
ملکوں سے آتے ہیں اور چربی اور گیہون اور سن اور پیاز
اور لکڑی کے لٹے اور چم سے اور ولایتوں کو بہرتی کہے
جاتے ہیں

عملداری

عملداری اس ملک کی شاہی بیحد اختیاروں کے ساتھ ہے

مذہب

اہلِ روس یونانی کلیہ سے متعلق ہیں

۱۱۵- ملک کی تقسیمات کا بیان

یورپی روس ۶۴ گورنمنٹوں میں منقسم ہے جن میں سے خاص
خاص ذیل میں لکھی جاتی ہیں

روس کمان خودہ مسکووی کہ شمال و وسط میں ہے

مسکووا

فلینڈ سموجات بالٹک شاہی پولینڈ کہ مغرب میں ہے
مغربی یا پولینڈی روس روس خردیا کرین کہ جانب
جنوب و مغرب ہے جنوبی روس اور شرقی روس

شہرات

سینٹ پیٹرز برگ دارالسلطنت جسکو پیٹر عظیم نے بنایا تھا
دریائے نیوا پر واقع ہے یہ شہر خوب رونق دار ہے اور
اوسکے باشندے قعداومین پانچ لاکھ کے قریب ہیں
ایک چھوٹے جزیرہ پر کہ دریائے نیوا کے دہانہ کے پاس
ہے کہ اسٹاٹ وینبوی سے محصور ہے اور بحیرہ بالٹک
میں روس کے جہازی بیڑہ کا خاص مقام ہے

آرگنیل بحیرہ امیض پر ہے۔ سابق میں روس کا صرف
یہ ہی ایک بندر تھا

رگہ دریائے دونیا کے دہانہ کے قریب ہے یہاں
تجارتی مال اور لوگوں کو بہت بہرتی ہوتا ہے
وسط کے نزدیک موسکو سابق کا پایہ تخت ہے جب فرانسز
والون نے اس شہر پر حملہ کیا تو اس میں حدیکہ تباہی ہوئی
اوسین آگ لگا دی مگر وہ اسے فرو تعمیر ہو گیا ہے

۱ کینٹون
۲ بولٹیک
۳ وولینڈ
۴ وولینڈ
۵ وولینڈ
۶ وولینڈ
۷ وولینڈ
۸ وولینڈ
۹ وولینڈ
۱۰ وولینڈ
۱۱ وولینڈ
۱۲ وولینڈ
۱۳ وولینڈ
۱۴ وولینڈ
۱۵ وولینڈ
۱۶ وولینڈ
۱۷ وولینڈ
۱۸ وولینڈ
۱۹ وولینڈ
۲۰ وولینڈ
۲۱ وولینڈ
۲۲ وولینڈ
۲۳ وولینڈ
۲۴ وولینڈ
۲۵ وولینڈ
۲۶ وولینڈ
۲۷ وولینڈ
۲۸ وولینڈ
۲۹ وولینڈ
۳۰ وولینڈ
۳۱ وولینڈ
۳۲ وولینڈ
۳۳ وولینڈ
۳۴ وولینڈ
۳۵ وولینڈ
۳۶ وولینڈ
۳۷ وولینڈ
۳۸ وولینڈ
۳۹ وولینڈ
۴۰ وولینڈ
۴۱ وولینڈ
۴۲ وولینڈ
۴۳ وولینڈ
۴۴ وولینڈ
۴۵ وولینڈ
۴۶ وولینڈ
۴۷ وولینڈ
۴۸ وولینڈ
۴۹ وولینڈ
۵۰ وولینڈ
۵۱ وولینڈ
۵۲ وولینڈ
۵۳ وولینڈ
۵۴ وولینڈ
۵۵ وولینڈ
۵۶ وولینڈ
۵۷ وولینڈ
۵۸ وولینڈ
۵۹ وولینڈ
۶۰ وولینڈ
۶۱ وولینڈ
۶۲ وولینڈ
۶۳ وولینڈ
۶۴ وولینڈ
۶۵ وولینڈ
۶۶ وولینڈ
۶۷ وولینڈ
۶۸ وولینڈ
۶۹ وولینڈ
۷۰ وولینڈ
۷۱ وولینڈ
۷۲ وولینڈ
۷۳ وولینڈ
۷۴ وولینڈ
۷۵ وولینڈ
۷۶ وولینڈ
۷۷ وولینڈ
۷۸ وولینڈ
۷۹ وولینڈ
۸۰ وولینڈ
۸۱ وولینڈ
۸۲ وولینڈ
۸۳ وولینڈ
۸۴ وولینڈ
۸۵ وولینڈ
۸۶ وولینڈ
۸۷ وولینڈ
۸۸ وولینڈ
۸۹ وولینڈ
۹۰ وولینڈ
۹۱ وولینڈ
۹۲ وولینڈ
۹۳ وولینڈ
۹۴ وولینڈ
۹۵ وولینڈ
۹۶ وولینڈ
۹۷ وولینڈ
۹۸ وولینڈ
۹۹ وولینڈ
۱۰۰ وولینڈ

منسوب میں دلالت بری تجارت کا مقام اور لیسوا مینہ کا پرانا دارا
اور لیسو جنوب میں بحر اسود پر بڑا تجارتی شہر ہے -

خبریں ملنا کہ یہی قوم میں سبائو پول جسکو ۵۵۰۰۰ ام میں صاحبان شہر
والکر نے فتح کیا بڑا لاق و دوق قلعہ اور بحیرہ اسود میں رور

کی جہازی بیڑہ کا خاص مقام تھا
استراخان دریا کے دکان کے متصل
استرجن مچھلی کے شکار سے نامور ہے

کائیو دیا سے نیپر پر زمانہ سلف میں روس کا پایہ تخت تھا
بخنی ناوگو راڈ (یعنی نیچی کائنا شہر) موسکو کے پورب
دریا کے والکا پر واقع ہے یورپ بہر میں بیان سب
سے بھاری میلہ ہوتا ہے

پولینڈ

سابق میں ملک پولینڈ کی کہ روزگار مغرب طرف ہو سلطنت قوی تھی مگر پہلی صدی کے
اخیر تک مغرب اسٹریا اور بروس اور روس نے اسکو
باہم تقسیم کر لیا اور روس نے سب سے بڑا حصہ پایا
دارسا دریا کے وسیع پور دارا حکومت حال کا ہے
کر کو کہ دارا سلطنت زمانہ قدیم تھا جنوب میں واقع ہے اور اس کے زیر ملک

۱. ویلنا
۲. لیٹوا
۳. اوڈسا
۴. کیوین
۵. سوواٹو پول
۶. کائیو
۷. نیچی ناو
۸. گوراد
۹. وارسا
۱۰. ویسٹولا
۱۱. کراکو

۱۱۶۔ بروس کا بیان

بروشیا یعنی بروس پورب مین روس اور پولینڈ سے محدود ہے اور وکھن مین اسٹریا اور جرمنی کی چند چھوٹی چھوٹی ریاستوں سے اور بحیم مین فرانس اور نیجیم اور بالینڈ سے اور اوتر مین ہینڈور اور ڈنمارک اور بحیرہ بالٹک سے اس ملک کے دو جدے جدے حصے ہیں حصہ شرقی جو بڑا ہے بحیرہ بالٹک کے وکھن ہے اور اوس مین وکھن کی طرف سیکسنی اور براندنبورگ اور سیلیشیہ اور اوتر کی طرف پامیرینیہ ہیں جو سب جرمنی کے صوبے ہیں اور حصہ مذکور مین پورب کی جانب پورن اور مغربی بروس اور شرقی بروس ہیں کہ دراصل پولینڈ کے صوبے تھے حصہ مغربی مین ولینٹ فیلپا اور صوبجات راہن ہیں

سطح

صوبجات راہن کو ہی ہیں اور جنوبی مغربی سرحد کا سبھی ایک جز کو بستانی ہے مگر عموماً اس ملک کی سطح نشیبی و مہوار ہے شرقی اضلاع مین بہت سے میدان ریگستانی اور دلدلی ہیں اور اوتھلی جھیل مین ہیں

۱۔ بروس
۲۔ ڈنمارک
۳۔ فرانس
۴۔ نیجیم
۵۔ سیلیشیہ
۶۔ پامیرینیہ
۷۔ سیکسنی
۸۔ براندنبورگ
۹۔ پولینڈ
۱۰۔ وکھن
۱۱۔ اوتر
۱۲۔ ڈنمارک

دیریا

۱ چین اور وچھولا اور اوڈر بحیرہ بالٹک میں گرتی ہیں اور
ایک اور دیرر اور راہن بحیرہ جرمنی میں پڑتے ہیں

آب و ہوا

گوشہ شمال شرق میں سخت حار ہے پڑتے ہیں لیکن کھیتا آب
وہو اس ملک کی معتدل اور خوشگوار ہے

باشندے

گوسکان اس ملک کے اکثر ٹوٹا ٹک پت سے ہیں نام
صوبہ جات متحدہ پولینڈ میں اسکیلونیہ کی نسل کے بھی بہت
لوگ ہیں

محنت

رعایا میں سے تین ربع کا پیشہ زراعت ہے سیگنی چینی
برتنوں سے مشہور ہے جنگو دریشدن کی ظروف چینی کہتے
ہیں سیٹشیا کا کتان معروف ہے

عہداری

عہداری شاہی اکثر باختیارات مجید ہے
بروشیا یعنی بروس کی تعلیم نامزد ہے جس والدین کو اپنی

۱ نیپون
۲ کیمورا
۳ مودو
۴ راتھ
۵ کوجر

۶ کھولانیک
۷ کھولونیشا
۸

۹ سیکینا
۱۰ سڈین
۱۱ سیلیسیا

اولاد مدرسہ میں بھیجا لایا ہوتا ہے اگر وہ ثابت نہ کر سکیں
کہ انکی تعلیم بہ نوع دیگر بوجہ احسن ہو سکیگی

مذہب

گو اکثر باشندے پروٹیسٹنٹ ہیں تاہم دریائے راہن اور
پولینڈ کے صوبجات میں روسن کیتھولک بہت زیادہ ہیں
۱۱۷۔ شرقی حصہ کے شہر

برلن سخت گاہ دریا سے اسپر ہی پر کہ دریا سے ایلب کا
ایک معاون ہے واقع ہے اور جرمنی میں اول درجہ
کا شہر ہے وہاں ایک نامور یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم ہے
پانڈم میں کہ برلن کے مغرب ہے کئی محکمات ہیں اور
نوج کا بڑا اسٹیشن ہے

شلیبا میں برٹش دریا سے اوڈر پر اس مملکت میں دوسرا
درجہ کا شہر ہے

شمالی شرقی سرحد کے نزدیک ٹیٹل بندر ہے وہاں سے غلہ
اور لکڑی کے لٹے باہر کو بہت بیجے جاتے ہیں
دریا سے وچولا پر ڈان زگ بڑا بندر ہے

پامیر نیپا میں دریا سے اوڈر پر اسٹیشن ہے وہاں

۱. پوٹسڈم

۲. برلن

۳. کولن

۴. ڈریسڈن

۵. ہامبرگ

۶. ڈیسلڈورف

۷. ڈیسلڈورف

۸. ڈیسلڈورف

۹. ڈیسلڈورف

۱۰. ڈیسلڈورف

۱۱. ڈیسلڈورف

۱۲. ڈیسلڈورف

۱۳. ڈیسلڈورف

۱۴. ڈیسلڈورف

۱۵. ڈیسلڈورف

غلہ کی تجارت بہت ہوتی ہے

دریائے ایلپ پر سیکنڈ ہیرگ خوش تعمیر اور صنعتی شہر ہے
دریائے ایلپ پر وین برگ ایسے مشہور ہے کہ وہاں کو شہر
صاحب نے سلاطین میں اصلاح مذہب عیسوی کی شروع کی
سیکنے کی جنوب شہر ہال میں ایک نامور یونیورسٹی ہے
صوبجات راہن کے شہر
دریائے راہن کے سب شہروں میں کو لون باعتبار تجارت

سب سے بڑا ہے

دریائے راہن اور دریائے فرل کے اتصال پر کابلیئر عمدہ شہر
ہے وہاں ہی سوداگری بہت ہوتی ہے

دریائے فرل پر روسی جرنی کا نہایت قدیمی شہر ہے
ایزلا شیل مغربی سرحد کے نزدیک شاہ شاریسین کا سکین مغرب
تھا وہاں کے گرم چشمی مشہور ہیں

گوشہ شمال اور شرق میں سر ہے کہ ایک منہ ایک چہ حکمران کا دارالہست تھا

۱۸۰۱ - ڈنمارک کا بیان

جزیرہ نما جلیٹیک وسطی یورپ کے شمال میں ہے اور
زلیٹیک اور قیوٹین اور بارن ہالم اور دیگر جزائر کہ بحیرہ

۱. مینا بیری
۲. وین برگ
۳. ڈنمارک
۴. سیکنی
۵. ہال
۶. یونیورسٹی
۷. کو لون
۸. ہین
۹. ڈنمارک
۱۰. کابلیئر
۱۱. ڈنمارک
۱۲. کابلیئر
۱۳. کابلیئر
۱۴. کابلیئر
۱۵. کابلیئر
۱۶. کابلیئر
۱۷. کابلیئر
۱۸. کابلیئر
۱۹. کابلیئر
۲۰. کابلیئر

۱. میلی سارنگ
۲. ہول سارنگ
۳. لالین وارہ
۴. ڈبھی
۵. سارنگ
۶. کھنڈ
۷. کھنڈ
۸. کھنڈ
۹. کھنڈ
۱۰. کھنڈ

بالک مین ہین اور شلیسوک اور ہوسٹین اور لائبرگ کی چٹان
یعنی ریاستیں جو جرمنی مین ہین اور جزیرہ ایلینڈ اور جزیرہ
نبروک اٹلینک مین ہین اور چند اور علاقے جو کہ زمین کے
دیگر رجوع مین ہین و نارک کی سلطنت مین داخل ہین

سطح

یورپ کے بڑی سطح ہوا رک کا و نارک بھی ایک جز ہے مغربی
ساحل ریگستانی اور شرقی فائر دس سے ازل بس وندانہ دارا ہے

باشندے

جلیٹنڈ اور جزیروں کے رہنے والے ناروے اور سویڈن
کے باشندوں کی مثال اور وچیز کے لوگ اہل جرمنی کے
مانند ہین وے لوگ بے شر اور مخفی ہوتے ہین

شہرات

دارالسلطنت گوپن ہیگن زلیٹنڈ مین پورب طرف خوب
شہر ہے جان ایک بڑی یونیورسٹی بھی ہے
آبنائے سونڈ کے تنگ ترین حصے پر ایک سینور وہ مقام تھا
جان جہاز اوہر اوہر نکلتے وقت محصول دیتے تھے
ساحل شرقی شلیسوک اسی نام کی وچ یعنی سیٹ کا دارالحکومت ہے

۱. کھنڈ
۲. ناروے
۳. لائیڈن
۴. ڈبھی
۵. کوپن ہیگن
۶. جیٹن
۷. سونڈ
۸. ایل سارنگ
۹. میلی سارنگ

بحیرہ بالٹک کے ایک علیحدہ جزیرہ پر کابل ہوئیں کار یا شگاہ اور

ایک یونیورسٹی کا مقام ہے

دریاے ایلب پر الٹونا ہمبرگ سے دو میل بندر دوم ہے

ایسلینڈ ایک بڑا جزیرہ گوٹنبرگ اور ہیڈلبرگ شمالی اٹلیٹک

میں بحر شمالی کے حدود پر واقع ہے یہ ٹاپو جیو گریس معنی

کہوتے پانی کے چشموں اور کوہ آتش فشان ہنگامی سے

مشہور ہے ایسلینڈ اور شیلینڈس کے درمیان جزائر

فیروین وہاں ایڈر ایک قسم کی بٹ کا نرم روان بیش قیمت

ہوتا ہے جو اور ملکوں کو بھیجا جاتا ہے

۱۱۹۔ بالٹک یعنی نیدر لینڈس کا یا

بالٹک کے اوٹر اور پچھم بحرہ جرمنی ہے پورب میں بروس

اور یونیورسٹی اور دکن میں یسٹیم

سطح

بالٹک کی زمین قریب قریب ہوا ہے بہت سا ملک سمندر

کی سطح سے بہت ہے اس لیے سمندر کو صنعتی بندوں یا پتو

روک رکھا ہے تاکہ ملک مذکور پانے سے نہ بہرہ جادے

اس ملک میں دریاے راہن اور سیف اور شیلٹ کے

۱ کراچل
۲ ہولڈین
۳ یٹل
۴ آٹل ہونا
۵ ڈینبرگ
۶ ایس لئوڈ
۷ جیٹل
۸ کلا
۹ ایس لئوڈ
۱۰ سٹل
۱۱ کلا
۱۲ کلا
۱۳ کلا
۱۴ کلا
۱۵ کلا
۱۶ کلا
۱۷ کلا
۱۸ کلا
۱۹ کلا
۲۰ کلا
۲۱ کلا
۲۲ کلا
۲۳ کلا
۲۴ کلا
۲۵ کلا
۲۶ کلا
۲۷ کلا
۲۸ کلا
۲۹ کلا
۳۰ کلا

زیرین حصے گزرتے ہیں زیوڈورزی شمال میں بڑا سمندر خلی
سے گہرا ہوا ہے

باشندے

ڈچ یعنی ہالینڈیوں کی صفائی اور کفایت شکاری اور محنت مہور
وے لوگ بنجیدہ اور اپنے معاملات میں متدین ہوتے ہیں
اوس دلیری سے شہرت یافتہ ہیں جسکے باعث سے اونہوں
اپنی آزادی کو قائم رکھا ہے اونہیں سے وولٹ کے توب
پر وٹسٹ ہیں مابقی روس کشوولک

شہرات

دارالسلطنت اسٹروڈام ایک زمانہ میں کل یورپ میں
سب سے بڑا تجارتی شہر تھا اب بھی وہاں بہت زیادہ
سوداگری ہوتی ہے
مغرب میں ہارلم چنستانوں سے مشہور ہے
دریائے راہن پر لیڈن اسلیے نامزد ہے کہ اپنی حفاظت
میں اہل اسپین سے خوب مقابلہ کیا
یوٹرکیٹ کہ دریائے راہن پر زیادہ اوپر کیلوت ہے اوس
عہد نامہ سے مشہور ہے جو وہاں ۱۶۷۲ء میں مرتب ہوا

۱. جڈورجی
۲. نوٹریٹ
۳. رومسکویلیکا
۴. آمستردام
۵. ہارلم

۶. لیڈن

۷. یوٹرکیٹ

دی ہیگ ایک خوشنما شہر دربار کا مقام ہے
دریائے میز پر اثر دام اس سلطنت میں دوم درجہ کا تجارتی
شہر ہے

غیر ملکوں میں درج کی خاص خاص عملداریاں یہ ہیں جزیرہ جاوا
جزائر ملکا اور جزائر سائرا اور بوریو اور سیلیسیئر کے کوئی
کوئی حصے اور جنوبی امریکہ میں ہالندی گیانا وغیرہ

۱۲۰۔ سلحیم کا بیان

سلحیم کی شمالی حد ہالینڈ اور شرقی بروںس راہنی اور جنوبی
فرانس اور مغربی بحیرہ جبرنی ہے
ملک کی اصلی ہیت

سوائے جنوبی قطعہ کے جہاں کچھ پہاڑ متوسط بلند ہی کے
ہیں تمام ملک کی سطح ہموار ہے ساحل پر ریگستانی کوہک
جنکو دیون کہتے ہیں سمندر کی مداخلت کو روکے رہتے
ہیں ٹینیز مشرق میں اور سٹیکٹ مغرب میں بڑے بڑے
دریا ہیں نہرین بہت ہیں

محنت

کٹائی اور پٹی اور اونی و شکاریاں بہت بیش قیمت ہوتی ہیں

۱. کی بے گ
۲. میز
۳. راتر لک
۴. جاوا

۵. اتر کا
۶. سوماٹرا
۷. بونینی
۸. سولیوی
۹. امریکا
۱۰. ہالینڈی گیانا

۱۱. برونزی

۱۲. ہالینڈ
۱۳. فرانس
۱۴. ڈیون
۱۵. ٹینیز
۱۶. سٹیکٹ

اور یہ ملک گوٹہ کناری کے سبب بھی مشہور ہے اور چونکہ یہاں
سڑکیں اچھی اور آہنی سڑکیں کثرت سے ہیں اس لیے سوداگری
میں بڑی آسانی ہوتی ہے

باشندے

جنوب شرق کے رہنے والے جو والون کہلاتے ہیں سلیٹ
نسل سے ہیں اور باقی آبادی کے لوگ جنکو فلیمنگ کہتے ہیں
اہل جرمنی کی پشت سے ہیں تمام یورپ میں بلجیم نہایت گنجان
آباد ہے

فلیمنگس مزاج اور طور اور طریقوں میں چچ کے مشابہ ہیں اور
والون اہل فرانس کے مانند ہیں
رعایا میں سے اکثرین رومن کیتھولک ہیں

شہرات

دریائے شلیٹ کے ایک معاون سین نامی پیر بریسل
تنگ گاہ خوش تعمیر شہر ہے جہاں کثرت سے دستکاریاں ہوتی ہیں
دریائے شلیٹ پر اینٹورپ بلجیم کے اور سب شہروں کے
زیادہ تجارت رکھتا ہے

دریائے مہکور پر کہینٹ تجارت میں اینٹورپ سے دوہرے

۱. بالٹن
۲. سولیک
۳. کیلیڈس

۴. شولہ
۵. سون
۶. کاسیل
۷. ایلڈر

پر ہے اس سلطنت کی خاص یونیورسٹی اسی شہر میں ہے
 بروکس تیرہویں صدی میں بڑا تجارتی شہر تھا اور اب بھی
 کچھ اچھا ہے

دریاے میز پریمج آبپنی و شکاریوں سے معروف ہے
 اوس شہر بڑا بندر ہے

۱۲۱۔ فرانس کا بیان

اوتر میں نالہ انگلشیہ اور ملک یلجم سے اور پورب میں جینی
 اور سویٹ زیر زمیند اور اطالیہ سے اور وکھن میں بحیرہ روم
 اور ملک اسپین سے اور یچیم میں بحر اطلنٹک سے ولا
 فرانس محدود ہے

سطح
 طول و عرض اس ملک کے قریب قریب مساوی ہیں شمال
 و شرق کی سطح وسیع اور ہموار ہے گو اوس میں چند شیب و فراز
 بھی ہیں وسطی سطح میں دریاے سیون اور کوہ اور
 گذرتے ہیں کوہ جمورا اور آلیس جنوبی شرقی سرحد کے
 حصے ہیں پیرینیگز فرانس کو اسپین سے جدا کرتا ہے

دریا

۱۔ پیرینیگز
 ۲۔ جینی

۳۔ لیون
 ۴۔ پیرینیگز

۵۔ پیرینیگز
 ۶۔ پیرینیگز

۷۔ پیرینیگز
 ۸۔ پیرینیگز
 ۹۔ پیرینیگز
 ۱۰۔ پیرینیگز
 ۱۱۔ پیرینیگز
 ۱۲۔ پیرینیگز
 ۱۳۔ پیرینیگز
 ۱۴۔ پیرینیگز

دریا کے سین نالہ انگلشیہ میں گرتا ہے لایر جو فرانس میں دریا
اعظم ہے اور چیرنٹ اور گردن خلیج کے سین تہے ہیں اور
دریا کے رہوں بحیرہ روم میں داخل ہوتا ہے

آب و ہوا

آب و ہوا معتدل و موافق ہے جنوبی اصلاع نسبت شمالی کے
گرم ہیں

معدنیات

عمارت کے کام کانپہر اور نمک اور لوہا اور سنگین کوہیہ خاص
کافی پیداوار ہیں

بنائات

زمین اکثر سیر حاصل ہے گیہوں خاص کو بویا جاتا ہے اور روم
درجہ پر انگور چقندر شکر تری بنانی کے لیے افراط سے
پیدا کیا جاتا ہے

۱۲۲۔ باشندوں وغیرہ کا بیان

اہل فرانس اکثر سیدنگ نس سے ہیں دریا سے راہن کے
قرب وجوار کے لوگوں میں سے کچھ جرمنوی پشت سے ہیں
اور اور جو گوشہ جنوب و مغرب میں ہیں اسپینی اصل کے ہیں

۱ سین

۲ لویس

۳ رین

۴ گرون

۵ ویکو

۶ بون

۷ سولیک

اس ملک کی زبان لیٹن اور جرمن زبان سے اختراع ہوئی ہے

زراعت رعایا کا خاص پیشہ ہے

باعتبار کارگیری و دستکاری فرانس انگلینڈ سے دوم مرتبہ پہر ہے

شراب از بس بیش قیمت پیداوار ہے ابریشمی اور اونی اسباب

دوم درجہ پرہین اشیاء شوقیہ میں اہل فرانس فوق رکستے ہیں

عملداری اس ملک کی فی الحال شاہی باختیارات مجید ہے

فرانس کے لوگ خلیق اور خوشفراخ اور زمین میں الامتکون اور

جنگی افتخار کی شدت سے شائق

باشند و ن میں سے اکثر زمین کتیہ ملک ہیں

سابق میں فرانس تنیس صوبوں میں منقسم تھا اور اب چھپا سٹی

ڈپارٹمنٹوں یعنی قسٹوں میں تقسیم ہے

۱۲۳۔ شہرات وغیرہ کا بیان

پیرس دارالسلطنت دریا کے سین پر واقع ہے اور باستثنا

لندن یورپ میں شہر اعظم ہے اور سرکاری مکانات شان دار

اور خوشنما دستکار یون سے مشہور

جس مقام پر کہ دریا کے رتھون سون سے ملتا ہے اوسکے

قریب دریا کے سہوق الذکر پر لیونس فرانس میں دوسرے

۱ لیٹن
۲ فرانک

۳ ڈیپارٹمنٹ

۴ رومن کیتھیولک

۵ ڈیپارٹمنٹ

۶ پیرس

۷ سین

۸ لٹرون

۹ سین

۱۰ لیونس

درجہ کا شہر اور ابریشمی و شکاری کا خاص مقام ہے
 مارشیل بحیرہ روم گنارہ بہت قدیمی شہر اور فرانس کا بندر اعظم ہے
 ٹولون مارشیل کے مشرق طرف بحیرہ روم کے جہازی میڑہ کا
 خاص اسٹیشن ہے
 اسٹریسبرگ مین کہ دریائے رائین پر سے تجارت بکثرت ہوتی
 ہے اور وہاں ایک مشہور کلیہ ہے
 گوشہ شمال و مشرق میں رہمیس ہے وہاں ایک نامی کلیہ ہے
 جس میں شاہان فرانس سابق میں تاجدار ہوا کرتے تھے
 آبنائے دوور پر کیلے ہے جس پر صاحبان انگریز بہت مدت
 تک قابض رہے
 دریائے سین پر روئین جہاں شاہ ولیم ملقب بہ فتح مند نے
 وفات پائی فرانس میں روئی کی تجارت کا صدر مقام ہے
 دریائے سین کے دہانہ پر بیور فرانس میں نمبر سے
 درجہ کا بندر ہے
 شمالی مغربی سرے کی نزدیک بریٹ سحر اطلینک پر افواج
 بحری کا خاص اسٹیشن ہے
 دریائے لاہر پرنسپس بڑا سوداگری شہر ہے

۱۰ مارشیل
 ۱۱ ٹولون
 ۱۲ اسٹریسبرگ
 ۱۳ روئین
 ۱۴ بیور
 ۱۵ بریٹ
 ۱۶ لاہر
 ۱۷ پرنسپس

دریا سے گردن پر بور دو اس سلطنت میں دوم درجہ کا بندر ہے
انگوری شراب اور برانڈی اور روغن اور سیوجات بہرتی کے

خاص اشیا ہیں

دریا سے گردن پر ٹولوز بڑی تجارت کا مقام ہے

بحیرہ روم میں ساحل طالیہ و جزیرہ سارڈینا کے درمیان جزیرہ

کارسیکا فرانس کے عمل میں ہے

اوکس مغربی کران پر جیکشیو دارالریاست نیولین یونا پارٹ کی پیدائش گاہ ہے

اور ملکوں میں فرانس کی عملداری حسب تفصیل ذیل ہے

شمالی افریقہ میں الجیریا مغربی افریقہ میں سینٹ لوئس

جنوبی امریکہ میں کے مین بحر ہند میں جزیرہ بوربن اور

ہندوستان میں پانڈیچیری اور چند دیگر علاقجات

۱۲۴۔ سویٹزرلینڈ کا بیان

سویٹزرلینڈ خشکی کے اندر کا ملک ہے شمال میں وہ ممالک

جرمنی اور شرق میں آسٹریا اور جنوب میں لامبرڈی اور سارڈینا

اور مغرب میں فرانس سے محدود ہے

سطح

یورپ میں سویٹزرلینڈ نہایت کوہستانی ملک ہے اور اپنی

۱۔ گرین
۲۔ بورجون
۳۔ ڈیولج
۴۔ سا۔ ڈینیٹیا
۵۔ کارسیکا
۶۔ جیکشیو
۷۔ نیپولین
۸۔ یونا پارٹ
۹۔ جیکشیو
۱۰۔ سارڈینا

۱۱۔ کے مین
۱۲۔ بوربن
۱۳۔ پانڈیچیری
۱۴۔ آسٹریا
۱۵۔ آسٹریا
۱۶۔ سارڈینا

خوش منطری سے نامور۔ اوسمین بہار وین کے سلسلے گزرا کرتے
ہین جو ایک سطح سطح سے نکلے ہین کوہ جیورا سوئٹزر لینڈ کو فرائ
سے اور آلپس اوسکو اطالیہ سے عائدہ کرتا ہے کوہ روزا
جنوبی سرحد پر مونٹ بلینک کو چھوڑ کر یووپ کے سب بہار وین
سے اونچا ہے

دریا اور جھیلین

دریاے راہن کانسن نیس کی جھیل مین ہو کر اتر کی طرف
بہتا ہے دریاے رہون جینوا جھیل مین گذر کر مغرب کی طرف
جاتا ہے دریاے آر دریاے راہن کا معاون ہے اور
دریاے آن پورب طرف بہکر ڈینیوب مین ملتا ہے

باشندے

اہل سوئٹزر لینڈ کی دلیری اور اپنے وطنی ملک سے اونکی
الفت اور اپنی آزادی سے اونکی محبت مشہور ہے
عملداری اس ملک کی جمہوری ہے

تقسیمات

سوئٹزر لینڈ بائیس کنٹون مین تقسیم ہے
شہرات

۱ جنیوا
۲ لوزرن
۳ گراو
۴ آراو
۵ ہنتلی
۶ ژیرا
۷ موٹ لیک
۸ کاسل
۹ ہیر
۱۰ جینیوا
۱۱ چام
۱۲ کن
۱۳ لوزرن
۱۴ لوزرن
۱۵ لوزرن
۱۶ لوزرن

جس مقام پر کہ جینوا جمیل سے پانی کا نکاس ہے اس کے نزدیک
 شہر جینوا شہر اعظم ہے اور وہم گھریوں اور حبیبی گھریوں کا نامزد
 شمال میں بیل دریا سے راہن پر تجارت کثیر رکھتا ہے
 ہرن دریا سے آرپروایت یعنی جلسہ گورنمنٹ کا صدر مقام ہے
 زکوریچ اپنے مہنام جمیل پر ہے وہاں روئی اور ریشم کی
 دستکاریاں ہوتی ہیں

جینو جیل یعنی نیو کیسل مغرب میں اپنی ہی نام کی جمیل پر واقع ہے

۱۲۵۔ جرمنی کا بیان

یورپ کے وسط میں جرمنی ملک وسیع ہے اس کے اتر
 میں بحیرہ جرمنی اور ڈنمارک اور بحیرہ بالٹک اور پورب میں
 بروس اور پولینڈ اور ہنگری اور وکھن میں اطالیہ متعلقہ
 آسٹریا اور سویٹزرلینڈ اور پچھم میں فرانس اور بیلجیم اور
 ہالینڈ ہیں

سطح

شمالی قطعات میں بڑی سطح مستوی سے ہیں جو یورپ کے
 وسط میں ہے اور وسطی اور جنوبی اضلاع کوہ ہارٹز اور
 ایک فارلیٹ اور آلپس اور اور ہارٹون کے سلسلوں

۱۔ جونیوا
 ۲۔ نیو کیسل
 ۳۔ ہرن
 ۴۔ آرپروایت
 ۵۔ زکوریچ
 ۶۔ شہر جینوا
 ۷۔ جینو جیل
 ۸۔ ڈنمارک
 ۹۔ بالٹک
 ۱۰۔ پورب
 ۱۱۔ بحیرہ جرمنی
 ۱۲۔ ڈنمارک
 ۱۳۔ سویٹزرلینڈ
 ۱۴۔ آسٹریا
 ۱۵۔ فرانس
 ۱۶۔ بیلجیم
 ۱۷۔ ہالینڈ
 ۱۸۔ ہارٹز
 ۱۹۔ ہارٹون
 ۲۰۔ سلسلوں

قطع ہوئے ہیں

دریا

راہن اور ویرز اور ایلب اور کیطرت بہک بکیرہ جرمی میں گتر
ہیں اور اور اور بکیرہ بالنگ میں داخل ہوتا ہے اور دریا ہے
دنیوب جنوب کا پانی نکالتا ہے اور پورب کیطرت ہوتا ہے
آب وہوا

اور میں آب وہوا ذرہ زیادہ سرد ہے اور دکن میں ذرہ کم مگر
درون سورن میں صحت بخش

معدنیات

ولایت جرمی سونے اور چاندی اور پارہ اور تانبہ اور لوہے
اور نمک کی پیداواری سے زرخیز ہے

نباتات

رائی ایک قسم کا یورپی غلہ خاص کر بویا جاتا ہے۔ جنوبی ضلع
میں درخت انگور افراط سے پیدا ہوتا ہے

باشندے

باشندے پانچ حصوں میں سے چار کے قریب یونانک
اور ایک کے قریب اسکلیوونک نسل سے ہیں

کون
ویرز
ایلب
کیطرت
بکیرہ
جرمی

۶ کھوینیک
۶ کھوینیک

اہل جرمنی دیانت دار اور مخلصی اور ثابت قدم ہیں اور تحصیل علوم اور
مہارت راگ سے ممتاز۔ چھاپہ اور گھڑی سازی جرمنی ہی میں
ایجاد ہوئی تھی۔
شمال میں لوگ اکثر پروٹسٹنٹ ہیں اور جنوب میں رومن کیتھولک

تقسیمات

جرمنی آئینیش خود سر ریاستوں میں تقسیم ہے جو بقصد یکدہ ایک
جرمنیک کنفڈریشن یعنی معاہدہ جرمنوی شفق رہتی ہیں ڈائٹ
یعنی اس جلسہ میں جو جدی جدی سرکاروں کے مختاروں کے
مرکب ہے کارروائی معاملات ہوتی ہے

۱۲۶۔ شاہی بوسیریا کا بیان

ہسٹریا اور پروشیا سے دوم مرتبہ جرمنی کی نہایت بڑی
ریاست بوسیریا ہے وہ دو ممالک سے مشتمل ہے جن میں سے
بڑا آسٹریا کے اور چھوٹا دیریا سے راہن کے مغرب ہے
سطح خاک پر ہموار و مرتفع ہے حسین پہاڑوں کے کئی سلسلے
جہی گذرتے ہیں

شہرات

اور با سے اساریر میوچ دار السلطنت شہر خوش تعمیر ہے وہاں

۱. جیوگرافی
۲. سائنس

۳. کرنلک
۴. کنونٹری
۵. شہر

۶. جیو

۷. جیوگرافی
۸. جیوگرافی
۹. جیوگرافی
۱۰. جیوگرافی
۱۱. جیوگرافی
۱۲. جیوگرافی

تھا ویرنگساری اور سنگ تراشی کی خوب اجتماعات ہیں
 دریا سے لے کر گسرگ بڑا تجارتی شہر ہے جسکو اہل رومانی بنایا
 دریا سے دنیوب پر شہر بیان مضبوطی سے محصور ہے
 وسط کے نزدیک زمربرگ وہ مقام ہے جہاں عیسیٰ گھڑیاں
 ایجاد ہوئی تھیں یہ شہر کمونون سے مشہور ہے

دریا سے راہن پر اسپارین واقع ہے

شاہی ورمبرگ

ورمبرگ بویریہ کے مغرب اور بےین کے شرق ہے

اس ریاست کو شاہنشاہ پولین بونا پارٹ نے ۱۷۴۰ء میں
 شاہی بنایا تھا وہ سیر حاصل اور خوشحال ہے باشندے

پرورشنت ہیں

اسٹگارڈوپاہ تخت دریا سے ہنگار کے متصل واقع ہے

وہاں کتب کی تجارت بہت ہوتی ہے

دریا سے دنیوب پر الم ایک قلعہ بند شہر ہے

شاہی سیکسنی

سیکسنی یورپ کی سب سلطنتوں میں چھوٹی اور آسٹریا

اوپر ویشیا اور بویریہ کے درمیان میں واقع ہے

۱. لیک
 ۲. آگسبورگ
 ۳. ڈینوب
 ۴. ریتسوان
 ۵. نریمبرگ
 ۶. سارے
 ۷. ورمبرگ
 ۸. بونہا پارٹ
 ۹. بونہا پارٹ
 ۱۰. بونہا پارٹ
 ۱۱. بونہا پارٹ
 ۱۲. بونہا پارٹ
 ۱۳. بونہا پارٹ
 ۱۴. بونہا پارٹ
 ۱۵. بونہا پارٹ
 ۱۶. بونہا پارٹ

باشندے پر ٹسٹ اور خوب تعلیم یافتہ ہیں

شہر

دریاے ایلب پر ڈریڈن تختگاہ ہے وہاں تصاویر کا ایک

مشہور اجتماع ہے

گوشہ شمال و مغرب میں لیپ زرگ میلون اور تجارت کتب سے

نامور ہے

گوشہ جنوب و مغرب میں فریرگ سیکسنی کی کمانوں کا وسطی مقام

۱۲۷ - شاہی ہنیوور

بحیرہ جرمنی کے جنوبی کنارے کنارے دریاے ایلب اور

ہالینڈ کے درمیان بادشاہی ہنیوور واقع ہے

شہر

ہنیوور دارالسلطنت تجارت کثیر رکھتا ہے اور ہر شل حسب

منجم کی جائے تولد مشہور ہے

گاسنجن جنوب میں اپنی یونیورسٹی سے شہرت پذیر ہے

دریاے اسپس کے وہاں پر ایمڈن بڑا بندر ہے

گرنڈوچی یعنی ریاست عظیم بیدن

ریاست وٹمبرگ اور دریاے راہن کے بیچ میں واقع ہے

۱. فریرگ

۲. میلون

۳. لیپ زرگ

۴. فریرگ

۵. ہالینڈ

۶. اسپس

۷. گاسنجن

۸. ایمڈن

۹. وٹمبرگ

کارل زروہی دارالریاست دریائے راہن پر نفیس شہر ہے
ماہیم دریائے نیکار اور دریائے راہن کے اتصال پر خاص
سو داگری شہر ہے

ہیڈ لبرگ دریائے نیکار پر اپنی قدیمی یونیورسٹی سے مشہور ہے
بیدن دریائے راہن کے نزدیک ہے وہاں اسکے
غسلخانوں کے باعث بہت لوگ جاتی ہیں
کاسٹنس کاسٹنس کے جھیل پر ہے

ریاستماے خور دین سے اولی ترین ذیل میں لکھی جاتی ہیں
یروشیا کے مغرب بحیرہ بالٹک پر گرینڈ ڈچی (یعنی ریاست
عظیم) میکینگ شیورن بدن کے شمال ایلیکٹوریٹ ہسبرگل
اور گرینڈ ڈچی ہمس ڈارمٹاٹ اور دریائے ویزر کے
مغرب گرینڈ ڈچی اولڈنبرگ اور شیور کے دکن جی نیو
اور گرینڈ ڈچی سیگلز ویمیر
جیرمنی کے چار آزاد شہر ہیں یعنی فرینکفورٹ دریائے
مین پر ہیمبرگ دریائے الب پر برلین دریائے ویزر پر
اور کیوبک بحیرہ بالٹک کے متصل

۱. کارل زروہی
۲. ماہیم
۳. نیکار
۴. ہیڈ لبرگ
۵. بدن
۶. کاسٹنس
۷. کاسٹنس
۸. یروشیا
۹. میکینگ
۱۰. شیورن
۱۱. بدن
۱۲. ایلیکٹوریٹ
۱۳. ہسبرگل
۱۴. گرینڈ ڈچی
۱۵. ہمس
۱۶. ڈارمٹاٹ
۱۷. ویزر
۱۸. فرینکفورٹ
۱۹. ہیمبرگ
۲۰. برلین
۲۱. ویزر
۲۲. کیوبک

۱۲۸- اسٹریا کا بیان

اوٹر مین سیکسٹی اور بروس اور روس سے اور پورب مین دس
سے اور دکھن مین روم اور بحیرہ اورٹانک اور اطالیہ سے اور
پچھم مین ساروینا اور سوئٹزرلینڈ اور بویریا سی اسکیڈیجھو سے

سطح

شرقی حصے ایک وسیع سطح سے مشتمل ہیں جسکے صدر
یا جسمین ہو کر سلسلہ کوہ کا پچیسین گزرنا ہے صوبجات جرمنی
نہایت کوہستانی ہیں جنہیں آپس کے کئی سلسلے ہیں
گوشہ شمال و مغرب مین بوشیمیا کا سطح خطہ ہارڈن سے
گہرا ہوا ہے اطالیہ متعلقہ اسٹریا بڑا ہوارہ ہے

دریا

دریاے ڈینیوب بچ مین ہو کر گزرنا ہے اور اپنے معاونات
کے ساتھ تمام ملک کے نصف سے زیادہ حصہ کا پانی
نکالتا ہے صوبجات شمالی مین دریاے سیٹر اور رچوولا
اور انیب کے ابتدائی حصے گزرتے ہیں اطالیہ متعلقہ
اسٹریا کے بڑے بڑے دریا پو اور ایڈج ہیں
آب و ہوا

۱. اٹلی

۲. سربیا

۳. کرویئشا

۴. آسٹریا

۵. کارپاتیئن

۶. آسٹریا

۷. بوہیمیا

۸. ڈینیوب

۹. سربیا

۱۰. کرویئشا

۱۱. آسٹریا

۱۲. کارپاتیئن

فرانس کی نسبت موسم گرما زیادہ گرم ہے اور موسم سرما زیادہ سرد

معدنیات

یورپ کے اور ملکوں کی نسبت آسٹریا میں سونا اور چاندی زیادہ پیدا ہوتی ہیں بارہ بڑی اضراط سے ملتا ہے نکل کانیں اسقدر بڑی تمام دنیا میں نہیں ہیں جیسی اس ملک میں ہیں تانبہ لوہا سیسہ اور کویدہ سنگین کئی اضلاع میں پائے جاتے ہیں

نباتات

زمین اکثر سیر حاصل ہے اطالیہ متعلقہ آسٹریا کو یورپ کا باغ کہا ہے معمولی غلے سب حصونین پیدا ہوتے ہیں سن شمال میں اور انگور اور مکہ ہنگری میں اور چانول اور زیتون صوبجات اطالیہ میں زراعت کیے جاتی ہیں

۱۲۹- باشندوں وغیرہ کا بیان

باشندے کئی جدی جدی قوموں سے متعلق ہیں اہل جرمنی اور ہنگری اور اسکیلو وینا والے اور اطالیہ کے لوگ ریشمی اور کٹانی اور پٹی اور اونی اسباب اور ظروفات

۲ گنگو
۲ گنگو

اوشیش آلات خاص دستکاریان ہین تجارت بہت بہاری نہیں
 گورنٹ کو اختیارات غیر محدود حاصل ہین رعایا میں سے
 تین سو روپے زمین کشمورک ہین اور باقی یا تو یونانی کلیہ سے
 متعلق یا پرنٹ ہین سلطنت پندرہ گورنٹوں میں تقسیم ہے
 جو صوبجات جرمنی اور ہنگری اور پولینڈ اور اطالیہ سے مرید
 صوبجات جرمنی میں بوسنیا اور مورویسیا اور سلیشیا شمال
 کی طرف اور آرچدچی یعنی ریاست عظیم آسٹریا وسط میں اور
 ٹرل اور آسٹریا اور الپا جنوب کی طرف ہین
 دریائے ڈینیوب پر وینا آسٹریا کا دارالسلطنت اور
 اسکی تجارت کا صدر خاص ہے (وچہ تسمیہ اس شہر کی یہ ہے
 کہ اسکا ایک حصہ دریائے خودروین پر واقع ہے)
 بوسنیا کا دارالریاست پریک نفیس تھر ہے اور وہاں ایک
 یونیورسٹی سنی مدرسہ عظیم ہے
 دریائے ڈینیوب کے ایک معاون پر گریز آسٹریا کا پایہ تخت
 ایڈریا کہ پارہ کی کہانوں کی جہت سے مشہور ہے الپا میں ہے
 صوبہ الپا میں ٹریٹ سحرہ اور یانگ پر آسٹریا کا خاص
 بندر ہے

۱۔ پیمونک کوائیک
 ۲۔ پیمونک کوائیک
 ۳۔ پیمونک کوائیک
 ۴۔ پیمونک کوائیک
 ۵۔ پیمونک کوائیک
 ۶۔ پیمونک کوائیک
 ۷۔ پیمونک کوائیک
 ۸۔ پیمونک کوائیک
 ۹۔ پیمونک کوائیک
 ۱۰۔ پیمونک کوائیک
 ۱۱۔ پیمونک کوائیک
 ۱۲۔ پیمونک کوائیک
 ۱۳۔ پیمونک کوائیک
 ۱۴۔ پیمونک کوائیک
 ۱۵۔ پیمونک کوائیک
 ۱۶۔ پیمونک کوائیک
 ۱۷۔ پیمونک کوائیک
 ۱۸۔ پیمونک کوائیک
 ۱۹۔ پیمونک کوائیک
 ۲۰۔ پیمونک کوائیک

سابقہ میں وہ دارالحکومت تھا

صوبجات پولینڈ میں دیار کرا کو اور شاہی گلشیہ داخل ہیں
کرا کو دریا سے وچولا پر پولینڈ کا دارالسلطنت سابق
اور اس کے بادشاہوں کا مدفن تھا

لیبرگ دارالحکومت گلشیہ بڑی تجارت کا مقام ہے
صوبجات اطالیہ لامبرڈی اور ویس سے مشتمل ہیں
لامبرڈی کا مغربی حصہ ۱۸۵۹ء میں سارڈینیہ کو سپرد ہوا
لامبرڈس قوم جرمنی نے شاہی لامبرڈی کو ۱۸۵۹ء
میں قائم کیا چنانچہ وہ ۱۸۵۹ء تک برقرار رہی جس
سال میں کہ اسکو شاہ شارلین نے نیست و نابود کیا
میچوا پورب میں اطالیہ کے نہایت مضبوط قلعوں سے

۱. کرا کو
۲. گلیشیا
۳. ویس
۴. لومبارڈ
۵. لامبرڈ
۶. وینیس
۷. جنووا
۸. گلیشیا
۹. وینیس
۱۰. گلیشیا

ایک ہے
بحیرہ اڈریاٹک کے سرے پر شہر ونیس چند جزائر
خورد پر تعمیر ہے وہاں نہرین سڑکوں کا اور کشتیاں
جو گندولا کہلاتی ہیں گاڑیوں کا کام دیتی ہیں درمیانی
زمانوں میں یہ شہر باعتبار کثرت تجارت تمام یورپ میں
لامانی اور ایک ریاست جمہوری ذوی الاقدار کا سرپرست تھا

۱۳۱۔ پرتگال کا بیان

شمال و شرق میں اسپین یعنی ہسپانیہ سے اور جنوب و مغرب میں
بحر اظہان سے پرتگال محدود ہے

سطح

اسپین یعنی ہسپانیہ کے پہاڑوں کے سلسلے اس ملک
میں بھی گزرتی ہیں اور دریائوں کے شکون کو جدا کرتے ہیں
شمال میں مینو اور وسط میں دورو اور گیس اور جنوب میں
گاویا بڑے بڑے دریا ہیں

آب و ہوا اور پیداوار

آب و ہوا خوشگوار اور صحت بخش اور زمین سیر حاصل ہے
الازراعت میں بڑی غفلت ہوتی ہے پورٹ شراب خاص
پیداوار ہے نابخیاں اور زیتون اور انجیر و کھن میں بافراط
پیدا ہوتے ہیں

باشندے

پرتگیزی یعنی ساکنان پرتگال کاہل اور غلیط اور باہل اور عقیدہ
ہیں وہ سب رومن کیتھولک ہیں
تجارت اکثر اہل انگلینڈ کے ہاتھوں میں ہے

۱۔ گورنر
۲۔ سینیٹر
۳۔ لینڈ
۴۔ ڈیپٹی
۵۔ ڈیپٹی
۶۔ گورنر
۷۔ ڈیپٹی
۸۔ ڈیپٹی
۹۔ ڈیپٹی
۱۰۔ ڈیپٹی

شہر است

دار السلطنت بسن دریا سے ٹیکس پر واقع ہے اور تجارت
کثیر رکھتا ہے

اس سلطنت میں دوسرے درجہ کا شہر اور پور تو دریا سے دور روکے
وہان کے متصل ہے وہاں تجارت شراب بکثرت ہوتی ہے
سیٹوبال و کھن میں بندر ہے وہاں پھلیوں کا شکار ہوتا ہے
اور نمک بنتا ہے

وسط کی جانب کا میرا تمام سلطنت میں ہی ایک یونیورسٹی ہے
ممالک غیر جوڑنگال کی عملداری میں ہیں
بحر اطلنٹک میں جزائر ازورس اور جزائر مدیٹرا اور جزائر

کیب و لیورڈ افریقہ میں انگولا اور موزمبیق ہندوستان
میں گوا اور چمچہ اور ملائے اور چین میں مکاؤ

۱۳۲- اسپین یعنی ہسپانیہ کا بیان

اسپین کی شمالی حد پیرنیکس کے اور فرانس اور مشرقی اور جنوبی
پر بحیرہ روم اور مغربی پر پرتگال اور بحر اطلنٹک ہیں
سطح

اس ملک کا وسط سطح اور مرتفع سے مشتمل ہے حسین

۱. تلسون
۲. پورٹو ریکو
۳. سیدو کال
۴. کایمان
۵. پاناما
۶. کیوبا
۷. پرتگال
۸. برازیل
۹. گویا
۱۰. کالڈو
۱۱. بیکو

پہاڑوں کے زنجیرے جھکوسا یہ اس کہتے ہیں گذر کرتے ہیں
سلسلہ کوہ پر پشیمانی اس ملک کو فرانس سے جدا کرتا ہے اور
بنام کوہ اسٹیمپورین مغرب کی طرف راس فستیک چلا گیا ہے
جنوب اور گوشہ جنوب مشرق میں سیراب و ہموار سطوح ہیں

وریا

دورو اور سکیس اور گادیانا اور گاڈلکوبور سحر اٹلینک
میں بہتے ہیں امیرو جنوبی سمت میں بحر روم میں داخل
ہوتا ہے

آب و ہوا

آب و ہوا اکثر خشک ہے وسطی سطح میں گرمی و سردی
دونوں کی بڑی شدت ہوتی ہے

معدنیات

قدیم زمانوں سے ہسپانیہ چاندی کی کھانوں کے سبب
مشہور تھا لیکن وہ اب وہاں کم ملتی ہے سیسہ اور پارہ کثرت
پیدا ہوتے ہیں

نباتات

سندر کے کنارے کنارے زمین پیداوار ہے اور وسطی

۱. ساڈرگس
۲. تیرے نیل
۳. آسٹریلیا
۴. کینیڈا
۵. ڈیو
۶. ڈیو
۷. گاڈیالا
۸. گاڈیالا
۹. گاڈیالا
۱۰. گاڈیالا

سطح سطح میں چند بیابانی قطعات ہیں زراعت از بس ناشائستہ حالت
میں ہے کیہوں اور کہ اور چانول خاص غلے میں انگور اور
زیتون اور نارنگی جنوب و مشرق میں افراط سے ہوتے ہیں

حیوانات

ہسپانیہ کے گھوڑے اور خچر اور گدے بے عمدگی کے سبب
مشہور ہیں میرٹھو ایک قسم کی بھیڑ بہت کثرت سے ہوتی ہے
جس سے پشم لطیف بہت زیادہ حاصل ہوتی ہے

باشندے

اہل ہسپانیہ جاہل اور بیوقوف اور کابل اور بد عقیدہ ہیں سانڈوں
کی لڑائی مرد و عورت دونوں کو بطور تفریح پسند و مرغوب ہے

صنعت

تجارت اور کاریگریاں دونوں پر مردہ حالت میں ہیں سرکین
خراب ہیں اور غارتگریوں سے ستم سیدہ رہتی ہیں شراب
اور ادن اور سیسہ اور پارہ اور سیوہ جات اکثر اور ملکوں کو
جاتے ہیں غیر ملک کی تجارت خاص کر انگلینڈ اور فرانس
کے ساتھ ہوتی ہے

مذہب

۱۰۰۰۰۰۰

صرف ایک مذہب رومن کیتھولک کی اجازت ہے
عملداری

گو رمنٹ شاہی برائے نام باختیارات محدود ہے

۱۴۳- تقسیمات کا بیان

ہسپانیہ کے خاص حصے حسب تصریح ذیل تھے شمال میں
کلیشیا اور اسپوریاس دریا سے دور دربر کیون اور
اولیو کیسٹیل دریا سے نیگیس اور گاڈیانا پر غوکیشیل اور
ایسٹریڈورا اور دریا سے گاڈکیو ویرائیڈ کیوٹیا گوش
جنوب و شرق میں گرینڈا مرشیا اور ولنیشیا دریا سے
ایسٹریڈورا کیلونیا آرکین اور تواریب ملک اور پچاس مہولوں
میں تقسیم ہے

شہرات

دارالسلطنت میڈرڈ وسطی سطح میں بڑا اور خوشنما شہر
جنوبی شرقی کران پر بارسیلونا تجارت اور کارگری کا خاص
شہر ہے

ولنیشیا اور ایلیکنٹ اور میلگا بحیرہ روم کے کنارے
بندر ہیں جنہیں کچھ تجارت ہوتی ہے

۱۵ روم

۲۰ نیا

۲۱ مہدی

۲۲ تیلی

۲۳ مانی

۲۴ لکین

۲۵ مانی

۲۶ لکین

۱۵ روم کے پولیک

۲۰ نیا کی

۲۱ مہدی کی

۲۲ تیلی کی

۲۳ مانی کی

۲۴ لکین کی

۲۵ مانی کی

۲۶ لکین کی

۷۰
کبیر یعنی قادز گوشہ جنوب و مغرب میں بحر اطلینٹک پر قدیمی سوداگر

شہر بہت مضبوطی سے قلعہ بند ہے

دریائے گاڈلکویور پر رسول جیمین ایک عمدہ کشتی گاہ کی تعمیر
دریائے گاڈلکویور پر کارڈو و امورس یعنی اہل عرب کا ابتدائی

دارالحکومت تھا

جنوب میں گرینیڈا جو امورس یعنی اہل عرب کا پچھلا دارالحکومت
تھا تمام اسپین میں نہایت خوبصورت شہر تصور کیا جاتا ہے
دریائے ٹگس پر ٹولیدو دارالسلطنت قدیمی سابق میں

تلوارون کے بننے سے مشہور تھا

میدرڈ کے گوشہ شمال و مغرب میں سلیمانکا میں ایک
یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم ہے جو ایک مرتبہ یورپ میں اعلیٰ

مدرسوں سے تھا

دریائے ایبرو پر سیریکا اسیلے نامور ہے کہ اوس نے
اہل فرانس سے اپنی حفاظت میں خوب مقابلہ کیا

گورنر اور بلوہ بحر اطلینٹک پر بندر ہیں

جبرالٹر یعنی جبل الطارق ایک کوہک پر مضبوط قلعہ صاحبان
انگریز کے تحت حکومت ہے

- ۱ کینیڈا
- ۲ گاہیل کینر
- ۳ سینیگال
- ۴ کاتامبوس
- ۵ کارڈووا
- ۶ بوس
- ۷ گرینیڈا
- ۸ لوسلیڈ
- ۹ سلیمنکا
- ۱۰ سیریکا
- ۱۱ کورنا
- ۱۲ بیلوہ
- ۱۳ جبرالٹر

۷۱
اسپین کی عداوت کے جزائر بھار کا اور منار کا اور اوچا

بحر روم میں ہیں
انڈیا ایک چھوٹی خود ریاست جمہوری کوہ پرستیر میں ہے
دیگر ممالک جو اسپین کو قبض و دخل میں ہیں
جزائر وکسٹ انڈیز یعنی ہند مغربی میں کیوبا اور پورتو ریکو بحر اطلانتک
میں جزائر کبریٰ اور بحر الکاہل میں جزائر فلپائن یعنی فلپائن
اور لاڈرون

۱۳۴۔ اٹلی یعنی اطالیہ کا بیان

تنگ و طویل جزیرہ نما اطالیہ یورپ کے دکھن ہے اور
شمال میں سویٹزر لینڈ اور آسٹریا اور شرق میں بحیرہ اڈریاٹک
اور جنوب میں بحیرہ روم اور مغرب میں بحر روم اور فرانس
سے محدود ہے

سطح

اس ملک کی شکل بوٹ یعنی انگریزی جوئے کی مشابہہ ہے یعنی
جزیرہ نما خور و کلیہ پاپائون کی مثال اور جزیرہ نما خور و پیمو
انڈی کے مانند ہے اور ان دونوں کے درمیان خلیج
مارٹو ہے حصہ شمالی کے گرد کوہ اسپین مثل قوس کے

- ۱۔ مینار کا
- ۲۔ مینار کا
- ۳۔ مینار کا
- ۴۔ مینار کا
- ۵۔ مینار کا
- ۶۔ مینار کا
- ۷۔ مینار کا
- ۸۔ مینار کا
- ۹۔ مینار کا
- ۱۰۔ مینار کا
- ۱۱۔ مینار کا
- ۱۲۔ مینار کا
- ۱۳۔ مینار کا
- ۱۴۔ مینار کا
- ۱۵۔ مینار کا
- ۱۶۔ مینار کا
- ۱۷۔ مینار کا
- ۱۸۔ مینار کا
- ۱۹۔ مینار کا
- ۲۰۔ مینار کا

واقع ہے مونٹ بلیک بند ترچوٹی ہے جسکے برابر تمام
یورپ میں کوئی اور قلعہ بند نہیں ہے کوہ اپنیانیس جزیرہ
اطالیہ کی کل طول میں ہو کر گزرتا ہے
آتشیں پہاڑ

سسلی میں آتنا اور نیپلس کے متصل سپودیس اور جزائر
پیسری میں کہ سسلی کے جنوب میں ہیں کوہ اسٹراسبولی
مشہور آتش فشان پہاڑ ہیں جنوب میں زلزلے یعنی پھول
اکثر ہوتے ہیں

دریا
لامبرڈی کی بڑی سطح ہوا جو کوہ آپس اور کوہ اپنیانیس
کے درمیان واقع ہے دریا سے پو اور دریا سے لیدج
کے بانی سے سیراب ہے یہ دونوں دریا بحیرہ آڈریاٹک
میں گرتے ہیں کوہ اپنیانیس کے مغربی ڈھلوان سے دریا
آرنو اور تیسرا اور واکرنو اتر کر بحر روم میں پڑتے ہیں

آب و ہوا

مطلع اکثر صاف رہتا ہے اور آب و ہوا معتدل و خوشگوار ہے
پیداوار

۱. مونٹ بلیک
۲. پو
۳. سسلی
۴. ڈونا
۵. نیپلس
۶. ویسٹو ویسٹو
۷. لیپری
۸. سٹراسبولی
۹. لامبرڈی
۱۰. آرنو
۱۱. تیسرا

۱۲. پو
۱۳. سسلی
۱۴. ڈونا
۱۵. نیپلس
۱۶. ویسٹو ویسٹو

جزیرہ ایلبا سے لوبا حاصل ہوتا ہے کوہ اپینائیس کانگ مرمر مشہور ہے

۳ سسلی میں گندک بافراط ملتی ہے گھیون اور مکہ اور بیٹون اور انگورا اور توت خاص بناتی پیداوار ہین مویشی بہت پالے جاتے ہین اور جتنا ریشم اس ملک میں پیدا ہوتا ہے اوتنا یورپ کی اور کسی ولایت میں نہیں ہوتا

باشندے

اہل اطالیہ مخلوط لوگ ہین گواکثر اومین سے روما کے متقدیر کی نسل سے ہین وے نیز فہم ہین اور اپنی زیر کی سے ممتاز آلا کاہل اور کینہ کش اور بد عقیدہ اونکی زبان جو لیٹن سے اختراع ہوئی ہے نہایت خوش الحان ہے بہت تھوڑا عرصہ ہوا کہ اطالیہ کی خاص خاص ریاستیں حسب تصریح ذیل تھیں یعنی شمال میں سارڈینا اور اطالیہ متعلقہ آسٹریا اور وسط میں ریاست ٹسکنی اور ممالک یوپ اور جنوب میں سلطنت نیپلس اور لامبرڈی کے دیکھن دو چھوٹی چھوٹی ریاستیں مودینا اور پارما تھیں اب سلطنت اطالیہ میں قریب قریب تمام ملک

۱. اٹلی
۲. نیپولس
۳. سسلی
۴. روما
۵. لیتین
۶. سارڈینیا
۷. ٹسکنی
۸. وینس
۹. پادوئا
۱۰. مودینا
۱۱. پارما

شامل ہو گیا ہے اور سرعت ترقی کرتا جاتا ہے

۱۳۵۔ سارڈونیا کا بیان

سارڈونیا مین اطالیہ کا شمالی مغربی حصہ اور جزیرہ سارڈونیا
داخل تھا جنوا جو ساحل کے نزدیک ہے اور پیدمانٹ
کہ آپس کے نیچے ہے اور لامبرڈی کا مغربی حصہ
سارڈونیا کے بڑی حصہ میں شامل تھے

دارالسلطنت میورن دریا کے گوبر شہر نفیس ہے وہاں
ریشم کی دستکار بیان ہوتی ہیں جنوا سمندر کے کنارہ ہے
پر غمر مدت تک ایک ریاست جمہوری کا دارالحکومت رہا،
اب بھی وہ اطالیہ کا بڑا بندر ہے

ملان جبکو ٹھوڑے دنوں سے آسٹریا نے حوالہ کیا ہے
دریا کے پو کے ایک معاون پر ہے وہاں ایک شاندار
کلیسہ ہے

اگرچہ جزیرہ سارڈونیا نامہوار ہے اور وسیع جنگلون سے
مستور الا بعض بعض قطعاً شاداب بھی ہیں اب تک یہ
جزیرہ شائستگی یعنی ترقی علوم و فنون میں بہت کمتر ہے
دارالحکومت کا کلیاری یا کلیاری جنوب میں ہے

۱۔ جینووا
۲۔ پوٹو ماڈ
۳۔ کاتس
۴۔ لومبارڈی
۵۔ کورین
۶۔ جینووا
۷۔ میلان
۸۔ کاتس
۹۔ کاتس
۱۰۔ کاتس
۱۱۔ کاتس
۱۲۔ کاتس
۱۳۔ کاتس
۱۴۔ کاتس
۱۵۔ کاتس
۱۶۔ کاتس
۱۷۔ کاتس
۱۸۔ کاتس
۱۹۔ کاتس
۲۰۔ کاتس

پارما اور موڈینا

کو اپنی انیس اور دیباہ پوپ کے درمیان اور لامبروزی کے جنوب پارما اور
موڈینا واقع ہیں اور انکی دارالحکومتیں اونہیں کے ہننام ہیں۔

ٹسکنی

سارڈینا اور علاقہ پوپ کے درمیان کوہ اپینائنس کے
جنوبی مغربی ڈیلا پر ٹسکنی واقع ہے اوسہیں دریائے آرنو
کا وادی خوبصورتی اور شادابی سے مشہور ہے مرما
یعنی سمندر کے کنارہ کا قطعہ دریائے آرنو کے جنوب
دلدلی اور وبائی ہے اجناس تجارت جو اور ملکوں کو جاتی
ہیں ریشم اور تیلیوں کی ٹوپیان اور روغن زیتون ہیں

دریائے آرنو پر فلورنس (یعنی خوبصورت) پایہ تخت ہے
وہاں تصاویر رنگ آمیزی و سنگتراشی کے عمدہ عمدہ عجائبات
پیا گلیٹو کا مولد برج خمیدہ سے مشہور ہے لیگھران
بڑا بندر ہے لگا روغن زیتون کے سبب معروف ہے

۱۳۴ - پوپ یاروما کی ریاست

وے اضلاع جسے سابق میں ریاست پوپ مرکب تھی انکا
کے وسط کو گہرے ہوئے ہیں اور کوہ اپینائنس سے

پارما
موڈینا
ٹسکنی
مرما
فلورنس
پیا
گلیٹو
لیگھران
یاروما

منقطع بین تائیسر دریا سے خاص ہے

اضلاع کوستانی صحت بخش بین مگر صحن کی ہوا گاہ گاہ ہے
خراب و مضر ہو جاتی ہے

باشندے مفلس اور جاہل بین اور یہ ملک دکتیوں اور زنگوں
سے تھر سیدہ رہتا ہے

تھوڑا عرصہ ہوا کہ اس ملک کا بادشاہ چوپ تھا جو کلیہ روم کا
افسر ہے

شہرات

دریا سے تائیسر پر روم دنیا عتیق کا پایہ تخت تھا اور اب صرف
کلیہ روم کا دار الحکومت ہے اس میں عمارات شانہ کے
ویرانے اور سینٹ پیٹر کا کلیسہ ہے کہ باعتبار عمدگی تمام
دنیا میں اپنی نظیر نہیں رکھتا

چوٹا ویلیا (یعنی شہر گنہ) روم کا بندر ہے

شمال میں بولونا روم یعنی روم سے وسعت میں دوم درجہ
پر ہے اور نیک یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم رکھتا ہے جو

اطالیہ میں نہایت دیرینہ ہے

بحیرہ اوریانٹ پر روم سلطنت روم کا اخیر تخت گاہ تھا

۱ ٹائیسر
۲ کوپ
۳ روم
۴ سیرکیہ
۵ چیریٹا بلی
۶ بولونا
۷ ٹیڈیک
۸ روم

۱۔ ریاست
 ۲۔ ریاست
 ۳۔ ریاست
 ۴۔ ریاست
 ۵۔ ریاست
 ۶۔ ریاست
 ۷۔ ریاست
 ۸۔ ریاست
 ۹۔ ریاست
 ۱۰۔ ریاست

۶۷
 پھر اور بانگ پر انکونا ریاست پوپ میں بڑا بندر ہے
 لاہ پتو ایک مکان سے مشہور ہے جسکی نسبت یہ لائ زنی ہے
 کہ اسکو فرشتے تافرت سے لائے تھے
 روینا کے جنوب سین مہنو ایک چھوٹی ریاست جمہوری مخینا
 چوڑا سو برس سے قائم ہے

دونوں سلیون یعنی سلطنت نیپس کا بیان

اس بادشاہی میں اطالیہ کا جنوبی حصہ اور جزیرہ کسلی شامل تھا
 اسکی زمین میں قدرتی سیرابی بہت ہے چنانچہ سسلی کو
 اطالیہ کا خرسگاہ کہتے تھے لیکن اسکے باشندوں کی کاہلی
 اور جہالت سے اور نبروہان کی گورنمنٹ کے ظلم و تعدد
 سے اس ملک میں افلاس و بیاہی آگئی ہے تھوڑی تجارت
 جو ہوتی ہے وہ مخینا سب غیر ملک والوں کے ہاتھوں
 میں ہے گورنمنٹ جدید کے ماتحت اس ملک کی حالتیں
 ضرور ترقی ہوگی

دارالسلطنت نیپس ایک خوشناب خلیج پر جہاں کو ہنام ہے
 واقع ہے اور اطالیہ کے سب شہروں میں بڑا ہے تباہی
 چار لاکھ اٹھادو ہزار ۸۰۰۰۰ ہے

بحیرہ روم کے جزائر میں جزیرہ سسلی سب سے بڑا اور سب سے زیادہ سیر حاصل ہے

دارالسلطنت پڑموشانی مغربی کران پر خوب شہر ہی وہاں ایک نیورشی یعنی درتہ عظیم ہے

یہ سینا اسی نام کے آبائے پر بڑا تجارتی شہر ہے جنوبی شرقی ساحل پر سیراکیوز زمانہ قدیم میں اس جزیرہ کا دارالسلطنت تھا جنوبی کنارہ پر گرگہشتی ہے جہاں سے گندک اور ملکوں کو پہنچائی کی جاتی ہے

مالٹا یعنی مالطہ جبکہ زمانہ سلف میں ملیطہ کہتے تھے سسلی کو دکن واقع ہے اور اب برطانیہ کی عملداری میں ہے دارالصدر ولینا اشتواری سے محصور ہے اور بحیرہ روم میں انگلشیہ یعنی انگریزی جہازوں کے بیڑہ کا خاص مقام ہے

۱۳۷- گریس یعنی یونان کا بیان

یونان کی شمالی حد ترکی یعنی ملک روم اور مغربی اور جنوبی بحر روم اور شرقی بحیرہ اجمین یا آرکیپیلیگو ہے

ہیلاس یعنی یونان تبری اور توریا یعنی یونان جزیرہ نما اور جزائر لی گریس یعنی یونان کے تین بڑے حصے ہیں

۱ پلارگو
۲ مینا
۳ سیراکیوز
۴ گرگہشتی
۵ مالٹا
۶ بلیو
۷ مینا
۸ ایجینا
۹ آتھینا
۱۰ ہیلان

سطح

ناہوار پہاڑوں اور خوشنماؤادیوں کی جہت سے یونان
زیلکارنگ ہے ساحل اس ملک کے عمیق خلیجوں اور کمانوں
سے دنداند دار ہیں اور جزائر سے گویا جزا ہو رہے ہیں

آب و ہوا وغیرہ

اب و ہوا معتدل و صحت بخش ہے اور مطلع اکثر صاف و دلدار
رہتا ہے اور گو غلہ اور شراب اور روغن اور شہد اور ابریشم
کی قدر پیدا ہوتے ہیں الابہ ملک خاصکر چراگاہی ہے
باشندے

گر کیس یعنی اہل یونان خوبصورت اور دلیر اور صاحب ہمت
لیکن فریبی ہوتے ہیں
دسٹکار بیان کم آلا تجارت کثرت سے ہوتی ہے یونانی
جہان پران خوب ہوتے ہیں

مذہب مفرود یونانی کلیسہ کا ہے

۱۳۸۔ شہروں کا بیان

دارالسلطنت آٹینس کہ خلیج ایجینا کے شمال واقع ہے
زمانہ قدیم کے بڑے بڑے مشہور فیسوں اور حکماء و ان اور

۱۳۸
۱۳۹

مصور وں اور سنگتراشوں کا مولد تھا اور حال کے شہر میں
 ہی اب تک زمانہ قدامت کی بہت سی عظیم الشان نشانیاں

موجود ہیں
 پانٹو خلیج پانٹو کے شمال اسیلے یادگار ہے کہ وہاں شہر
 کے بادشاہ ڈان جان نے رومی کے جہازی
 بیڑہ کو اسلحہ امین تباہ ویرا دیا

کارنٹہ خاکنا سے کارنٹہ پر ایک مرتبہ شان دار گوبکر وار
 شہر تھا

پانٹو خلیج پانٹو کے سرے کے متصل چند سالوں تک
 جاں کے یونان کا دارالسلطنت رہا ہے

ارگاس کہ خلیج پانٹو کے سرے پر ہے یونان میں نہایت
 ویرنہ شہر تصور کیا جاتا ہے

جنوب میں اسپارٹا ایتھنس سے کہ یونان قدیمی کے شہروں
 میں سب سے زیادہ نامی تھا دوم درجہ پر تھا

بحیرہ روم پر گمشدہ جزبہ و مغرب میں نواریو واقع ہے
 مجمع البحرین پر آئیں ویناں خاص کر یونان کے مغرب واقع
 ہیں اور ان کی سلطنت جمہوری برطانیہ کے امن میں ہے

۱ لیپھو
 ۲ جانجان
 ۳ کورینٹ
 ۴ نالیسا
 ۵ نیپولی
 ۶ تھارگاس
 ۷ سارل
 ۸ ایتھنس
 ۹ نوا رینو
 ۱۰ اسپارٹا
 ۱۱

کار فیو اور انہیکا اور سیفیلونیا اور زمینی اوئین بڑے بڑے ہیں

۱۳۹۔ یورپی ٹرکی معنی روم کا بیان

سلطنت عثمانی روم میں تین بڑے بڑے حصے شامل ہیں یعنی

روم یورپی اور روم ایشیائی اور چند ممالک افریقہ

یورپی روم شمال میں آسٹریا اور روس سے اور مشرق

میں بحیرہ اسود سے اور جنوب میں آریگیڈیا اور یونان سے

اور مغرب میں بحیرہ لوژیانک سے محدود ہے

سطح

سرحد شمالی کا ایک حصہ کوہ کارپینین سے بنتا ہے اور کوہ

ہیمس یا بالکن اس ملک میں مشرق سے غرب تک گزرتا ہے

اور مختلف سمتوں میں جا بجا ٹکریاں دیتا ہے

دریا

دریاے جنوب سے اپنے مساوات کے اون ممالک کا

پانی نکالتا ہے جو کوہ بالکن کے شمال میں اور بہت سے

اور چھوٹے چھوٹے دریا جنوب کی طرف بہتے ہیں

آب و ہوا

آب و ہوا اکثر معتدل و خوش اثر ہے

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

سیدوار

معدنیات مفیدہ سے اس ملک میں صرف لوہا پیدا ہوتا ہے
اگرچہ زمین سیر حاصل ہے لیکن زراعت کا حال بہت خراب
و ناقص ہے گھیون اور مکا اور کوہون اور تنباکو اور دلو
اور سن کبیتی کے خاص اجناس ہیں پوشی اور بیڑیا بہت
کثرت سے پالی جاتی ہیں اور ریشم اور شہد اور موم بافراط
پیدا ہوتے ہیں

۱۴۔ باشندوں وغیرہ کا بیان

ترک یعنی اہل روم مدیخ اور کاہل اور متعصب الادیر اور اکثر
دیانت دار ہوتے ہیں اگرچہ یہ لوگ حاکی قوم سے ہیں
تو بھی انکی شمار صرف دس لاکھ کے قریب ہے اور اہل
اسطیو وینا اور اہل ولشیا اور اہل آرمینیہ اور یونانی تخمیناً
ایک کروڑ چالیس لاکھ ہیں

شاہ روم سلطان اور وزیر اعلیٰ وزیر اعظم کہلاتا ہے
اور عملداری شخمیہ ہے

مذہب

ترکوں کا مذہب محمدی ہے اور دیگر باشندے اکثر کلیسیائی متعلق ہیں

۱۔ کلیسیا
۲۔ کلیسیا
۳۔ کلیسیا

روم کے خاص خاص حصے مندرج ذیل کیے جاتے ہیں
 روسلیا اور نیسلی اور ایلینا کوہ بلکن کے جنوب میں
 اور بلگریا اور کرویہ اور بوسینا اور کروشیا دریا
 ڈینیوب اور ڈینیوب کے جنوب میں اور کوہ بلکن کے
 فروعات سے جدا ہوئے ہیں اور ویشیا اور مالڈوویا
 دریا سے ڈینیوب کے شمال میں

۱۴۱۔ شہروں کا بیان

سلطنت عثمانی کا دار الخلافہ قسطنطنیہ یا استنبول آنا
 باسفورس پر واقع ہے اس شہر کا موقع نہایت خوبصورت
 ہے چنانچہ وہ باعث اپنے میناروں اور سنہرے طعدار
 گنبدوں کے سمندر پر سے بڑی عالیشان نمودیتا ہے
 الامکانات اکثر لکڑی کے بنے ہوئے ہیں اور سرکیتنگ
 اور غلیظ ہیں آبادی تخمیناً ساڑھے چھ لاکھ ہے

گوشہ شمال و مغرب میں اور یا توپل اس سلطنت میں دوسرے
 درجہ کا شہر ہے اور قبل فتح قسطنطنیہ کے ترکوں کا پایہ تخت تھا
 خلیج سلونکی کے سرے پر شہر سلونکی جسکو زمانہ قدیم میں سیلونیکا
 کہتے تھے دوسرے درجہ کا بندر ہے

۱۔ روسلیا
 ۲۔ نیسلی
 ۳۔ ایلینا
 ۴۔ بوسینا
 ۵۔ کروشیا
 ۶۔ ویشیا
 ۷۔ مالڈوویا
 ۸۔ ڈینیوب
 ۹۔ بلگریا
 ۱۰۔ کرویہ
 ۱۱۔ روسلیا
 ۱۲۔ نیسلی
 ۱۳۔ ایلینا
 ۱۴۔ بوسینا
 ۱۵۔ کروشیا
 ۱۶۔ ویشیا
 ۱۷۔ مالڈوویا
 ۱۸۔ ڈینیوب
 ۱۹۔ بلگریا
 ۲۰۔ کرویہ
 ۲۱۔ روسلیا
 ۲۲۔ نیسلی
 ۲۳۔ ایلینا
 ۲۴۔ بوسینا
 ۲۵۔ کروشیا
 ۲۶۔ ویشیا
 ۲۷۔ مالڈوویا
 ۲۸۔ ڈینیوب
 ۲۹۔ بلگریا
 ۳۰۔ کرویہ
 ۳۱۔ روسلیا
 ۳۲۔ نیسلی
 ۳۳۔ ایلینا
 ۳۴۔ بوسینا
 ۳۵۔ کروشیا
 ۳۶۔ ویشیا
 ۳۷۔ مالڈوویا
 ۳۸۔ ڈینیوب
 ۳۹۔ بلگریا
 ۴۰۔ کرویہ
 ۴۱۔ روسلیا
 ۴۲۔ نیسلی
 ۴۳۔ ایلینا
 ۴۴۔ بوسینا
 ۴۵۔ کروشیا
 ۴۶۔ ویشیا
 ۴۷۔ مالڈوویا
 ۴۸۔ ڈینیوب
 ۴۹۔ بلگریا
 ۵۰۔ کرویہ
 ۵۱۔ روسلیا
 ۵۲۔ نیسلی
 ۵۳۔ ایلینا
 ۵۴۔ بوسینا
 ۵۵۔ کروشیا
 ۵۶۔ ویشیا
 ۵۷۔ مالڈوویا
 ۵۸۔ ڈینیوب
 ۵۹۔ بلگریا
 ۶۰۔ کرویہ
 ۶۱۔ روسلیا
 ۶۲۔ نیسلی
 ۶۳۔ ایلینا
 ۶۴۔ بوسینا
 ۶۵۔ کروشیا
 ۶۶۔ ویشیا
 ۶۷۔ مالڈوویا
 ۶۸۔ ڈینیوب
 ۶۹۔ بلگریا
 ۷۰۔ کرویہ
 ۷۱۔ روسلیا
 ۷۲۔ نیسلی
 ۷۳۔ ایلینا
 ۷۴۔ بوسینا
 ۷۵۔ کروشیا
 ۷۶۔ ویشیا
 ۷۷۔ مالڈوویا
 ۷۸۔ ڈینیوب
 ۷۹۔ بلگریا
 ۸۰۔ کرویہ
 ۸۱۔ روسلیا
 ۸۲۔ نیسلی
 ۸۳۔ ایلینا
 ۸۴۔ بوسینا
 ۸۵۔ کروشیا
 ۸۶۔ ویشیا
 ۸۷۔ مالڈوویا
 ۸۸۔ ڈینیوب
 ۸۹۔ بلگریا
 ۹۰۔ کرویہ
 ۹۱۔ روسلیا
 ۹۲۔ نیسلی
 ۹۳۔ ایلینا
 ۹۴۔ بوسینا
 ۹۵۔ کروشیا
 ۹۶۔ ویشیا
 ۹۷۔ مالڈوویا
 ۹۸۔ ڈینیوب
 ۹۹۔ بلگریا
 ۱۰۰۔ کرویہ

بحیرہ اسود پر وارنا بڑا بندر ہے

بلکیریا کے دکن شمال قلعہ بند شہر ہے

دریا سے ڈینیوب پر قلعہ بند شہر سلطنت مشہور ہے کہ شہر
میں اس نے اپنی حفاظت میں روسیوں سے خوب مقابلہ کیا

ریاستہائے ڈینیوبی وغیرہ

مالدیوا اور والیشیا زار یعنی شاہنشاہ روس کی امن میں
سلطان روم کے خراج گزار سمجھے جاتے تھے جب اوپر
روس نے حملہ کیا تو وہ ہی پہلی یورپی جنگ کا باعث ہوا
امراجو ہار سپہ دار کھلاتے ہیں وہاں حکمرانی کرتے ہیں
دریا سے ڈینیوب پر بلکیریا سردیا کا خاص شہر ہے اور باقی
میں بہت نامور قلعہ تھا

بوکاراٹ والیشیا کا پایہ تخت بڑا شہر ہے

دریا سے پر تھ کے ایک معاون جیسی مالدیوا کا خاص شہر

دریا سے ڈینیوب پر گیلار مالدیوا کا بندر ہے

شمالی مغربی سرحد پر مانچی نیکرو جنگی ضلع جو حکم باشندہ ہر کثیر خود
کھڈیا جبکہ زماہ سلف میں کریت کہتے تھے آریسیلیکو کے

دکن بڑا جزیرہ ہے

۱ گارنا

۲ بکیریا

۳ شاملا

۴ ڈینیوب

۵ لیلیٹیا

۶ مال ڈینیوا

۷ کالیشیا

۸ جاز

۹ ہاسو ڈار

۱۰ کولین

۱۱ سارینیا

۱۲ بکاراٹ

۱۳ کالیشیا

۱۴ پرا

۱۵ جیسی

۱۶ گیلار

۱۷ مال ڈینیوا

۱۸ مانچی

۱۹ کالیشیا

۲۰ کیر

ملفوظات مولانا

مکتبہ اسلامیہ

کلیفیت	آبادی	نام و اسطفت بزرگان			آبادی	رقبہ حساب مربع میٹر	نام و اسطفت بزرگان	
		تاری	اردو	انگریزی			تاری	اردو
شہداء و بزرگان	۳۳۲۰۰۰	بیلونا	وینا	۱۵۰۰۰۰۰۰۰	۳۹۳۱۱۳۴	۲۵۷۳۳۶	آغا سید	مکتبہ اسلامیہ
شہداء و بزرگان	۲۵۰۰۰۰	کالکتہ	کالکتہ	۱۹۹۰۰۰۰۰۰	۱۲۵۷۰۰۰	۵۹۱۳	کدین	مکتبہ اسلامیہ
شہداء و بزرگان	۱۲۰۰۰۰	مونیچ	میونخ	۲۵۲۰۰۰۰۰	۲۵۲۰۰۰۰	۲۹۲۲۰	نور احمد	مکتبہ اسلامیہ
شہداء و بزرگان	۲۳۲۰۰۰	بسن	بسن	۲۹۲۲۰۰۰۰	۲۵۲۹۰۰۰	۱۱۳۷۳	نور احمد	مکتبہ اسلامیہ
شہداء و بزرگان	۱۲۲۰۰۰۰	کومپوٹ	کومپوٹ	۱۹۱۰۰۰۰۰	۲۵۵۰۰۰۰	۲۱۹۰۰	نور احمد	مکتبہ اسلامیہ
شہداء و بزرگان	۱۲۰۰۰۰۰	پیرس	پیرس	۵۰۲۵۰۰۰۰۰	۲۵۷۸۲۰۰۰	۲۰۷۰۰۰	نور احمد	مکتبہ اسلامیہ
شہداء و بزرگان	۴۲۰۰۰	کینٹون	کینٹون	۵۵۰۰۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰۰	۲۷۸۲۰	نور احمد	مکتبہ اسلامیہ
شہداء و بزرگان	۲۸۰۳۲۳	لندن	لندن	۷۵۰۰۰۰۰۰۰۰	۲۹۰۵۸۸۸	۱۲۲۸۱۱	نور احمد	مکتبہ اسلامیہ
شہداء و بزرگان	۳۰۰۰۰۰	پاریس	پاریس	۷۲۰۰۰۰۰۰	۱۱۳۲۳۰	۱۵۲۳۷	نور احمد	مکتبہ اسلامیہ
شہداء و بزرگان	۵۲۰۰۰۰	کینٹون	کینٹون	۱۰۲۰۰۰۰۰۰	۱۷۵۸۸۲۷	۱۲۸۷۲	نور احمد	مکتبہ اسلامیہ
شہداء و بزرگان	۲۲۲۰۰۰	کینٹون	کینٹون	۵۹۰۰۰۰۰۰۰	۲۳۳۳۳۷۲	۱۳۲۱۰	نور احمد	مکتبہ اسلامیہ
شہداء و بزرگان	۳۰۰۰۰۰	کینٹون	کینٹون	۲۸۰۰۰۰۰۰۰	۲۰۹۰۰۰۰	۲۳۳۳	نور احمد	مکتبہ اسلامیہ
شہداء و بزرگان	۳۱۸۰۰۰	کینٹون	کینٹون	۲۲۷۰۰۰۰۰	۹۰۵۴۰۰۰	۲۳۱۹۸	نور احمد	مکتبہ اسلامیہ
شہداء و بزرگان	۱۷۹۰۰۰	کینٹون	کینٹون	۱۹۰۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰	۱۵۸۹	نور احمد	مکتبہ اسلامیہ

[illegible]

نام کونبی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
اسٹفڈ شہر	سٹفڈ شہر	ولوریمپٹن	ولوریمپٹن
		وڈسبری	وڈسبری
		اسٹفڈ	اسٹفڈ
		نیوکیسل انڈرٹائن	نیوکیسل انڈرٹائن
		لچفیلڈ	لچفیلڈ
ڈربئی شہر	ڈربئی شہر	ڈربئی	ڈربئی
		چیسٹر فیلڈ	چیسٹر فیلڈ
ناٹنگھم شہر	ناٹنگھم شہر	ناٹنگھم نیو آرک	ناٹنگھم نیو آرک
		مینفیلڈ	مینفیلڈ
لیسٹر شہر	لیسٹر شہر	لیسٹر لوبرو	لیسٹر لوبرو
وارکشہر	وارکشہر	برنگھم	برنگھم
		کونیٹری	کونیٹری
		وارک	وارک
درشٹر شہر	درشٹر شہر	ڈڈلی ڈسٹر	ڈڈلی ڈسٹر
		کڈمنسٹر	کڈمنسٹر
اکسفورڈ شہر	اکسفورڈ شہر	اکسفورڈ	اکسفورڈ
		بینبری	بینبری

نام کونٹی زبان		نام شہرات خاص زبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
بکنگم شہر	بکنگم شہر	ایسبری	ایسبری
		گریٹ مارلو	گریٹ مارلو
		بکنگم	بکنگم
ڈیکس	میدیل سیکس	لندن برنیفرڈ	لندن برنیفرڈ
		اکسبریج	اکسبریج
ہرٹفرڈ شہر	ہرٹفرڈ شہر	ہرٹفرڈ سینٹ الینس	ہرٹفرڈ سینٹ الینس
		ویسٹر	ویسٹر
بیڈفرڈ شہر	بیڈفرڈ شہر	بیڈفرڈ لوٹن	بیڈفرڈ لوٹن
		ڈنٹون	ڈنٹون
ہینگڈن شہر	ہینگڈن شہر	ہینگڈن	ہینگڈن
		سینٹ ایوٹس	سینٹ ایوٹس
		سینٹ نیوٹس	سینٹ نیوٹس
نارٹھ ہیمپٹن شہر	نارٹھ ہیمپٹن شہر	نارٹھ ہیمپٹن	نارٹھ ہیمپٹن
		پیٹربرو	پیٹربرو
		ڈیوڈسٹری	ڈیوڈسٹری
ٹیلیٹ شہر	ٹیلیٹ شہر	ادکم	ادکم
		اشپنگم	اشپنگم

نام کنشی زبان		نام شہرات خاص زبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
جیشہ	چیشار	اسٹاکپورٹ	سٹاکپورٹ
		میکلفیلڈ	میکلفیلڈ
		چیمبر برکنہڈ	چیمبر برکنہڈ
شہر اپشہر	آپشہر	شہر پوسبری	پوسبری
		برجناٹھ ویلنگٹن	برجناٹھ ویلنگٹن
ہیر لفر و شہر	ہیری فرڈ شہر	ہیر لفر و	ہیری فرڈ
		لیڈ بری	لیڈ بری
		لیونوٹر	لیونوٹر
منمنہ شہر	منمنہ شہر	نیو پورٹ	نیو پورٹ
		منمنہ	منمنہ
گلاسٹر شہر	گلاسٹر شہر	برسٹل	برسٹل
		جیلنم	جیلنم
		گلاسٹر	گلاسٹر
		اسٹروڈ	اسٹروڈ
سرسٹر	سرسٹر	بائٹھ ٹائٹن	بائٹھ ٹائٹن
		فروم برجواٹر	فروم برجواٹر
		ویلس	ویلس

نام کونٹی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
لکنشہ	لینکن شہر	لکن	لینکن
		بوسٹن	بوسٹن
		اسٹیمفڈ	اسٹیمفڈ
کیمرہ جشر	کیمبرج شہر	کیمبرج	کیمبرج
		ویسٹ	ویسٹ
		ایلی	ایلی
نارنگ	نارنگ	نارنگ	نارنگ
		پارمپ	پارمپ
		لیم	لیم
سنگ	سنگ	سنگ	سنگ
		بری	بری
		سینٹ ایڈمنڈس	سینٹ ایڈمنڈس
ایکس	ایکس	کالجیٹر	کالجیٹر
		چیمفرڈ	چیمفرڈ
		انڈیز	انڈیز

نام کونٹی بزبان		نام شهرات خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
کینٹ	کے اے	ڈورسٹشائر	ڈاؤر مینڈسٹون
		کینٹربری	کے اے ر وری
		جیمز گرنیج	چیم مینیچ
		روچیٹر	رچیٹر
		روبرج	برلیچ
		گریوینڈ	گرووینڈ
سیکس	سے کس	برائین	برین
		ہیٹنگس	ہیٹنگس
		لیونس جیمز	لویس جیمز
سری	سری	کراپٹن	کراپٹن
		کنگسٹن	کنگسٹن
		گلڈنبرو	گلڈنبرو
برکشائر	برکشائر	ریڈنگ	ریڈنگ
		ہیئرٹس	ہیئرٹس
		ویلس	ویلس
		سالمبری	سالمبری
		ڈیویڈ	ڈیویڈ

نام کنٹری زبان		نام شہرات خاص زبان	
اردو	انگری	اردو	انگری
ہیپشہ	ہیمشہ	پورٹسمنہ	پورٹسمن
		سوسٹن	سوسٹن
		ونچسٹر	ونچسٹر
ڈارلسٹر	ڈارلسٹر	وینسہ	وینسہ
		ڈارچسٹر	ڈارچسٹر
		پول	پول
		برڈر	برڈر
ڈیولسٹر	ڈیولسٹر	پلینسہ	پلینسہ
		یکسٹر	یکسٹر
		بارسٹن	بارسٹن
		گورٹو	گورٹو
کارنوال	کارنوال	ٹورو	ٹورو
		پیزنس	پیزنس
		فالمسہ	فالمسہ
		بارٹن	بارٹن

نام کوئی زبان		بڑے بڑے شہروں کے نام زبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
فلٹ شہر	کلین شہر	ہولی ویل مولڈر ہولی	ہولی بیل مولڈر
		فلٹ	کلین
		سینٹ سیف	سینٹ ایسیف
ڈینبی شہر	ڈینبی شہر	ڈینبی ریکسہم	ڈینبی ریکسہم
		روٹن	روٹن
		لینگولن	لینگولن
کیرنارون شہر	کیرنارون شہر	کیرنارون	کیرنارون
		بینگر کانوی	بینگر کانوی
انگلسی	انگلسی	ایموج	ایموج
		ہولی ہیڈ	ہولی ہیڈ
		بومارکس	بومارکس
میربانٹہ شہر	میربانٹہ شہر	میربانٹہ شہر	میربانٹہ شہر
		بیل	بیل
مانگومری شہر	مانگومری شہر	مانگومری	مانگومری
		ویشپول	ویشپول
		مانگومری	مانگومری

چھ جنوبی کونٹیاں

تتمہ نمبر ۲

۹۵

نام کونٹی بزبان		بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
کارڈگینشہر	کارڈیگین شہر	ابرسٹونہ	اے ب ریسٹونہ
		کارڈیگین	کارڈیگین
ریڈنر شہر	ریڈنر شہر	نیورنڈنار	نیورنڈنار
		پریسٹن	پریسٹن
پیمبروک شہر	پمبوک شہر	پیمبروک	پیمبروک
		ہیورفرڈسٹ	ہیورفرڈسٹ
		سینٹ ڈیوڈس	سینٹ ڈیوڈس
کبرمارٹن شہر	کیشر مارتین شہر	کبرمارٹن	کبرمارٹن
		لینلی	لینلی
		لینڈ ووری	لینڈ ووری
بریکناک شہر	بریکناک شہر	بریکناک	بریکناک
گلیمارگن شہر	گیلے مارتین شہر	مرٹنڈول	مرٹنڈول
		سوانسی	سوانسی
		کارڈف	کارڈف

نام کونٹی زبان		بڑے بڑے شہروں کے نام زبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
ایڈنبرگ	एडिन बर्ग	ایڈنبرگ	एडिन बर्ग
لن لینکو	लिन लिथ गो	لن لینکو	लिन लिथ गो
		بائنہ گیٹ	बाथ गेट
ہیڈنگٹن	हैडिङ्गटन	ہیڈنگٹن ڈنبار	हैडिङ्गटन डनबार
بیرک	बैरक	ڈنلس گرینڈا	डनल्स ग्रीनला
راکسبرگ	राकस बर्ग	ہایک کیلسو	हाइक कैलसो
		جڈ برگ	जेड बर्ग
سیلک	सेलक	سیلک	सेलक
		گلیشیلز	गैलेशीलस
پیلس	पीबिल्स	پیلس	पीबिल्स
ڈومفریز	डुंफ्रीज	ڈومفریز	डुंफ्रीज
کرکڈ براٹ	ककड ब्रैड	کرکڈ براٹ	ककड ब्रैड
وگٹن	विगटन	اسٹریزیر	स्ट्रेनरेयर
		وگٹن	विगटन
		پورٹ پیٹرک	पोर्ट पैट्रिक
آیر	आयर	کلمارناک آیر	किलमारनाक आयर
		ارون	इरविन

نام کوئٹی بزبان		بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
لینارک	لینارک	گلاسگو ایرڈری	ساٹسگو ایشارڈری
		لینارک	لینارک
رینفریو	رینفریو	بیسلی گریناک	پیسلی گریناک
		پورٹ گلاسگو	پورٹ گلاسگو
		رینفریو	رینفریو
اسٹرلنگ	اسٹرلنگ	اسٹرلنگ	اسٹرلنگ
		فالکرک	فالکرک
کلیک مینن	کلیک مینن	ایلووا	ایلووا
		کلیک مینن	کلیک مینن
کنراٹس	کنراٹس	کنراٹس	کنراٹس
فایٹ	فایٹ	ڈونفرملن	ڈونفرملن
		کرکالڈی	کرکالڈی
		سینٹ انڈریوس	سینٹ انڈریوس
		کیوبار	کیوبار
پرٹھ	پرٹھ	پرٹھ	پرٹھ
فارفار	فارفار	فارفار	فارفار
		فارفار	فارفار

نام کوئٹی بزبان		بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
کنکار ڈاہن	کنکار ڈین	اسٹون ہیون	سٹون ہین
ابر ڈین	ابر ڈین	ابر ڈین پیٹر ہینڈ	ابر ڈین پیٹر ہینڈ
بانف	بانف	بانف	بانف
ایگلن	ایگلن	ایگلن فارس	ایگلن فارس
نیرن	نیرن	نیرن	نیرن
بیوٹ	بیوٹ	رائہ سی	رائہ سی
ڈسبارٹن	ڈسبارٹن	کرکن ٹلک	کرکن ٹلک
		ڈسبارٹن	ڈسبارٹن
آرگایل	آرگایل	کیسپٹون	کیسپٹون
		انوری	انوری
انورس	انورس	انورس	انورس
کرومارٹی	کرومارٹی	کرومارٹی	کرومارٹی
راس	راس	مین ڈونگوال	مین ڈونگوال
سدر لینڈ	سدر لینڈ	سدر لینڈ	سدر لینڈ
کیتھ نیس	کیتھ نیس	کیتھ نیس	کیتھ نیس
آرگنی اورشٹ ہینڈ	آرگنی اورشٹ ہینڈ	آرگنی اورشٹ ہینڈ	آرگنی اورشٹ ہینڈ

نام کونٹی زبان		خاص شہروں کے نام زبان	
اردو	انگری	اردو	انگری
		صوبہ اسٹیرلین	
انٹریم	انٹریم	بیل فاسٹ	بیل فاسٹ
		لنچبرن	لنچبرن
		کارکفرکس	کارکفرکس
ڈون	ڈون	نیوری	نیوری
		ڈون پیٹرک	ڈون پیٹرک
		ڈوناگہڈی	ڈوناگہڈی
آرماگھ	آرماگھ	آرماگھ	آرماگھ
موناکمان	موناکمان	موناکمان	موناکمان
		کھونس	کھونس
کیوان	کیوان	کیوان	کیوان
فریناگھ	فریناگھ	فریناگھ	فریناگھ
ٹیرون	ٹیرون	ٹیرون	ٹیرون
		ڈونلین	ڈونلین
		آواگھ	آواگھ
لنڈنڈری	لنڈنڈری	لنڈنڈری	لنڈنڈری
		کولیرین	کولیرین

خاص شہروں کے نام بزبان		نام کوئی بزبان	
ناگری	اردو	ناگری	اردو
لیکھنؤ	لیکھنؤ	ڈوئیگال	ڈوئیگال
صوبہ کوناٹ مین			
کارک آن شینن	کارک آن شینن	لیڈیم	لیڈیم
روس کامن	روس کامن	روس کامن	روس کامن
بایل	بایل		
اسلیگو	اسلیگو	اسلیگو	اسلیگو
بالیس	بالیس	میو	میو
ویٹ پورٹ	ویٹ پورٹ		
گالوے ٹوام	گالوے ٹوام	گالوے	گالوے
صوبہ منسٹر مین			
انیس کلرک	انیس کلرک	کلیئر	کلیئر
لیمریک	لیمریک	لیمریک	لیمریک
کلائل نیناگہ	کلائل نیناگہ	ڈپریسی	ڈپریسی
کارک آن سویر	کارک آن سویر		
نہرس	نہرس		

خاص شہروں کے نام بزبان		نام کوٹھی بزبان	
ناگری	اردو	ناگری	اردو
واٹرفرڈ ڈنگار بن	واٹرفرڈ ڈنگار بن	واٹرفرڈ	واٹرفرڈ
کارک یوخال	کارک یوگمال	کارک	کارک
بہاڈن کینسل	بہڈن کینسل		
میلو	میلو		
دھلی کھرنو	ٹیلی کھرنی	کھری	کھری
لینسٹر	صوبہ لینسٹر میں		
ڈبلین کینسٹون	ڈبلین کنگسٹون	ڈبلین	ڈبلین
ڈاگ ہڈا ڈاگ	ڈراگ ہڈا ڈراگ	لٹھ	لوٹھ
نہوان کینسٹ	نوان کینسٹ	ہسٹ مہی	ایٹ مہیہ
ڈیم	ڈیم		
ہیٹلین مہلینگار	ہیٹلین مہلینگار	ہسٹ مہی	ہسٹ مہیہ
لانگ کڈ	لانگ کڈ	لانگ کڈ	لانگ کڈ
رلا موہ	رلا موہ	کینسٹ کونڈی	کنگسٹونٹی
پارسن ڈون	پارسن ڈون		
میری بھرے	میری بھرے	کینسٹ کونڈی	کونٹینسٹونٹی
کیل کونڈی	کیل کونڈی	کیل کونڈی	کیل کونڈی

نام کنشی بزبان		خاص شہرون کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
کارلو	کارلو	کارلو	کارلو
کائیڈ	کائیڈ	ایسی ناس	ایسی ناس
کائیڈ	کائیڈ	آرکلو	آرکلو
کائیڈ	کائیڈ	ویکٹ	ویکٹ



ایس ایس ایچ

حصہ سوم

صاحبِ محکم جناب صاحبِ انگریز آف پبلک انسٹرکشن سرسٹیم تعلیم

مالکِ مغربی و شمالی واوڈ

کے

وائسِ استمال مارسٹن کتبِ ملک واوڈ کے

راے درگا پرشاد صاحب بہادر اسمٹ انسپکٹر سرسٹیم تعلیم واوڈ

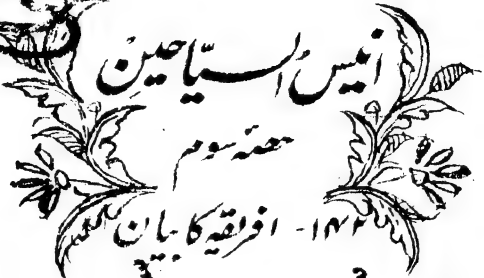
نے

انگریزی اوٹ لائیس آف باگرفی مطبوعہ مدراس سے ترجمہ تالیف کیا اور

مطبعِ منشی نول کشور مقامِ لکھنؤ میں منطبع ہوا

۱۸۸۱ ع

کت خانہ
کتاب خانہ



انیس اسیا حین

حصہ سوم

۱۸۶۲-۱۸۶۳ افریقہ کا بیان

۱ افریقہ کی حد شمالی بحیرہ روم اور شرقی بحیرہ قلزم اور بحر ہند
۲ اور مغربی بحر اطینیک اور زلیبون کی نسبت اس براعظم کا حال کہ
۳ معلوم ہوا اور اس میں آندوان سے تربیت اور اوسیت بھی بہت کم ہے۔

تقسیمات

۱ بڑے بڑے حصے حسب تصریح ذیل ہیں۔

شمال میں

۱ مصر نیویا ۲ ترپولائی ۳ بیونس ۴ اجیڑیا ۵ مراکو

وسط میں

۶ صحرائیں بیابان عظیم ۷ ایسینا

مغرب میں

۸ سینٹیا ۹ سیرالیون ۱۰ کبیریا ۱۱ اشانٹی ۱۲ ڈہومی
۱۳ لوآنکو ۱۴ کانگو ۱۵ انبولا ۱۶ نیگولا

جنوب میں

- ۱۷ آفریقا
- ۱۸ کاسا
- ۱۹ لالسا
- ۲۰ ہندو
- ۲۱ سا
- ۲۲ لال
- ۲۳ ہندو
- ۲۴ ہندو
- ۲۵ ہندو
- ۲۶ ہندو
- ۲۷ ہندو
- ۲۸ ہندو
- ۲۹ ہندو
- ۳۰ ہندو
- ۳۱ ہندو
- ۳۲ ہندو
- ۳۳ ہندو
- ۳۴ ہندو
- ۳۵ ہندو
- ۳۶ ہندو
- ۳۷ ہندو
- ۳۸ ہندو
- ۳۹ ہندو
- ۴۰ ہندو
- ۴۱ ہندو
- ۴۲ ہندو
- ۴۳ ہندو
- ۴۴ ہندو
- ۴۵ ہندو
- ۴۶ ہندو
- ۴۷ ہندو
- ۴۸ ہندو
- ۴۹ ہندو
- ۵۰ ہندو
- ۵۱ ہندو
- ۵۲ ہندو
- ۵۳ ہندو
- ۵۴ ہندو
- ۵۵ ہندو
- ۵۶ ہندو
- ۵۷ ہندو
- ۵۸ ہندو
- ۵۹ ہندو
- ۶۰ ہندو
- ۶۱ ہندو
- ۶۲ ہندو
- ۶۳ ہندو
- ۶۴ ہندو
- ۶۵ ہندو
- ۶۶ ہندو
- ۶۷ ہندو
- ۶۸ ہندو
- ۶۹ ہندو
- ۷۰ ہندو
- ۷۱ ہندو
- ۷۲ ہندو
- ۷۳ ہندو
- ۷۴ ہندو
- ۷۵ ہندو
- ۷۶ ہندو
- ۷۷ ہندو
- ۷۸ ہندو
- ۷۹ ہندو
- ۸۰ ہندو
- ۸۱ ہندو
- ۸۲ ہندو
- ۸۳ ہندو
- ۸۴ ہندو
- ۸۵ ہندو
- ۸۶ ہندو
- ۸۷ ہندو
- ۸۸ ہندو
- ۸۹ ہندو
- ۹۰ ہندو
- ۹۱ ہندو
- ۹۲ ہندو
- ۹۳ ہندو
- ۹۴ ہندو
- ۹۵ ہندو
- ۹۶ ہندو
- ۹۷ ہندو
- ۹۸ ہندو
- ۹۹ ہندو
- ۱۰۰ ہندو

کیپ کالونی نیل	
شرق میں	
سوفالہ	موزمبیق
مطبخ وغیرہ	
مطبخ سپیڈرا تریپولانی کے شمال ہو ^{۲۸} مطبخ کینیر یونس کے شرق ^{۲۹} اور ^{۳۰} مطبخ گنی ساحل مغربی کے وسط میں ہو ^{۳۱} مطبخ میسل اور ^{۳۲} الکورا جنوب میں ^{۳۳} بین ^{۳۴} مطبخ ڈیلیکوا اور ^{۳۵} سوفالہ گوشہ جنوب اور شرق میں ^{۳۶} بین ^{۳۷} نالا موزمبیق ^{۳۸} خیرید میدیگا ^{۳۹} سکر اور ^{۴۰} براغظم افریقہ کے درمیان ہو	
۱۴۳- راس وغیرہ کا بیان	
^{۴۱} راس بون ٹینس کے شمال ہو ^{۴۲} راس بلینگوینی راس ^{۴۳} غیرہ اور ^{۴۴} راس دروینی راس ^{۴۵} بزر مغرب میں ^{۴۶} بین ^{۴۷} راس پلناس گنی میں ہو ^{۴۸} کیپ آف گوڈ ہوپ ^{۴۹} ینی راس خوش امید اور راس اگا اس ^{۵۰} کیپ کالونی میں ^{۵۱} بین ^{۵۲} راس گارڈیفیو ^{۵۳} اس براعظم کی نہایت شرقی	
نوک ہو۔	
سطح	
مقدور حال افریقہ کے وسط کا اب تک معلوم ہوا ہے اس سے ^{۵۴} ظاہر ہوتا ہے کہ ^{۵۵} دوران بڑے بڑے سطوح ہوا رہیں جو ^{۵۶} وسط درجہ کا	

- ۱ کیپ کالونی
- ۲ نیل
- ۳ سوکالا
- ۴ موزمبیق
- ۵ جیمبار
- ۶ میڈیا
- ۷ سوکالا
- ۸ کینیر
- ۹ یونس
- ۱۰ گنی ساحل
- ۱۱ کینیر
- ۱۲ سوکالا
- ۱۳ سوکالا
- ۱۴ سوکالا
- ۱۵ سوکالا
- ۱۶ سوکالا
- ۱۷ سوکالا
- ۱۸ سوکالا
- ۱۹ سوکالا
- ۲۰ سوکالا
- ۲۱ سوکالا
- ۲۲ سوکالا
- ۲۳ سوکالا
- ۲۴ سوکالا
- ۲۵ سوکالا
- ۲۶ سوکالا
- ۲۷ سوکالا
- ۲۸ سوکالا
- ۲۹ سوکالا
- ۳۰ سوکالا
- ۳۱ سوکالا
- ۳۲ سوکالا
- ۳۳ سوکالا
- ۳۴ سوکالا
- ۳۵ سوکالا
- ۳۶ سوکالا
- ۳۷ سوکالا
- ۳۸ سوکالا
- ۳۹ سوکالا
- ۴۰ سوکالا
- ۴۱ سوکالا
- ۴۲ سوکالا
- ۴۳ سوکالا
- ۴۴ سوکالا
- ۴۵ سوکالا
- ۴۶ سوکالا
- ۴۷ سوکالا
- ۴۸ سوکالا
- ۴۹ سوکالا
- ۵۰ سوکالا
- ۵۱ سوکالا
- ۵۲ سوکالا
- ۵۳ سوکالا
- ۵۴ سوکالا
- ۵۵ سوکالا
- ۵۶ سوکالا
- ۵۷ سوکالا
- ۵۸ سوکالا
- ۵۹ سوکالا
- ۶۰ سوکالا

- ۱ آسٹریا
۲ آسٹریا
۳ آسٹریا
۴ آسٹریا
۵ آسٹریا
۶ آسٹریا
۷ آسٹریا
۸ آسٹریا
۹ آسٹریا
۱۰ آسٹریا
۱۱ آسٹریا
۱۲ آسٹریا
۱۳ آسٹریا
۱۴ آسٹریا
۱۵ آسٹریا
۱۶ آسٹریا
۱۷ آسٹریا
۱۸ آسٹریا
۱۹ آسٹریا
۲۰ آسٹریا
۲۱ آسٹریا
۲۲ آسٹریا
۲۳ آسٹریا
۲۴ آسٹریا
۲۵ آسٹریا
۲۶ آسٹریا
۲۷ آسٹریا
۲۸ آسٹریا
۲۹ آسٹریا
۳۰ آسٹریا

ارتقاع رکھتے ہیں اور اونکے اور ساحلوں کے درمیان پہاڑوں کے سلسلے حاصل ہیں صحارائیں بیا بان عظیم میں باستانے چند قطعات شاداب کے جنکو اوسس کہتے ہیں خشک تھے کالوق ووق میدان جو اس براعظم میں بحر اطلانتیک سے بحیرہ قسطنطنیہ تک مبیوط ہو وسط میں سے بہت ملک اب تک نہیں دیکھا گیا ہو اور بڑے بڑے پہاڑ جو فی الحال علوم میں بڑے بڑے ہیں یعنی شمال میں کوہ اطلس اور گنی شمالی میں کوہ کانگ اور موزمبیق کے مغرب کو لیدوٹا اور سلسلہ کوہ ایسینیا

وریا

روئے زمین کے سب بڑے حصوں کی نسبت افریقہ میں پانی کم ہو افریقہ میں سب سے بڑا دریا رود نیل ہو کہ شمال کی طرف بہا کر بحرہ روم میں گرتا ہو سینیکال اور گیمبیا مغرب طرف چل کر بحر اطلانتیک میں داخل ہوتے ہیں مایکرن اپنے معاون چاؤا کے خلیج گنی میں گرتا ہو زیری یا کانگو اور ایریج رو مغرب طرف بہا کر بحر اطلانتیک میں جا ملتے ہیں اور زیری ہی شرقی سمت میں چل کر بحر ہند میں پڑتا ہو

جھیلین

ایسٹیا میں ڈیڈیا اور وسط کے نزدیک شاڈو ہر یونیا میسی یا نیاسی
موزیمق کے مغرب ہر اور گامی جنوب میں

۱۲۴- آب و ہوا کا بیان

افریقہ تین ربع سے زیادہ منطقہ حار میں واقع ہر اور کمرہ زمین
کے سب بڑے حصوں کی نسبت نہایت گرم اور خشک ہر عموماً صحت
دو موسم ہوتے ہیں یعنی ایک خشک اور دوسرا برسات اور موسم برسات
گردش ظاہری آفتاب کی پیروی کیا کرتا ہر

معدنیات

وسطی افریقہ میں بڑے بڑے دریائوں کی ریت میں سونا ملتا ہر اور
برغنظم کے کئی قطعوں میں نمک افراط سے ہر

نباتات

اراضی اکثر آدسہرہ الا جان پانی بہت ہر دمان پیداوار ہر
شمال کے خاص ناج گیہوں اور دورہ اور جوہن نارنجیان اور
زیتون اور درخت روئی اور خربا بھی کثرت سے ہیں وسطی افریقہ
کے مغرب میں مکہ اور چانول اور کساوا یعنی روئی کا درخت
اور رتالوا اور کیلہ اور روغن خسرما خاص نباتی پیداوار یاں ہیں
شرقی افریقہ درخت قومہ کا وطنی ملک ہر اور جنوبی افریقہ کے خوبصورت

برغز از مشور میں گیون اور انگور اور روئی اب کب قید ہوئی
جاتی ہے۔

حیوانات

شتر اوبیل اور چھتری اور گھوڑا خاص پالتو یا نور میں اور
تیمپانزی ایک قسم کا لنگور اور شیر اور مانتھی اور گینڈا اور دریائی
گھوڑا اور زرافہ یعنی شتر کا دواور بڑا اور شتر مرٹ جنگلون اور بیا بلون
میں پائے جاتے ہیں اور اکثر دریائوں میں گھڑیاں بہت ہیں۔
ٹیری دل کے بادل کبھی کبھی بڑے بڑے ملکوں کو تباہ کرتے ہیں
ساحل گنی پر ویک بہت کثرت سے ہے۔

باشندے

وسطی اور جنوبی افریقہ میں اکثر جشی آباد ہیں جنہیں تربیت اور انسانی
بہت کم ہے شمالی قومیں اور جنوب کے یورپی نو آباد کا کشیدیں
نسل سے متعلق ہیں تجارت غلامی مدت سے افریقہ کی مصیبت
رہی جو ویسی علمداریاں سب کی سب غایت درجہ تخصیص ہیں اور اکثر باہر
جنگ آور رہتے ہیں ایسینا میں مذہب عیسوی بکڑی ہوئی صورت
موجود ہے اور شمال میں مذہب محمدی رائج ہے جشیون میں سے
اکثر اشدت پرستی میں پھنسے ہوئے ہیں اور پردن کو اور انڈے کے

۹۱۰
۹۱۱

۹۱۲

۹۱۳

چھلکون کو یا اور کسی چیز کو جسکو وہ بطور بت علیحدہ کر رکھتے ہیں
پرستش کرتے ہیں آلا اب اونکے درمیان جا بجا مذہب عیسوی
پھیلتا جاتا ہو۔

۱۴۵۔ مصر کا بیان

افریقہ کا شمالی شرقی گوشہ مصر سے بنا ہے یہ ملک جنوب میں نیوبیا سے
اور مغرب میں بیابان عظیم سے محدود ہے۔

سطح

مصر میں رود نیل کی گھاٹی اور شمالی اطراف کا وہ شلتی ہموار ضلع
داخل ہے جسکو ڈولیا کہتے ہیں اور جو دریائے مذکور کے دو خاص شاخوں کے
درمیان واقع ہے۔

آب و ہوا

یہ ملک نہایت خشک ہے مصر جنوبی میں بحر اوقیانوس یا بالکل نہیں برتا
موسم گرامین گرمی شدت ہوتی ہے مگر باقی سال حرارت معتدل اور
خوشگوار رہتی ہے رات کو اس بہت کثرت سے گرتی ہے۔

پیداوار

وے اخلاص جو رو نیل سے پانی پاتے ہیں از حد سیر حاصل ہیں
لیکن باقی ملک کو بیابان سوزان کہنا چاہیے دورہ اور گیون

۱. مصر

۲. نیوبیا

۳. نیل

۴. ڈولیا

۵. دورہ

اور شکر اور نیل اور تماکو اور خرما اور خیارین پیداوار خاص
ہیں اور رودیل جنوبی مین گھڑیاں بہت ہوتے ہیں۔

باشندے

آبادی اس ملک کی اصلی باشندوں کی اولاد یعنی کاپٹس اور عربوں
اور ترکوں سے مشتمل ہے۔

کچھ اہل یورپ بھی ہیں جو فزنگ کہلاتے ہیں اس ملک میں زبان
عربی رائج ہے

تجارت

برہ فروشی بکثرت ہوتی ہے روئی گیہوں ہاتھی دانت اور شتر مرغ
کے پریشانی بھرتی سے خاص ہیں۔

گورنمنٹ

علمداری از بس شخصہ ہے۔

مذہب

کاپٹس ایک شکل ربوں کا مذہب عیسوی رکھتے ہیں گو دیگر باشندوں
میں سے اکثر محمدی ہیں۔

۱۴۶۔ تقسیمات کا بیان

اس ملک کے بڑے حصے تین ہیں یعنی مصر شمالی اور مصر وسطی اور

۲ کاہس

۲ کیک

۳ کاہس

شہرات

روڈیل پر کیزو یا قاهرہ مصر کا دار السلطنت اور افسر قہ کا

شہر اعظم ہو

بحیرہ روم پر الکلیڈریا یا اسکندریہ بڑا بندر ہو اور تجارت کشمیر
رکھتا ہو روڈیل کے دو خاص شاخون کے واپسون پر روڈیل

اور ڈمیڈ بندر خوردین۔

بحر قازم کے مغربی شعبہ کے سرے پر سوئز بندر ہو جہاں ہندوستان کی
ڈاک کے واسطے وغانی جہازوں کی آمد و رفت رہتی ہو۔

دریائے نیل پر سائیوٹ جنوبی مصر کا پایہ تخت ہو۔

دریائے مذکور کے آبشاروں کے متصل نیوبیا کی سرحد پر اسوان
گرینٹ پتھر کے سنگستانوں سے مشہور ہو۔

زمانہ قدامت کی نشانیاں

ملک مصر کی قدیمی تربیت اور شائستگی قابلِ تعریف ہو وہاں کے کیم
مینارے اور عالیشان مندروں کے ویرانے اب تک ملک مذکور کی عظمت
سابقہ پر شہادت دیتے ہیں۔

۱۴۷- نیوبیا

۱ کازیرو

۲ کالکس
۳ کالکس

۴ سوسیرا
۵ ڈمیڈ
۶ سولہ

۷ نیوبیا
۸ کالکس
۹ کالکس

۱ نیویا
۲ دیگر
۳ ایک
۴ سیرا
۵ سینار
۶ کالو
۷ کور
۸ رور
۹ رور
۱۰ رور
۱۱ رور
۱۲ رور
۱۳ رور
۱۴ رور
۱۵ رور
۱۶ رور
۱۷ رور
۱۸ رور
۱۹ رور
۲۰ رور
۲۱ رور
۲۲ رور
۲۳ رور
۲۴ رور
۲۵ رور
۲۶ رور
۲۷ رور
۲۸ رور
۲۹ رور
۳۰ رور
۳۱ رور
۳۲ رور
۳۳ رور
۳۴ رور
۳۵ رور
۳۶ رور
۳۷ رور
۳۸ رور
۳۹ رور
۴۰ رور
۴۱ رور
۴۲ رور
۴۳ رور
۴۴ رور
۴۵ رور
۴۶ رور
۴۷ رور
۴۸ رور
۴۹ رور
۵۰ رور
۵۱ رور
۵۲ رور
۵۳ رور
۵۴ رور
۵۵ رور
۵۶ رور
۵۷ رور
۵۸ رور
۵۹ رور
۶۰ رور
۶۱ رور
۶۲ رور
۶۳ رور
۶۴ رور
۶۵ رور
۶۶ رور
۶۷ رور
۶۸ رور
۶۹ رور
۷۰ رور
۷۱ رور
۷۲ رور
۷۳ رور
۷۴ رور
۷۵ رور
۷۶ رور
۷۷ رور
۷۸ رور
۷۹ رور
۸۰ رور
۸۱ رور
۸۲ رور
۸۳ رور
۸۴ رور
۸۵ رور
۸۶ رور
۸۷ رور
۸۸ رور
۸۹ رور
۹۰ رور
۹۱ رور
۹۲ رور
۹۳ رور
۹۴ رور
۹۵ رور
۹۶ رور
۹۷ رور
۹۸ رور
۹۹ رور
۱۰۰ رور

نیویا مصر اور اسیٹیا کے بیچ میں ہے اور اس میں سینار اور کارڈون
اور دیگر ملک ہیں جنکا مال اہل یورپ کو کم معلوم ہے یہ ملک
ایک ملک یعنی کم سرحدیں پڑھی کے سوا ہے جو دریائے نیل سے سیرا
ہو اکثر کوہستانی اور ریگستانی بیابانوں سے مرکب ہے آب و ہوا اس
سرزمین کی خشک و گرم ہے

شہرات

وائٹ رور یعنی بحر الابيض اور بپورور یعنی بحر الارزق کے اتصال پر
خاطوم دارالسلطنت اور بردون کی تجارت کا صدر مقام ہے بپورور
یعنی بحر الارزق پر سینار سابق میں ایک سلطنت خود سرکاپا تخت تھا
لیکن اب بہت زوال کو فہ ہے

اسیٹیا

اسیٹیا کہ زمانہ سلطنت کے انھیوپیا کا ایک حصہ ہے نیویا کے جنوب و
شرق واقع ہے
اس ملک میں اکثر مرتفع اور مہوار سطحیں ہیں جنہیں نامہوار پہاڑ گذرتے ہیں
باعث بلندی کے اس سرزمین کی آب و ہوا بہ نسبت نیویا کے سرد ہے
اور کثرت بارش باران سے زمین خوب پیداوار ہے

باشندے

سکان ملک کے جدی جدی قوموں سے مشتق ہیں اور ایسا قیاس کیا جاتا ہے کہ یہ لوگ اول اول عرب سے آئے ہونگے انہیں تربیت اور آدمیت بہت کم ہو اور وہ گاہ کا سہ کچا گوشت کھاتے ہیں
 آئینہ پاک یعنی زبان قدیمی اب راجہ نہیں ہو گا وہ سکی بولی ان جنوبی اہل
 مین متعل ہیں اشیاء تجارت جو غیر ملکوں کو جاتی ہیں ہاتھی دھڑ
 اور سونا اور غلام و کنیز ہیں مذہب اس ملک کا عیسوی ہے جو بگڑ کر
 کچھ آفری شکل کا ہو گیا ہے ساحل شرقی گیلیاس ایک قوم زنگی سے
 آباد ہے جو اس ملک کو لوٹنے کے لیے اکثر حملہ آور رہتے ہیں

ایک زمانہ میں ابیسیا کی سلطنت قوی تھی مگر اب وہ چھوٹی چھوٹی ریاستوں
 میں منقسم ہے جو اکثر باہد گر جنگ آور رہتی ہیں مغرب میں اوسارا
 اور گوشہ شمال و شرق میں ٹاگیر اور جنوب و شرق میں شوا بڑے
 بڑے حصے ہیں

شہرات

ٹوبیہ جیل کے گوشہ شمال و شرق میں گانڈار امارا کا دار الحکومت
 ہے اور اگرچہ ٹاگیر کا دار السلطنت آؤڈوا ہو لیکن اکیسم جو سابق میں
 کھانہ نام ملک میں شہر اعظم ہے

۱۴۸۔۔ ممالک بربری کا بیان

۱. افریقہ
 ۲. گیلیاس
 ۳. افریقہ
 ۴. افریقہ
 ۵. افریقہ
 ۶. افریقہ
 ۷. افریقہ
 ۸. افریقہ
 ۹. افریقہ
 ۱۰. افریقہ

۱۹ بارہوی
۲۰ بڑا لال
۲۱ ک

ممالک بربری مضر سے بحر اظہان تک اور بحر روم سے صحارہ تک
مبسوط ہیں

سطح

۲۲ بڑا لال
۲۳ بڑا لال
۲۴ ک

کوہ اطلس کا سلسلہ اس دیار کے اکثرین حصہ میں گذرتا ہوا اور اگرچہ
زمین شاداب کی ایک پٹری جو جانب غرب عریض ہوتی جاتی ہے سمندر کے
کنارے کنارے واقع ہے لیکن اکثر سطح ریگستانی بیابانوں سے مرکب ہے
اس لایت میں دریا کے عظیم نمین ہیں

آب و ہوا

شرقی قطعات اور دیگر اضلاع جنہر بیابان عظیم کی سوزان ہوائیں
پونچتی ہیں بہت گرم ہیں مگر سمندر کے کنارے کنارے آب و ہوا معتدل ہے

پیداوار

گیہوں دورہ جو روئی تبناکو خرمائیتوں اور نارنجیان
اور دیگر بیوہ بات خاص نباتی پیداوار ہیں ریگستانی سرزمین میں جو یہی
صحارا اور کوہ اطلس کے واقع ہے خرماس افراط سے ہوتے ہیں کہ اس کے
بلد البحر یعنی کشور خرماسکتے ہیں گھوڑے عمدہ ہوتے ہیں اور بھیر یون سے
آون بہت لطیف ملتی ہے شیر اور چغ اور دیگر حیوانات جوشی کثرت سے ہیں

باشندے

شہرون میں نورس رہتے ہیں اور بربر یعنی اہلی باشندے اور
 نانہ بدوش عرب پہاڑوں اور میدانون میں بودوباش رکھتے ہیں
 نورس کی دغا بازی اور برہمن اور فیسیائیوں سے انکی نفرت و عداوت
 مشہور ہے سابق میں سے دریائی و کیتی کے بہت عادی تھے لیکن
 اہل انگلینڈ اور فرانس نے اسکا انسداد کر دیا ہے یہودی بہت اور
 دو تہذیبیں

گورنمنٹ اور مذہب

وہیسی عملداریاں بغایت مخفیہ ہیں اور دین ٹھیکہ شدت سے پوری ہے

تقسیمات

بڑے بڑے حصے یہ ہیں یعنی پورب میں ترپولائی سے لے کر
 اور وسط میں ٹیونس اور الجزائر اور مغرب میں مراکو
 مالک بربری میں ترپولائی سب سے زیادہ بڑا اور سب سے کم آباد
 دار السلطنت ترپولائی ساحل پر واقع ہے جہاں تجاروں کے کاروان
 وسطی افریقہ سے آتے ہیں

مالک بربری میں ٹیونس نہایت شمالی اور بغایت چھوٹا الاسیر حاصل ہے
 اور تجارت کثیر رکھتا ہے

ایک جمیل پرچم جو ہم سے اتصال رکھتی ہے تنگاہ ٹیونس بڑا سوداگری

۱۹۷۳
 ۲۰۷۳
 ۲۱۷۳
 ۲۲۷۳
 ۲۳۷۳
 ۲۴۷۳
 ۲۵۷۳
 ۲۶۷۳
 ۲۷۷۳
 ۲۸۷۳
 ۲۹۷۳
 ۳۰۷۳
 ۳۱۷۳
 ۳۲۷۳
 ۳۳۷۳
 ۳۴۷۳
 ۳۵۷۳
 ۳۶۷۳
 ۳۷۷۳
 ۳۸۷۳
 ۳۹۷۳
 ۴۰۷۳
 ۴۱۷۳
 ۴۲۷۳
 ۴۳۷۳
 ۴۴۷۳
 ۴۵۷۳
 ۴۶۷۳
 ۴۷۷۳
 ۴۸۷۳
 ۴۹۷۳
 ۵۰۷۳
 ۵۱۷۳
 ۵۲۷۳
 ۵۳۷۳
 ۵۴۷۳
 ۵۵۷۳
 ۵۶۷۳
 ۵۷۷۳
 ۵۸۷۳
 ۵۹۷۳
 ۶۰۷۳
 ۶۱۷۳
 ۶۲۷۳
 ۶۳۷۳
 ۶۴۷۳
 ۶۵۷۳
 ۶۶۷۳
 ۶۷۷۳
 ۶۸۷۳
 ۶۹۷۳
 ۷۰۷۳
 ۷۱۷۳
 ۷۲۷۳
 ۷۳۷۳
 ۷۴۷۳
 ۷۵۷۳
 ۷۶۷۳
 ۷۷۷۳
 ۷۸۷۳
 ۷۹۷۳
 ۸۰۷۳
 ۸۱۷۳
 ۸۲۷۳
 ۸۳۷۳
 ۸۴۷۳
 ۸۵۷۳
 ۸۶۷۳
 ۸۷۷۳
 ۸۸۷۳
 ۸۹۷۳
 ۹۰۷۳
 ۹۱۷۳
 ۹۲۷۳
 ۹۳۷۳
 ۹۴۷۳
 ۹۵۷۳
 ۹۶۷۳
 ۹۷۷۳
 ۹۸۷۳
 ۹۹۷۳
 ۱۰۰۷۳

شہر جس کے قریب کاریج قدی کے دیرانے ہیں الجیرس ملک
 زرخیز و جنگواہل فرانس نے سن ۱۱۵۱ عیسوی میں فتح کیا ہر بحیرہ روم
 پر دارالحکومت الجیرس مدت مدید سے دریائی ٹولیتیان کرنے سے
 مامور تھا اوپر سلعہء امین لارٹو ایک شہد صاحب بہادر نے بب کے
 گولان کی توپ زنی کر کے عیسائی غلاموں کو چھوڑا

شہر کا نسبتیا یا سطنطہ جبکہ سطنطن عظیم نے تجدید تمیہ کیا ہے

فاصلہ پرتو

اور اور بجا ہے بندر بین

مالک بربربی میں موکو نہایت زرخیز اور آباد ہے

دارالسلطنت موراکو شکی کے اندر کا شہر ہے اور ماگیدور بڑا بندر ہے

موراکو کے شمال و شرق فیض شہر تبرک خیال کیا جاتا ہے

نیجیر بندر خوار و جبرالٹر یعنی جبل الطارق کے قریب قریب مقابل ہے

۱۴۹۔ صحار یعنی بیابان عظیم کا بیان

مالک بربری کے جنوب صحار یعنی بیابان عظیم واقع ہے اور بحر الہند
 سے مصر تک چلا گیا ہے اور اسکے حصہ شرقی کو اکثر بیابان لیبیان کہتے ہیں
 یہ بیابان وسعت میں ہندوستان سے تقریباً دو چار ہے اور کرفز میں
 ازبس بریان اور اور سر اور جہنناک ویرانہ ہے سوزان ہو آئین جو آئین

کارون
 ۱۲۱۱
 ۱۲۱۲
 ۱۲۱۳
 ۱۲۱۴
 ۱۲۱۵
 ۱۲۱۶
 ۱۲۱۷
 ۱۲۱۸
 ۱۲۱۹
 ۱۲۲۰
 ۱۲۲۱
 ۱۲۲۲
 ۱۲۲۳
 ۱۲۲۴
 ۱۲۲۵
 ۱۲۲۶
 ۱۲۲۷
 ۱۲۲۸
 ۱۲۲۹
 ۱۲۳۰
 ۱۲۳۱
 ۱۲۳۲
 ۱۲۳۳
 ۱۲۳۴
 ۱۲۳۵
 ۱۲۳۶
 ۱۲۳۷
 ۱۲۳۸
 ۱۲۳۹
 ۱۲۴۰
 ۱۲۴۱
 ۱۲۴۲
 ۱۲۴۳
 ۱۲۴۴
 ۱۲۴۵
 ۱۲۴۶
 ۱۲۴۷
 ۱۲۴۸
 ۱۲۴۹
 ۱۲۵۰
 ۱۲۵۱
 ۱۲۵۲
 ۱۲۵۳
 ۱۲۵۴
 ۱۲۵۵
 ۱۲۵۶
 ۱۲۵۷
 ۱۲۵۸
 ۱۲۵۹
 ۱۲۶۰
 ۱۲۶۱
 ۱۲۶۲
 ۱۲۶۳
 ۱۲۶۴
 ۱۲۶۵
 ۱۲۶۶
 ۱۲۶۷
 ۱۲۶۸
 ۱۲۶۹
 ۱۲۷۰
 ۱۲۷۱
 ۱۲۷۲
 ۱۲۷۳
 ۱۲۷۴
 ۱۲۷۵
 ۱۲۷۶
 ۱۲۷۷
 ۱۲۷۸
 ۱۲۷۹
 ۱۲۸۰
 ۱۲۸۱
 ۱۲۸۲
 ۱۲۸۳
 ۱۲۸۴
 ۱۲۸۵
 ۱۲۸۶
 ۱۲۸۷
 ۱۲۸۸
 ۱۲۸۹
 ۱۲۹۰
 ۱۲۹۱
 ۱۲۹۲
 ۱۲۹۳
 ۱۲۹۴
 ۱۲۹۵
 ۱۲۹۶
 ۱۲۹۷
 ۱۲۹۸
 ۱۲۹۹
 ۱۳۰۰
 ۱۳۰۱
 ۱۳۰۲
 ۱۳۰۳
 ۱۳۰۴
 ۱۳۰۵
 ۱۳۰۶
 ۱۳۰۷
 ۱۳۰۸
 ۱۳۰۹
 ۱۳۱۰
 ۱۳۱۱
 ۱۳۱۲
 ۱۳۱۳
 ۱۳۱۴
 ۱۳۱۵
 ۱۳۱۶
 ۱۳۱۷
 ۱۳۱۸
 ۱۳۱۹
 ۱۳۲۰
 ۱۳۲۱
 ۱۳۲۲
 ۱۳۲۳
 ۱۳۲۴
 ۱۳۲۵
 ۱۳۲۶
 ۱۳۲۷
 ۱۳۲۸
 ۱۳۲۹
 ۱۳۳۰
 ۱۳۳۱
 ۱۳۳۲
 ۱۳۳۳
 ۱۳۳۴
 ۱۳۳۵
 ۱۳۳۶
 ۱۳۳۷
 ۱۳۳۸
 ۱۳۳۹
 ۱۳۴۰
 ۱۳۴۱
 ۱۳۴۲
 ۱۳۴۳
 ۱۳۴۴
 ۱۳۴۵
 ۱۳۴۶
 ۱۳۴۷
 ۱۳۴۸
 ۱۳۴۹
 ۱۳۵۰
 ۱۳۵۱
 ۱۳۵۲
 ۱۳۵۳
 ۱۳۵۴
 ۱۳۵۵
 ۱۳۵۶
 ۱۳۵۷
 ۱۳۵۸
 ۱۳۵۹
 ۱۳۶۰
 ۱۳۶۱
 ۱۳۶۲
 ۱۳۶۳
 ۱۳۶۴
 ۱۳۶۵
 ۱۳۶۶
 ۱۳۶۷
 ۱۳۶۸
 ۱۳۶۹
 ۱۳۷۰
 ۱۳۷۱
 ۱۳۷۲
 ۱۳۷۳
 ۱۳۷۴
 ۱۳۷۵
 ۱۳۷۶
 ۱۳۷۷
 ۱۳۷۸
 ۱۳۷۹
 ۱۳۸۰
 ۱۳۸۱
 ۱۳۸۲
 ۱۳۸۳
 ۱۳۸۴
 ۱۳۸۵
 ۱۳۸۶
 ۱۳۸۷
 ۱۳۸۸
 ۱۳۸۹
 ۱۳۹۰
 ۱۳۹۱
 ۱۳۹۲
 ۱۳۹۳
 ۱۳۹۴
 ۱۳۹۵
 ۱۳۹۶
 ۱۳۹۷
 ۱۳۹۸
 ۱۳۹۹
 ۱۴۰۰
 ۱۴۰۱
 ۱۴۰۲
 ۱۴۰۳
 ۱۴۰۴
 ۱۴۰۵
 ۱۴۰۶
 ۱۴۰۷
 ۱۴۰۸
 ۱۴۰۹
 ۱۴۱۰
 ۱۴۱۱
 ۱۴۱۲
 ۱۴۱۳
 ۱۴۱۴
 ۱۴۱۵
 ۱۴۱۶
 ۱۴۱۷
 ۱۴۱۸
 ۱۴۱۹
 ۱۴۲۰
 ۱۴۲۱
 ۱۴۲۲
 ۱۴۲۳
 ۱۴۲۴
 ۱۴۲۵
 ۱۴۲۶
 ۱۴۲۷
 ۱۴۲۸
 ۱۴۲۹
 ۱۴۳۰
 ۱۴۳۱
 ۱۴۳۲
 ۱۴۳۳
 ۱۴۳۴
 ۱۴۳۵
 ۱۴۳۶
 ۱۴۳۷
 ۱۴۳۸
 ۱۴۳۹
 ۱۴۴۰
 ۱۴۴۱
 ۱۴۴۲
 ۱۴۴۳
 ۱۴۴۴
 ۱۴۴۵
 ۱۴۴۶
 ۱۴۴۷
 ۱۴۴۸
 ۱۴۴۹
 ۱۴۵۰
 ۱۴۵۱
 ۱۴۵۲
 ۱۴۵۳
 ۱۴۵۴
 ۱۴۵۵
 ۱۴۵۶
 ۱۴۵۷
 ۱۴۵۸
 ۱۴۵۹
 ۱۴۶۰
 ۱۴۶۱
 ۱۴۶۲
 ۱۴۶۳
 ۱۴۶۴
 ۱۴۶۵
 ۱۴۶۶
 ۱۴۶۷
 ۱۴۶۸
 ۱۴۶۹
 ۱۴۷۰
 ۱۴۷۱
 ۱۴۷۲
 ۱۴۷۳
 ۱۴۷۴
 ۱۴۷۵
 ۱۴۷۶
 ۱۴۷۷
 ۱۴۷۸
 ۱۴۷۹
 ۱۴۸۰
 ۱۴۸۱
 ۱۴۸۲
 ۱۴۸۳
 ۱۴۸۴
 ۱۴۸۵
 ۱۴۸۶
 ۱۴۸۷
 ۱۴۸۸
 ۱۴۸۹
 ۱۴۹۰
 ۱۴۹۱
 ۱۴۹۲
 ۱۴۹۳
 ۱۴۹۴
 ۱۴۹۵
 ۱۴۹۶
 ۱۴۹۷
 ۱۴۹۸
 ۱۴۹۹
 ۱۵۰۰
 ۱۵۰۱
 ۱۵۰۲
 ۱۵۰۳
 ۱۵۰۴
 ۱۵۰۵
 ۱۵۰۶
 ۱۵۰۷
 ۱۵۰۸
 ۱۵۰۹
 ۱۵۱۰
 ۱۵۱۱
 ۱۵۱۲
 ۱۵۱۳
 ۱۵۱۴
 ۱۵۱۵
 ۱۵۱۶
 ۱۵۱۷
 ۱۵۱۸
 ۱۵۱۹
 ۱۵۲۰
 ۱۵۲۱
 ۱۵۲۲
 ۱۵۲۳
 ۱۵۲۴
 ۱۵۲۵
 ۱۵۲۶
 ۱۵۲۷
 ۱۵۲۸
 ۱۵۲۹
 ۱۵۳۰
 ۱۵۳۱
 ۱۵۳۲
 ۱۵۳۳
 ۱۵۳۴
 ۱۵۳۵
 ۱۵۳۶
 ۱۵۳۷
 ۱۵۳۸
 ۱۵۳۹
 ۱۵۴۰
 ۱۵۴۱
 ۱۵۴۲
 ۱۵۴۳
 ۱۵۴۴
 ۱۵۴۵
 ۱۵۴۶
 ۱۵۴۷
 ۱۵۴۸
 ۱۵۴۹
 ۱۵۵۰
 ۱۵۵۱
 ۱۵۵۲
 ۱۵۵۳
 ۱۵۵۴
 ۱۵۵۵
 ۱۵۵۶
 ۱۵۵۷
 ۱۵۵۸
 ۱۵۵۹
 ۱۵۶۰
 ۱۵۶۱
 ۱۵۶۲
 ۱۵۶۳
 ۱۵۶۴
 ۱۵۶۵
 ۱۵۶۶
 ۱۵۶۷
 ۱۵۶۸
 ۱۵۶۹
 ۱۵۷۰
 ۱۵۷۱
 ۱۵۷۲
 ۱۵۷۳
 ۱۵۷۴
 ۱۵۷۵
 ۱۵۷۶
 ۱۵۷۷
 ۱۵۷۸
 ۱۵۷۹
 ۱۵۸۰
 ۱۵۸۱
 ۱۵۸۲
 ۱۵۸۳
 ۱۵۸۴
 ۱۵۸۵
 ۱۵۸۶
 ۱۵۸۷
 ۱۵۸۸
 ۱۵۸۹
 ۱۵۹۰
 ۱۵۹۱
 ۱۵۹۲
 ۱۵۹۳
 ۱۵۹۴
 ۱۵۹۵
 ۱۵۹۶
 ۱۵۹۷
 ۱۵۹۸
 ۱۵۹۹
 ۱۶۰۰
 ۱۶۰۱
 ۱۶۰۲
 ۱۶۰۳
 ۱۶۰۴
 ۱۶۰۵
 ۱۶۰۶
 ۱۶۰۷
 ۱۶۰۸
 ۱۶۰۹
 ۱۶۱۰
 ۱۶۱۱
 ۱۶۱۲
 ۱۶۱۳
 ۱۶۱۴
 ۱۶۱۵
 ۱۶۱۶
 ۱۶۱۷
 ۱۶۱۸
 ۱۶۱۹
 ۱۶۲۰
 ۱۶۲۱
 ۱۶۲۲
 ۱۶۲۳
 ۱۶۲۴
 ۱۶۲۵
 ۱۶۲۶
 ۱۶۲۷
 ۱۶۲۸
 ۱۶۲۹
 ۱۶۳۰
 ۱۶۳۱
 ۱۶۳۲
 ۱۶۳۳
 ۱۶۳۴
 ۱۶۳۵
 ۱۶۳۶
 ۱۶۳۷
 ۱۶۳۸
 ۱۶۳۹
 ۱۶۴۰
 ۱۶۴۱
 ۱۶۴۲
 ۱۶۴۳
 ۱۶۴۴
 ۱۶۴۵
 ۱۶۴۶
 ۱۶۴۷
 ۱۶۴۸
 ۱۶۴۹
 ۱۶۵۰
 ۱۶۵۱
 ۱۶۵۲
 ۱۶۵۳
 ۱۶۵۴
 ۱۶۵۵
 ۱۶۵۶
 ۱۶۵۷
 ۱۶۵۸
 ۱۶۵۹
 ۱۶۶۰
 ۱۶۶۱
 ۱۶۶۲
 ۱۶۶۳
 ۱۶۶۴
 ۱۶۶۵
 ۱۶۶۶
 ۱۶۶۷
 ۱۶۶۸
 ۱۶۶۹
 ۱۶۷۰
 ۱۶۷۱
 ۱۶۷۲
 ۱۶۷۳
 ۱۶۷۴
 ۱۶۷۵
 ۱۶۷۶
 ۱۶۷۷
 ۱۶۷۸
 ۱۶۷۹
 ۱۶۸۰
 ۱۶۸۱
 ۱۶۸۲
 ۱۶۸۳
 ۱۶۸۴
 ۱۶۸۵
 ۱۶۸۶
 ۱۶۸۷
 ۱۶۸۸
 ۱۶۸۹
 ۱۶۹۰
 ۱۶۹۱
 ۱۶۹۲
 ۱۶۹۳
 ۱۶۹۴
 ۱۶۹۵
 ۱۶۹۶
 ۱۶۹۷
 ۱۶۹۸
 ۱۶۹۹
 ۱۷۰۰
 ۱۷۰۱
 ۱۷۰۲
 ۱۷۰۳
 ۱۷۰۴
 ۱۷۰۵
 ۱۷۰۶
 ۱۷۰۷
 ۱۷۰۸
 ۱۷۰۹
 ۱۷۱۰
 ۱۷۱۱
 ۱۷۱۲
 ۱۷۱۳
 ۱۷۱۴
 ۱۷۱۵
 ۱۷۱۶
 ۱۷۱۷
 ۱۷۱۸
 ۱۷۱۹
 ۱۷۲۰
 ۱۷۲۱
 ۱۷۲۲
 ۱۷۲۳
 ۱۷۲۴
 ۱۷۲۵
 ۱۷۲۶
 ۱۷۲۷
 ۱۷۲۸
 ۱۷۲۹
 ۱۷۳۰
 ۱۷۳۱
 ۱۷۳۲
 ۱۷۳۳
 ۱۷۳۴
 ۱۷۳۵
 ۱۷۳۶
 ۱۷۳۷
 ۱۷۳۸
 ۱۷۳۹
 ۱۷۴۰
 ۱۷۴۱
 ۱۷۴۲
 ۱۷۴۳
 ۱۷۴۴
 ۱۷۴۵
 ۱۷۴۶
 ۱۷۴۷
 ۱۷۴۸
 ۱۷۴۹
 ۱۷۵۰
 ۱۷۵۱
 ۱۷۵۲
 ۱۷۵۳
 ۱۷۵۴
 ۱۷۵۵
 ۱۷۵۶
 ۱۷۵۷
 ۱۷۵۸
 ۱۷۵۹
 ۱۷۶۰
 ۱۷۶۱
 ۱۷۶۲
 ۱۷۶۳
 ۱۷۶۴
 ۱۷۶۵
 ۱۷۶۶
 ۱۷۶۷
 ۱۷۶۸
 ۱۷۶۹
 ۱۷۷۰
 ۱۷۷۱
 ۱۷۷۲
 ۱۷۷۳
 ۱۷۷۴
 ۱۷۷۵
 ۱۷۷۶
 ۱۷۷۷
 ۱۷۷۸
 ۱۷۷۹
 ۱۷۸۰
 ۱۷۸۱
 ۱۷۸۲
 ۱۷۸۳
 ۱۷۸۴
 ۱۷۸۵
 ۱۷۸۶
 ۱۷۸۷
 ۱۷۸۸
 ۱۷۸۹
 ۱۷۹۰
 ۱۷۹۱
 ۱۷۹۲
 ۱۷۹۳
 ۱۷۹۴
 ۱۷۹۵
 ۱۷۹۶
 ۱۷۹۷
 ۱۷۹۸
 ۱۷۹۹
 ۱۸۰۰
 ۱۸۰۱
 ۱۸۰۲
 ۱۸۰۳
 ۱۸۰۴
 ۱۸۰۵
 ۱۸۰۶
 ۱۸۰۷
 ۱۸۰۸
 ۱۸۰۹
 ۱۸۱۰
 ۱۸۱۱
 ۱۸۱۲
 ۱۸۱۳
 ۱۸۱۴
 ۱۸۱۵
 ۱۸۱۶
 ۱۸۱۷
 ۱۸۱۸
 ۱۸۱۹
 ۱۸۲۰
 ۱۸۲۱
 ۱۸۲۲
 ۱۸۲۳
 ۱۸۲۴
 ۱۸۲۵
 ۱۸۲۶
 ۱۸۲۷
 ۱۸۲۸
 ۱۸۲۹
 ۱۸۳۰
 ۱۸۳۱
 ۱۸۳۲
 ۱۸۳۳
 ۱۸۳۴
 ۱۸۳۵
 ۱۸۳۶
 ۱۸۳۷
 ۱۸۳۸
 ۱۸۳۹
 ۱۸۴۰
 ۱۸۴۱
 ۱۸۴۲
 ۱۸۴۳
 ۱۸۴۴
 ۱۸۴۵
 ۱۸۴۶
 ۱۸۴۷
 ۱۸۴۸
 ۱۸۴۹
 ۱۸۵۰
 ۱۸۵۱
 ۱۸۵۲
 ۱۸۵۳
 ۱۸۵۴
 ۱۸۵۵
 ۱۸۵۶
 ۱۸۵۷
 ۱۸۵۸
 ۱۸۵۹
 ۱۸۶۰
 ۱۸۶۱
 ۱۸۶۲
 ۱۸۶۳
 ۱۸۶۴
 ۱۸۶۵
 ۱۸۶۶
 ۱۸۶۷
 ۱۸۶۸
 ۱۸۶۹
 ۱۸۷۰
 ۱۸۷۱
 ۱۸۷۲
 ۱۸۷۳
 ۱۸۷۴
 ۱۸۷۵
 ۱۸۷۶
 ۱۸۷۷
 ۱۸۷۸
 ۱۸۷۹
 ۱۸۸۰
 ۱۸۸۱
 ۱۸۸۲
 ۱۸۸۳
 ۱۸۸۴
 ۱۸۸۵
 ۱۸۸۶
 ۱۸۸۷
 ۱۸۸۸
 ۱۸۸۹
 ۱۸۹۰
 ۱۸۹۱
 ۱۸۹۲
 ۱۸۹۳
 ۱۸۹۴
 ۱۸۹۵
 ۱۸۹۶
 ۱۸۹۷
 ۱۸۹۸
 ۱۸۹۹
 ۱۹۰۰
 ۱۹۰۱
 ۱۹۰۲
 ۱۹۰۳
 ۱۹۰۴
 ۱۹۰۵
 ۱۹۰۶
 ۱۹۰۷
 ۱۹۰۸
 ۱۹۰۹
 ۱۹۱۰
 ۱۹۱۱
 ۱۹۱۲
 ۱۹۱۳
 ۱۹۱۴
 ۱۹۱۵
 ۱۹۱۶
 ۱۹۱۷
 ۱۹۱۸
 ۱۹۱۹
 ۱۹۲۰
 ۱۹۲۱
 ۱۹۲۲
 ۱۹۲۳
 ۱۹۲۴
 ۱۹۲۵
 ۱۹۲۶
 ۱۹۲۷
 ۱۹۲۸
 ۱۹۲۹
 ۱۹۳۰
 ۱۹۳۱
 ۱۹۳۲
 ۱۹۳۳
 ۱۹۳۴
 ۱۹۳۵
 ۱۹۳۶
 ۱۹۳۷
 ۱۹۳۸
 ۱۹۳۹
 ۱۹۴۰
 ۱۹۴۱
 ۱۹۴۲
 ۱۹۴۳
 ۱۹۴۴
 ۱۹۴۵
 ۱۹۴۶
 ۱۹۴۷
 ۱۹۴۸
 ۱۹۴۹
 ۱۹۵۰
 ۱۹۵۱
 ۱۹۵۲
 ۱۹۵۳
 ۱۹۵۴
 ۱۹۵۵
 ۱۹۵۶
 ۱۹۵۷
 ۱۹۵۸
 ۱۹۵۹
 ۱۹۶۰
 ۱۹۶۱
 ۱۹۶۲
 ۱۹۶۳
 ۱۹۶۴
 ۱۹۶۵
 ۱۹۶۶
 ۱۹۶۷
 ۱۹۶۸
 ۱۹۶۹
 ۱۹۷۰
 ۱۹۷۱
 ۱۹۷۲
 ۱۹۷۳
 ۱۹۷۴
 ۱۹۷۵
 ۱۹۷۶
 ۱۹۷۷
 ۱۹۷۸
 ۱۹۷۹
 ۱۹۸۰
 ۱۹۸۱
 ۱۹۸۲
 ۱۹۸۳
 ۱۹۸۴
 ۱۹۸۵
 ۱۹۸۶
 ۱۹۸۷
 ۱۹۸۸
 ۱۹۸۹
 ۱۹۹۰
 ۱۹۹۱
 ۱۹۹۲
 ۱۹۹۳
 ۱۹۹۴
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۶
 ۱۹۹۷
 ۱۹۹۸
 ۱۹۹۹
 ۲۰۰۰
 ۲۰۰۱
 ۲۰۰۲
 ۲۰۰۳
 ۲۰۰۴
 ۲۰۰۵
 ۲۰۰۶
 ۲۰۰۷
 ۲۰۰۸
 ۲۰۰۹
 ۲۰۱۰
 ۲۰۱۱
 ۲۰۱۲
 ۲۰۱۳
 ۲۰۱۴
 ۲۰۱۵
 ۲۰۱۶
 ۲۰۱۷
 ۲۰۱۸
 ۲۰۱۹
 ۲۰۲۰
 ۲۰۲۱
 ۲۰۲۲
 ۲۰۲۳
 ۲۰۲۴
 ۲۰۲۵
 ۲۰۲۶
 ۲۰۲۷
 ۲۰۲۸
 ۲۰۲۹
 ۲۰۳۰
 ۲۰۳۱
 ۲۰۳۲
 ۲۰۳۳
 ۲۰۳۴
 ۲۰۳۵
 ۲۰۳۶
 ۲۰۳۷
 ۲۰۳۸
 ۲۰۳۹
 ۲۰۴۰
 ۲۰۴۱
 ۲۰۴۲
 ۲۰۴۳
 ۲۰۴۴
 ۲۰۴۵
 ۲۰۴۶
 ۲۰۴۷
 ۲۰۴۸
 ۲۰۴۹
 ۲۰۵۰
 ۲۰۵۱
 ۲۰۵۲
 ۲۰۵۳
 ۲۰۵۴
 ۲۰۵۵
 ۲۰۵۶
 ۲۰۵۷
 ۲۰۵۸
 ۲۰۵۹
 ۲۰۶۰
 ۲۰۶۱
 ۲۰۶۲
 ۲۰۶۳
 ۲۰۶۴
 ۲۰۶۵
 ۲۰۶۶
 ۲۰۶۷
 ۲۰۶۸
 ۲۰۶۹
 ۲۰۷۰
 ۲۰۷۱
 ۲۰۷۲
 ۲۰۷۳
 ۲۰۷۴
 ۲۰۷۵
 ۲۰۷۶
 ۲۰۷۷
 ۲۰۷۸
 ۲۰۷۹
 ۲۰۸۰
 ۲۰۸۱
 ۲۰۸۲
 ۲۰۸۳
 ۲۰۸۴
 ۲۰۸۵
 ۲۰۸۶
 ۲۰۸۷
 ۲۰۸۸
 ۲۰۸۹
 ۲۰۹۰
 ۲۰۹۱
 ۲۰۹۲
 ۲۰۹۳

چلتی ہیں جس کے باول پیدا کرتی ہیں اور گامہ گاہے سافون اور سیاہ

کوئی مین وین کے اوکو ہند اپنی قومہ مدیم کویتی ہیں

اوسکی طرح عاروت مالریان بقدر تخفیف پیدائی ہیں

بعض تعلقات پیداوار بھی مین بنکے اوس کے مین چنانچہ دے

پانی کے پتھروں سے سیراب ہیں اور دولت خرم کے باغات سے بارور

اوس میں اسٹیم فیضان ٹریو پلائی کے جنوب ہر جان ایک سردارانی

دارالحکومت غزنی مین ٹکرائی کرتا ہر بیابان عظیم کی آبادی سے

اکثر باشندے عربی مؤسس ہیں جسے سیاح اور مسافر نسبت اون

شیرون اور سانپوں کے زیا دہ دہرتے ہیں جو دشت مذکور مین ایدار سنا

رہت ہیں اوس میں مقام کرتے ہوئے کاروان صحارا کو تکلف

سمتوں مین ٹکراتے ہیں

سودان یا انگریزیا

سودان یا جستان یا زنگستان صحارا کے جنوب واقع ہو

اور مغرب مین سنگیہ یا سے مشرق مین وباررو و نیل تک پہنچتا ہو

اگرچہ مغربی اور جنوبی حصے کو ہستانی ہیں لیکن بیشتر اس ملک مین

ٹپے بڑے ہوا رطوبت ہیں جو بڑے بڑے دریاؤں سے سیراب اور

ریگستانی میدانوں سے ازہم چلا ہیں اس ولایت کے مغربی نصف مین

کریگان
دیوگوار
تورک
ہمس
بولیا
سودان
نہیشیا
تہنیہ

دریائے نائیکر گزتا ہو اور شذقی میں جھیل شاٹو کا

پاٹ ہو

اس ملک میں خاص خاص ریاستیں یے ہیں یعنی

دریائے نائیکر کے شمالی اور مغربی حصہ پر چیمبارا اور ٹمبکٹو

اور جنوبی نائیکر کے پورب پوسا اور جھیل شاٹو کے

جنوبی مغربی گوشہ میں بوڑنو اور جھیل شاٹو اور

کارٹووفان کے درمیان ڈارڈیلہ اور ڈارفہر ہیں

باشندے اکثر زنگی قوموں سے ہیں اور نولہ یا فلیط

سے کچھ زنگی اور کچھ مورچی نسل سے ملکر ایک نئی مخلوط

قوم پیدا ہو گئی ہوئے ہوئے ہیں انہیں جہالت بہت ہو

اور بروہ فروشی کے واسطے حصول قیدیان کی مراد سے باہم

متواتر لڑائیاں رتہی ہیں

شہرات

سیکو جہان پارک صاحب نے اول مرتبہ دریائے

نائیکر کو دیکھا چیمبارا کا دارالحکومت ہو دریائے نائیکر

کے قریب ٹمبکٹو وہ مقام ہو جو شمال کے کاروانی

قافلوں کو اول اول لیتا ہو جھیل شاٹو کے نزدیک

۱. نائیکر

۲. شاٹو

۳. چیمبارا

۴. ٹمبکٹو

۵. ہوسا

۶. بوڑنو

۷. کارٹووفان

۸. ڈارفہر

۹. ڈارڈیلہ

۱۰. نولہ

۱۱. فلیط

۱۲. مورچی

۱۳. زنگی

۱۴. نائیکر

۱۵. چیمبارا

۱۶. ٹمبکٹو

کو کا بورنو کا تنگ کا ہر

۱۵۰۔ مغربی افریقہ کا بیان

مغربی افریقہ میں وہ طول و طویل سلسلہ ساحل کا
داخل ہو جسکی درازی صحاراکے جنوب سے خط جدی تک
اور پہنچی سمندر کے کنارے سے خشکی کے اندر کئی سو
میل تک ہو اوسکے شمال میں سینیگیا ہو
وسط میں گنی شمالی اور جنوب میں گنی جنوبی

سطح

سودان اور مغربی افریقہ کی درمیانی سرحد کا ایک حصہ
کوہ کانگ سے بنا ہو اگرچہ سمندر کے کنارے
کنارے نشیبی اور ہموار زمین کے عموماً بڑے بڑے وسیع قطعے
ہیں لیکن بعض صورتوں میں مثلاً بمقام سیرالیون
یعنی کوہ شیر پہاڑ ساحلوں کے بہت قریب تک پہنچ
گئے ہیں

دیریا

سینیگال گیبیا کو ارا کانگو اور بہت سے

آؤد دیا سمندر میں ایسے دھانوں سے داخل ہوتے ہیں

۱ کوہ کانگ
۲ بورنو
۳ سینیگیا
۴ گنی
۵ سمندر
۶ سیرالیون
۷ سینیگال
۸ گیبیا
۹ کانگو
۱۰ کوہ کانگ

جو نہایت کثیف اور گھنی اور دراز روئیدگی کے باعث اکثر پوشیدہ
رہتے ہیں۔

آب و ہوا

یہ ملک شرت سے گرم ہو اور اسکی آب و ہوا اہل یورپ کو اسقدر
ناموافق کہ وہ لوگ اسکو گورستان کہتے ہیں۔

باشندے

بجز چند باشندوں کے جو یورپ کے مختلف ملکوں سے آکر
یہاں بسے ہیں اس دیار کی آبادی سے تفت ریہا سب ہشی ہیں
روغن خرما گوشت نیل مرچ اور باتھی دانت بھرتی کے
اشیا خاص ہیں اور سابق میں برودہ عروشی بھی بڑی وسعت
کے ساتھ ہوتی تھی۔

اگرچہ مذہب رائج الوقت بت پرستی یا محمدی ہو الا دین سچی کی بھی
رفتہ رفتہ ترقی ہوتی جاتی ہے۔

زنگی تفریح کے خوب شائق ہیں بعد غروب آفتاب رقص و سرود و جگہ
جاری ہو جاتا ہے انسانی جان کا کچھ پاس خیال نہیں ہے۔

انسانوں کی کھوپڑیاں مکانات میں عموماً بطور آرائشات رکھی جاتی ہیں
اور بتوں کو آدمیوں کی قربانیاں دی جاتی ہیں۔

گورنمنٹ برطانیہ نے تجارت بروہہ فروشی کا انداد کرنے کے لیے
جہازات جنگی ساحلون پر تعینات کر دیے ہیں۔

۱ اور اور دستورات قبیلہ اور بیدرو بند کرنے اور انجیل کا رواج
دنیے کے لیے پادری صاحبوں کی جانب سے سعی و کوشش فریادوں
عمل میں آتی ہے۔

سینگیمبیا

سینگیمبیا دریاے سینگال اور دریاے گیمبیا
کے دھانوں کے متصل واقع ہر سیان سے بیشتر گوند بھرتی
ہوتا ہے گورگی جو اس دریا کے نزدیک اور سینٹ کولیس
جو دریاے سینگال کے دھانہ پر ہے اہل فرانس کی دو استیانی
ہیں۔

گنی شمالی

گنی شمالی کے مختلف حصے سیرالیون لیبریا گرین کوسٹ
یعنی ساحل دانہ ایوری کوسٹ یعنی ساحل عاج گولڈ کوسٹ
یعنی ساحل طلا اور اسکیو کوسٹ یعنی ساحل بروہہ اور بنین
اور کھار کھاتے ہیں۔

گرین کوسٹ کو یہ نام مرچ کی ایک قسم سے حاصل ہوا ہے

- ۱ سینیگال
- ۲ سینیگال
- ۳ گامبیا
- ۴ گامبیا
- ۵ گامبیا
- ۶ سینیگال
- ۷ گامبیا
- ۸ گامبیا
- ۹ گامبیا
- ۱۰ گامبیا
- ۱۱ گامبیا
- ۱۲ گامبیا
- ۱۳ گامبیا
- ۱۴ گامبیا
- ۱۵ گامبیا
- ۱۶ گامبیا

جو وہاں باغیچہ پیدا ہوتی ہے اور باقی کوسٹس یعنی ساحلون پر
 ہاتھی دانت اور سونا اور لونڈی غلام خریدنے کے واسطے
 کثرت سے آمد و رفت رہتی ہے مغرب میں سیرالیون
 برٹنی آبادی ہے جو شائع میں واسطے اند تجارت بروہ فروشی
 کے قائم ہوئی سیرالیون کے گوشہ جنوب و شرق میں لیبیریا
 (یعنی مملکت خود مختار) ریاست زنگی خوشحال و خود سر و جہوری
 ہے گوڈا کوسٹ پر برطین کی خاص آبادی کیپ کوسٹ کیل
 ہے اشانتی اور ٹوہومی ایسی سلطنتوں میں نہایت
 قوی ہیں۔

کمازی دار السلطنت اشانتی سمندر سے فاصلہ پر ہے اور وہاں
 کچھ تجارت بھی ہوتی ہے شاہ ڈھومی کی ملازمی میں پانچ ہزار
 جنگی عورتوں کی فوج رہتی ہے ایام رسمیات میں شاہ مذکور قیدیوں
 یا اوروں کے خوزیر سروں پر جو ایسے موقعوں پر قتل کیے جاتے ہیں
 خوامان خوامان چلتا ہے اور جب پادشاہ مرتا ہے تو اوسکی
 بیگیاں ایک دگر کو ہلاک کرتی ہیں اور رعایا میں سے بھی بہت سے
 لوگ قتل کیے جاتے ہیں تاکہ پادشاہ متوفی کی قبر خون انسانی سے
 مٹی تر کر کے بنائی جاوے۔

۱. ساگالین
 ۲. لیبیریا
 ۳. سیرالیون
 ۴. کوسٹ
 ۵. کیپ
 ۶. کیل
 ۷. اشانتی
 ۸. ٹوہومی

گنی جنوبی

گنی جنوبی کے خاص حصے گوانامو اور کانگو اور انگو لا اور بنگولا برائے نام پرنکیز یعنی اہل پرنکال کی شاہی مین ہیں۔

۱۵۱ - جنوبی افریقہ کا بیان

افریقہ جنوبی مین کیپ آف گڈ ہوپ یعنی اس خوش امید اور نیشل کی برٹنی آبادیان اور کانفریا اور بعض دیگر حصہ داخل ہیں اوسمین بیشتر سطحین ہموار اور مرتفع ہیں اور پہاڑوں کے سلسلوں سے جنوب اور شرق کی جانب محدود۔ جنوبی شرقی ساحل پر کوہ نائیو ویلڈ اور اسٹیو برگن اور ڈرکینبرگ محیط ہیں اور ایریج رور خواہ کریپ مغرب طرف بہکر بحر اطلنٹک میں گرتا ہو۔

کیپ کالونی

کیپ کالونی کو یہ نام کیپ آف گڈ ہوپ سے حاصل ہوا ہے اوسکا طول بحر اطلنٹک سے گریٹ کی رور تک اور عرض ازرقہ کے جنوبی ساحل سے ایریج رور تک ہے۔ سلسلہ کوہ نائیو ویلڈ کالونی میں گذرتا ہو اور اس ملک

- ۱ گینی
- ۲ لیبیریا
- ۳ کانگو
- ۴ بنگولا
- ۵ بنگولا
- ۶ بنگولا
- ۷ بنگولا
- ۸ بنگولا
- ۹ بنگولا
- ۱۰ بنگولا
- ۱۱ بنگولا
- ۱۲ بنگولا
- ۱۳ بنگولا
- ۱۴ بنگولا
- ۱۵ بنگولا
- ۱۶ بنگولا
- ۱۷ بنگولا
- ۱۸ بنگولا
- ۱۹ بنگولا
- ۲۰ بنگولا

کی زمین پہاڑ مذکور کی جانب درجہ بدرجہ اور تہہ بلند ہو اور شمال میں خشک سطحیں آئینچ رہور کی طرف ڈھالو ہین۔

آب و ہوا

آب و ہوا موافق اور معتدل لیکن خشک بہت ہو دسمبر اور جنوری نہایت گرم اور جون اور جولائی نہایت سرد مہینے ہین۔

پیداوار

اکثر نباتات بغایت خوشنما ہوتی ہین گیہون جو رام جی انگور اور ایلوہ نباتی پیداواریوں سے خاص ہین اور مولشی اور بھیریان بکثرت پالی جاتی ہین۔ اور اُون اُن اشیاء سے جو بیشتر اور مکون کو بھرتی ہو کر جاتی ہین۔

باشندے

اس سرزمین کے اصلی باشندے یعنی لائنٹاٹ بے شر لوگ ہین اور انکی جہالت اور کاہلی اور عدم صفائی ضرب المثل ہو پورس یعنی کاشتکار جو چچ اور انگلشیہ خوشباشون کا اولاد سے ہین اس ملک میں پھیلے ہوئے ہین۔

ہندو
۱ بولہ
۲ کچ
۳ ہندو

اور پورب مین کا فزیر بہت ہین۔

ہٹنٹاٹ ^۳ بھٹریون کی پوسٹینین پہنتے ہین اور اپنے ہلون پر
چربی مین کا بل ملا کر لگاتے ہین اور اپنے پھرون کو کالے رنگ سے
پوتتے ہین اور اپنے ہلون پر چربی کا استرو تیتے ہین یے
لوگ زراعت نہیں جانتے ہین البتہ گلے اور مویشی پالتے ہین
اور شکار مین خوب مشاق و ہوشیار ہوتے ہین اونکی چھوٹی
چھوٹی جاعتون کو جنہیں وسے جمع ہوتے ہین کرال کہتے ہین
ابتدائی ٹیچ نو آباد اونسے بہت بیرحمی سے پیش آئے تھے اب
اونہیں تربیت درجہ بدرجہ پھیلتی جاتی ہو بعض ہٹنٹاٹ جو
شمالی سطح سزمین کی جانب بھگا دیے گئے ہین ^۴ بنہین
کہلاتے ہین اور اور بھی زیادہ بمندل ہین ^۵ طیچ پورس عموماً
جاہل اور کاہل ہین۔

۱ کاہریج
۲ ہاتھیا
۳ بھراہمن
۴ بھوچوہ
۵ تےویلنیا
۶ کپتین
۷ گریہسٹون

شہرات

ٹیل بے کے جنوب و غرب مین کیپ ٹون دارالسلطنت
واقع ہو جہاں ہزاروں کی آمد و رفت بہت رہتی ہو کیپ ٹون
سے دوم درجے پر گرہیمس ٹون پورب مین سمندر سے
فاصلہ بری۔

الیکو آبے مین فورٹ ایلزبتھ بندر ہو۔

افریقہ کے جنوبی شرقی ساحل پر نیٹیل کی برٹنی آبادی ۱۷۷۵ء
میں قائم ہوئی جو وہاں کوئلہ سنگین اور ردنی اور نیل
اور لکڑی کے لٹھے پیدا ہوتے ہیں۔

چونکہ واسکو ڈیگاما نے اس کران کو کرسٹس یعنی حضرت
عیسیٰ کی پیدائش کے دن دریافت کیا تھا اسلئے اسکا نام نیٹیل
رکھا تھا۔

کیپ کالونی اور نیٹیل کے درمیان کافری لینڈ کا ملک
واقع ہو جنہیں کافری جنگی اور چوپانی لوگ آباد ہیں یہاں
مراعت بھی کی قدر ہوتی ہو۔

۱۵۲۔ شرقی افریقہ کا بیان

نیٹیل سے آبنائے باب المندب تک کل ساحل افریقہ شرقی
میں داخل ہو چنانچہ اس کے حصص خاص مندرج ذیل ہوتے ہیں
جنوب میں سوئمالہ اور موزمبیق جنہیں پرتگیزی کی کچھ بستیان
ہیں اور شمال میں زنگبار اور اجان جو امام شافعی کی حکمرانی
میں ہیں۔

وسط کا حال کم معلوم ہو۔

۱۲۱۔ ایلنگو آبے

۱۲۲۔ ایلنگو آبے

۱۲۳۔

۱۲۴۔

۱۲۵۔

۱۲۶۔

۱۲۷۔

۱۲۸۔

۱۲۹۔

۱۳۰۔

۱۳۱۔

۱۳۲۔

۱۳۳۔

۱۳۴۔

ساحل اکثر نشیبی ہیں اور بعض قطعات میں ریگستانی اور بعض
میں وادی۔

زمینیں کوریائے خاص جو سوفاہ اور موزنبیق کے
ماہین حد فاصل ہیں۔

بوراد و طالا ہاتھی دانت شہد موم گوند اور مصالح
خاص پیداوار یان میں تجارت بروہ فروش بڑی کثرت سے
ہوتی ہے۔

باشندے اکثر اقوام رنگی سے ہیں جو جہالت اور بعقیدگی میں
گرفتار ہیں۔

اگرچہ پرتگیزی یعنی اہل پرتگال کی بستیوں میں بعض لوگ مذہب
عیسوی رکھتے ہیں جو بگڑی ہوئی صورت کا ہے اور شمالی قوموں
میں سے بہت سے محمدی ہیں الا مذہب بت پرستی ہی بکثرت
رائج ہے۔

شہرات

سبند سے فاصلے پر شینا عمارت پر تگیز کا دار الحکومت
ریائے زمینی پر جو اور سوفاہ اپنے ہنام خلیج پر اور کوئین
دریائے مذکور کے دامن پر اور موزنبیق ایک غریب پرے قصبہ

میں
پرتگال
میں
میں
میں

اہل پرنگال کے بندرہین۔

میگیٹو کا کہ خط استوا کے شمال ہر اور مامباس اور
نزیبار اور کویلوا جو خبریوں پر واقع ہیں امام مسقط کے
شہرہین۔

۱۵۳۔ جزائر افریقہ کا بیان

جزیرہ سقبطر کہ اس کا رڈانیو کے شرقی ہر ایلوہ سے مشورہ
افریقہ کے شرقی میڈیٹھاسکر کا بڑا جزیرہ وسعت میں احاطہ بنگالہ
کے شرقی صوبجات کے برابر ہر اوسمین پہاڑوں نے شمال سے
جنوب تک گذر کیا ہر اوسکے وسط کی آب و ہوا سرد و موافق ہر
اور ساحل گرم اور تپ آور ہر زمین بہت پیداوار ہر اور مویشی
کثرت سے ہوتے ہیں۔

علمداری شخصیت ہر۔

عرصہ چند سال سے مذہب عیسوی کی باوجود ممانعت اور ایذا رسائی
مکملہ خالہ جزیرہ مذکورہ کے بڑی ترقی ہوئی ہر اوسکا بیٹا وارث تاج
توخت اب عیسائی ہو گیا ہر اور وہ بھی اب مرگئی ہر۔

وسط کے نزدیک ٹاناناریوہ دارالسلطنت ہر۔

اور ٹانائیو شرقی کران پر بڑا بندرہر۔

۱۔ مہنگو کا
۲۔ مامباس
۳۔ نزیبار
۴۔ کیلوا
۵۔ کویلوا
۶۔ امام مسقط
۷۔ مامباس
۸۔ مامباس
۹۔ مامباس
۱۰۔ مامباس

میڈیکل اسکول کے شرق جزیرہ بوربن فرانس کے تحت حکومت ہو
وہاں کا خاص پیدوار شکر ہو۔

میڈیکل اسکول کے شرق مارشیاں کاسیراب جزیرہ برطانیہ
سے متعلق ہو۔

ہیان زراعت کی خاص شونیکر ہو۔

اور دارالسلطنت اس جزیرے کا پورٹ لوئس ہو۔

بحرالہند میں سینٹ ہلینا چھوٹا جزیرہ ہو۔

اور شاہ پولین بونا پارٹ کا مقام جہلا وطن ہونے کے بہت
مشہور ہو۔

رائس ورڈ کے مغرب مجمع الجزائر کیپ ورڈ پر نکال کی علاقہ
میں ہیں۔

جزائر کینری کہ صحارا کے شمال سے تقریباً ساٹھ میل کے فاصلہ پر
ہیں اسپین سے تعلق رکھتے ہیں اور شرق میں جو ان
سب میں بڑا ہو کوہ آتش فشان کی ایک مرتفع چوٹی ہو۔

جزائر کینری کے شمال جزیرہ مادیرا پورٹ نکال کے زیر حکومت ہو اور
آبہ وہاں معتدل اور تھوہ شراب سے مشہور۔

۱۵۴۔ امریکہ کا بیان

۱. ہنگاٹار
۲. بوریون
۳. فرانک
۴. مارشیاں
۵. پورٹ لوئس
۶. سینٹ ہلینا
۷. بونا پارٹ
۸. ورڈ
۹. کینری
۱۰. اسپین
۱۱. کینری
۱۲. مادیرا
۱۳. پورٹ نکال

امریکا بحیرہ اطلس اور بحر الکاہل کے درمیان ہے۔
چنانچہ بحرِ مہرق الذکر اس کے پورب ہے اور بحرِ مابعد الذکر اس کے
پچھم اور بحرِ شمالی اوتر میں۔

یہ بڑا عظم دو بڑے حصوں یعنی امریکہ شمالی اور امریکہ جنوبی
سے مرکب ہے جو خاکسے پٹاما یا ڈومین سے موصل ہیں
امریکہ کا رقبہ تقریباً ڈیڑھ کروڑ میل مربع ہے۔

یہ ریلچ اپنے دریاؤں اور جھیلوں کی جت سے کہ باعتبارِ کثافت
تمام جہان میں لاثانی ہیں قابلِ امتیاز ہے۔

چونکہ امریکہ شمالی کے ساحلوں میں بڑے بڑے دلدانے ہیں
اور اوس میں خشکی سے محیط سمندر بھی بڑے وسیع اور فراخ ہیں ایسے
وہ اس بات میں یورپ کے مشابہ ہے۔

اور جو امریکہ جنوبی کا کنارہ شکستہ کم ہے اس سبب سے وہ اس
امر میں افریقہ کی مانند ہے۔

اس بڑا عظم کے دونوں حصص میں پہاڑوں کا ایک طویل سلسلہ
سلسلہ شمالاً جنوباً مغربی کران کے نزدیک گذرتا ہے جس میں کوآتش فشاں
بکثرت ہیں۔

جانبِ مقابل یعنی شرقی کنارے پر ایک زنجیرہ پہاڑوں کا کم بلند ہے۔

اور وسط میں پڑا ہوا تختہ ہو اور بڑے بڑے دریاؤں سے

سیراب۔

میلان زمین عموماً شرق کی طرف ہے۔

امریکہ کی آبادی تخمیناً ساڑھے چھ کروڑ ہے۔

امریکہ شمالی میں چار کروڑ ستر لاکھ باشندوں کے قریب ہیں اور امریکہ جنوبی میں ایک کروڑ اسی لاکھ۔

۱۵۵۔ امریکہ شمالی کا جیان

امریکہ شمالی کے حصص خاص حسب تصریح ذیل ہیں۔

شمال میں امریکہ روسی اور امریکہ برطانی۔

اور وسط میں مالک متحدہ۔

اور جنوب میں میکسیکو اور کینیڈا اور سین سالوڈر

اور ہائیڈوراس اور نکاراگوا اور کوسٹاریکا

رتوبہ تخمیناً اسی لاکھ میل مربع ہے۔

(تمتہ نمبر اکودیکھو)

خشکی کے اندر جو آب شور کے شگاف ہیں وہ نیچے لکھے جاتے ہیں

یعنی گرینلینڈ کے مغرب انہا سے ڈیوس اور خلیج

بنین۔ بین اوزلیج پر حسن ایک وسیع بحیرہ اور ندیرہ

۱ امریکا
۲ امریکا
۳ امریکا
۴ بریانی
۵ مکزیکو
۶ گارڈیہا
۷ سین سالوڈر
۸ ہائیڈوراس
۹ نکاراگوا
۱۰ کوسٹاریکا
۱۱ گینا
۱۲ ڈیوس
۱۳ وینیز
۱۴ ہڈسن

آبنائے بڑسن بحر اطلانتک سے اتصال رکھتا ہو۔

اور نیلج سینٹ لارس دریا سے سینٹ لارس کے دمانے کے متصل ہو۔

اور نیلج میکسیکو ملک اتحادہ کے جنوب ہو۔

اور بحیرہ کارٹھین جزائر ہند مغربی اور جنوبی امریکہ کے باہر ہو۔

اور نیلج کالیفورنیا میکسیکو کے مغرب ہو۔

بحیرہ نما

بڑے بڑے بحیرہ نمائے ہیں۔

یعنی شرق میں لیبریڈیا اور نوا اسکوشیا۔

اور جنوب میں فلوریڈا اور یوکیٹان۔

اور مغرب میں لوار کالیفورنیا۔

جزائر

گوشہ شمال و شرق میں گرینلینڈ۔

اور شمال میں جزائر سوئمن اور کاکبرن اور

سیکول۔

اور لیبریڈیا کے گوشہ جنوب و شرق میں۔

۱ سینٹ لارس
۲ کارٹھین
۳ بے ڈیون
۴ میکسیکو
۵ کالیفرنیا
۶ نیلج
۷ لیبریڈیا
۸ نوا اسکوشیا
۹ فلوریڈا
۱۰ یوکیٹان
۱۱ لوار کالیفورنیا
۱۲ لیبریڈیا
۱۳ کاکبرن
۱۴ سوئمن
۱۵ سیکول

نیو یوکلینڈ۔

اوریاخ سینٹ لارنس مین جزائر کیپ برلین
اور پرنس ایڈورڈ اور امریکہ شمالی اور امریکہ جنوبی
کے امین جزائر ہند مغربی۔
اور امریکہ بریطانی کے مغرب جزائر و نیگور۔
اور کوئین چارلٹ اور امریکہ روسی کے مغرب جزائر الیٹین
یافاٹس۔

کوہ

سلسلہ کوہ اینڈیز کا ایک جز خاکنا سے پنا سے بحر تھائی تک
چلا گیا ہو پنا پنجہ سلسلہ مذکور کے اوس حصے کو جو مالک متحدہ مین
واقع ہو کوہ راکی کہتے ہیں سلسلجات متفرق سمندر کے
کنارے کنارے کالیفورنیا سے امریکہ روسی تک گذر کرتے ہیں
جنہیں قلم مونٹ الایس کی ہندی سرہ زہرا آٹھ سو ساٹھ
فیٹ ہو اور یہی چوٹی امریکہ شمالی مین سب سے زیادہ
بلند ہے۔

مالک متحدہ کے مشرق کوہ الیمینی کا سلسلہ کم بلند
ہے۔

- ۲۰ یوکلینڈ
- ۲۱ لارنس
- ۲۲ سانت لورنس
- ۲۳ سینٹ
- ۲۴ کینیڈین
- ۲۵ سینٹ پیٹرک
- ۲۶ ویکٹوریا
- ۲۷ کیپ ہاربر
- ۲۸ کوئین چارلٹ
- ۲۹ الیٹین
- ۳۰ پنا
- ۳۱ پنا ما
- ۳۲ کالیفورنیا
- ۳۳ نیواڈا
- ۳۴ کالیفورنیا
- ۳۵ کالیفورنیا

۳۱

دریائوں کا بیان

دریائے میگرنی اور کاچراہن اور میگن یا گرنی

بحر شمالی میں گرتے ہیں۔

اور دریائے سینٹ لائس کنیڈا کی جیلون سے نکلتا ہے

میں جاتا ہے۔

اور دریائے ڈسٹن نیویارک کے متصل بحر اظہان میں

داخل ہوتا ہے۔

اور دریائے سکریٹا جنوبی سمت میں بحر ہند میں

میں جاتا ہے۔

اور دریائے سیسیپی یعنی ابو اللہ وکمن طرف بحر ہند میں

میں گرتا ہے۔

اور میں دریائے الینائیس اور اوہیو اپنے معاون

میسسیپی کے ساتھ شرق سے اکٹھے ہیں۔

اور مغرب سے ریڈ رور یعنی دریائے سن

آرکینزاس اور مسوری دریائے مذکورہ صدر میں شامل

ہوتے ہیں۔

دریائے کولمبیا اور راکوگرینڈ ٹل نارٹ

میں

۲۳ کینڈا
۲۴ کاچراہن
۲۵ بیک
۲۶ میگن
۲۷ سینٹ لائس
۲۸ کنیڈا
۲۹ ڈسٹن
۳۰ نیویارک
۳۱ بحر اظہان
۳۲ بحر ہند
۳۳ سیسیپی
۳۴ ابو اللہ
۳۵ وکمن
۳۶ بحر ہند
۳۷ الینائیس
۳۸ اوہیو
۳۹ میسیپی
۴۰ آرکینزاس
۴۱ مسوری
۴۲ راکوگرینڈ ٹل
۴۳ نارٹ

(شمال کا دریاے عظیم) خلیج میکسیکو میں پڑتے ہیں۔

اور دریائے کولمبیا اور سیکیورنٹو اور آرگین مغرب
طرف سے بہکر بحر اٹلنٹک میں جا ملتے ہیں۔

جھیلین

جھیل سوپرٹیر جسکی وسعت تقریباً میسور کے برابر ہے
گروزمین میں سب آب شیرین کی جھیلوں سے بڑی

اور جھیل مچیکان اور ہیوران سے کہ اسکی نسبت تو
ایک ثلث کے چھوٹی ہیں اقبال رکھتی ہے۔

اور یہ پھلی دونوں جھیلین بھی جھیل ایرمی اور آمیرمو
سے متصل ہیں۔

جھیل وینیگ^{۲۹} خلیج ہڈسن^{۳۰} سے ملی ہوئی ہے۔
اور جھیل آئیباسکا^{۳۱} اور گریٹ اسٹیوکیک^{۳۲} اور
گریٹ بیریک^{۳۳} دریاے میکزمی^{۳۴} کے پاٹ میں

ہیں۔
گریٹ سالٹ لیگ^{۳۵} کوہ راکی کے مغرب اور نکاراگوا^{۳۶}

- ۱ میکسیکو
- ۲ میکسیکو
- ۳ آریگان
- ۴ سوپرٹیر
- ۵ میسور
- ۶ میکسیگان
- ۷ ہوران
- ۸ گریٹ
- ۹ آریگان
- ۱۰ وینیگ
- ۱۱ ہڈسن
- ۱۲ آریگان
- ۱۳ میسور
- ۱۴ آریگان
- ۱۵ آریگان
- ۱۶ آریگان
- ۱۷ آریگان
- ۱۸ آریگان
- ۱۹ آریگان
- ۲۰ آریگان
- ۲۱ آریگان
- ۲۲ آریگان
- ۲۳ آریگان
- ۲۴ آریگان
- ۲۵ آریگان
- ۲۶ آریگان
- ۲۷ آریگان
- ۲۸ آریگان
- ۲۹ آریگان
- ۳۰ آریگان
- ۳۱ آریگان
- ۳۲ آریگان
- ۳۳ آریگان
- ۳۴ آریگان
- ۳۵ آریگان
- ۳۶ آریگان

جھیل وسطی امریکہ میں واقع ہیں۔

آب و ہوا

دنیا عتیق کی نسبت امریکہ کی آب و ہوا اکثر سرد و سردی
کوہ راکی کے مغرب جو سطح مستوی ہو اوسمیں بارش
شاد ہوتی ہو اور جزائر بہت مغربی میں کبھی کبھی آندھیاں مضر
مہلک برپا ہوتی ہیں۔

پیداوار

کالیفورنیا میں سونا بقدر کثرت ملتا ہو اور میکسیکو میں
چاندی اور تانبا اور لوہا اور کوئلہ سنگین اور نمک
مختلف حصوں میں پیدا ہوتے ہیں مکہ اور چانول
اور شکر اور تہا کو اور روئی زیادہ گرم ملکوں
میں بکثرت بونی جاتی ہیں اور مالک معتدلہ میں
لہون اور اورغٹ بہت ہوتے ہیں مانگنی اور کچم کے قیمتی
وزعت جنوب میں ہوتے ہیں۔

اور مالک مستعدہ میں شکر تیل یعنی ذرخٹ شکر افواہ
ہوتا ہو۔

اکثر جابون میں بڑے بڑے بن ہیں اور گھوڑے اور مویشی

۱ راکی
۲ کالی کو
۳ میگسی کو

اور بیٹیران بہتات سے ہوتی ہیں اور کئی قسم کے ہرن بھی پائے جاتے ہیں جنہیں بعض مثل موز کے خوب قدر آور ہوتے ہیں۔

درندگان وحشی سے خاص رکھتے ہیں۔

اور ریشل اسٹیک ایک قسم کا سانپ بڑا مملک موذی ہے۔

۱. ہندوستان کے
۲. جوتہ سے
۳. مہاویس کو
۴. ہومان کو
لک
۵. گریٹ لک
۶. ڈیو

باشندے

اصلی باشندے امریکہ کے ہندی کہلاتے ہیں اور اونکی نسبت یورپی نوآبادیوں کے آبادی میں زیادہ ہیں جنوب میں افریقہ کے جثی بھی اکثر سے ہیں۔

مالک متحدہ میں مذہب پروٹسٹنٹ اور نیکسکو میں اور اوس سے جنوب کی جانب مذہب رومن کیتھولک رائج ہے۔

اور بہت ہندی اتھک بہت پرست ہیں۔

۱۵۷ گرنیٹ کا بیان

گوشہ شمال و شرق میں گرنیٹ یا ڈیویشن امریکہ ہے جو بہت بڑا جزیرہ تصور کیا جاتا ہے یہ ملک کوہستانی اور

۲۲۵
۲۲۵

دیرانہ جو حسین سے اکثر برف اور پالے سے مستور رہتا ہے
اگرچہ جنوبی مغربی کران پر چپڑ ٹوئیش یعنی ڈنار کی نوآباد
ہیں لیکن باقی باشندے اکثر وحشی اقوام سے ہیں
جو اسکو میو کھاتے ہیں اور شکار اور ناہی گیری سے زندگی
میں کرتے ہیں۔

روسی امریکہ

براعظم امریکہ کے شمالی مغربی خیزے روسی امریکہ مرکب

ہے۔

یہ ملک سرد اور بیڑ اور دیران ہے۔

اور اقوام وحشی اور روسی نوآبادوں کی مختصر کمپنیوں سے آباد ہے

شعبہ جمع کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔

خزائر الویتان کے بہت ہندی تہ زمین کے نیچے رہتے

ہیں۔

بریطانی امریکہ

بریطانی امریکہ شمال میں بحر آرکٹک یا شمالی سے

اور مشرق میں بحر اطلنٹک اور جنوب میں مالک متحدہ

سے اور مغرب میں بحر الکاہل اور روسی امریکہ سے محدود ہے

بہت ہندوستان کے اسکی وسعت دو چاند سے زیادہ آلا
آبادی تخمیناً صرف بتیں ہی لاکھ ہے۔

مالک خلیج پرسن اور لیسبرڈیا اور کینیڈا اور
نیو برنسوک اور خبریرہ مانووا اسکوشیا اور جزائر
نیو فونڈ لینڈ اور کیپ برٹین اور پرنس ایڈورڈ یے
خاص حصے ہیں۔

مالک خلیج پرسن کا بڑا تختہ شمال کی جانب کینیڈا
اور مالک متحدہ سے بحر شمالی کے ہونک اور ویرین
کناروں تک پہنچتا ہے۔

عموماً اسکی سطح وسیع ہموار ہے گو شمال اور جنوب کو چند
پہاڑیاں رکھتی ہے۔

جھیلوں کا ایک سلسلہ کینیڈا سے بحر شمالی تک چلا گیا ہے
جنہیں سے جنوبی کا پانی خلیج پرسن میں جاتا ہے۔

اور شمالی کا دریائے میکنز می میں آب و ہوا بشت سرد ہے
چنانچہ جھیلوں پر بعض مرتبے برف آٹھ فٹ دبیر جم جاتی ہے
شمال میں چند باشندے اسکوشیا میں اور جنوب میں
ہندی جو شکار اور ماہی گیری سے بسر اوقات کرتے ہیں

- ۱ ہڈسن
- ۲ لےواڈیا
- ۳ کینیڈا
- ۴ نیو برنسوک
- ۵ نیووا اسکوشیا
- ۶ نیو فونڈ لینڈ
- ۷ برٹین
- ۸ پرنس ایڈورڈ
- ۹ کینیڈا
- ۱۰ ہڈسن
- ۱۱ مکنزی
- ۱۲ میکسو

صرف سمبوروں کی تجارت ہوتی ہے۔

مالک قطبی

اگرچہ پچھلی تین صدیوں میں ہندوستان کی شمالی مغربی راہ دریافت کرنے کے واسطے کئی قصد ہوئے الا بسبب شدت برف کے کوئی جہاز اوس راستہ سے گزر نہ کر سکا گو سیاحوں نے خشکی کی راہ سے براعظم امریکہ کو وار پار طو کیا ہے۔

ان قوموں میں صدر ارجانتین فصاحت ہوتی ہیں۔

سرجان فریچسن صاحب جو شکستہ امین جہاز پر روانہ ہوئے تھے سب اپنے ہمراہیوں کے ساتھ راہی ملک بقا ہوئے۔

۱۵۸۔ کینیڈا کا بیان

دریائے آئیوا سے کینیڈا کے دو حصے ہو گئے ہیں۔

ایک کینیڈا مغربی دوسرا کینیڈا شرقی۔

کینیڈا مغربی بڑی جھیلوں کے شمالی کناروں کی جانب اور کینیڈا شرقی دریائے سینٹ لارنس کے ہر دو اطراف میں واقع ہے۔

موسم گرم گرا گرم ہوتا ہے اور موسم سرما طویل و شدید۔

۱. کینیڈا
۲. کینیڈا
۳. آریووا
۴. کینیڈا
۵. سینٹ لارنس

زمین عموماً پیداوار ہو جس سے گیہوں اور مکہ اور سن بافلوٹ حاصل ہوتا ہے۔

یہ ملک بہت سا جنگل سے مستور ہے۔

اور لکڑی کے لٹے جو بڑے بڑے بیڑوں میں باندھ کر دریا بے ایوآ سے اوتار دیے جاتے ہیں وہی بھرتی کے اشیاء خاص ہیں۔

کینیڈا مغربی کے باشندے اکثر بریطانی نوآباد ہیں اور انکا مذہب پروٹسٹنٹ طریق کا ہے۔

کینیڈا مشرقی بیشتر اہل فرانس کی آل واولا دے آباد ہے جو مذہب سے رومن کیٹھولک ہیں۔

شہرات

آئیئر ٹو جمیل کے مغربی سرے کے متصل ٹورانٹو مغربی کینیڈا کا دار الحکومت ہے۔

اور جمیل مذکور سے جس مقام پر دریاے سینٹ لارنس برآم ہو ہے اس کے قریب گلگٹن تجارتی شہر ہے۔

دریاے سینٹ لارنس کے ایک خبرید پر مانٹریئل کینیڈا مشرقی کا پایہ تخت سوداگری کا مقام ہے۔

۱. کینیڈا
۲. پریمریہ
۳. فرانس
۴. بریتانیہ
۵. لاک
۶. شاہی
۷. سیرا
۸. کینیڈا
۹. کینیڈا

کویک دریاے سینٹ لائس پر باستواری محصور ہے۔

نیو بزنسوک

چین کے ممالک متحدہ سے ایک ریاست ہے اور نووا اسکوشیا کے مابین نیو بزنسوک واقع ہے۔

اس ملک کی سطح گھنے جنگلون اور بنوں سے چھپی ہوئی ہے۔

لکڑی کے لٹھے بکثرت و سادہ کو جاتے ہیں اور تعمیر جہازات بقدر کثیر عملیں آتی ہے۔

فریڈرکٹن دریاے سینٹ جان پر دارالحکومت ہے۔

اور سینٹ جان کہ وہاں دریاے سینٹ جان کے قریب ہے تعمیر جہازات سے شہرت پذیر ہے۔

نووا اسکوشیا

جزیرہ نووا اسکوشیا (یعنی اسکاٹلینڈ جدید) نیو بزنسوک کے پورب ہے۔

یہ سرد و مرطوب ملک لوہے اور سنگین کوئلے سے زرخیز ہے لکڑی کے لٹھوں کی تجارت اور مچھلیوں کا شکار نفع بخش ہے اور بلیفکس مین کہ شرتی کران پر دارالحکومت ہے تحفہ بند ہے جس سے برطانیہ کے ساتھ جہازات و خانی کی آمد و رفت برابر

۱ کینیڈا

۲ میڈیٹل لائن

۳ نیو بزنسوک

۴ نووا اسکوشیا

شیراز

۵ کینیڈا

۶ نووا اسکوشیا

شیراز

۷ اسکاتلینڈ

جہاز

۸ ہیلو کوکس

جاری رہتی ہو۔

کیپ برٹن اور پرنس ایڈورڈ

جزیرہ کیپ برٹن اور جزیرہ پرنس ایڈورڈ خلیج سنٹ لارنس
میں نو اسکوشیا کے شمال واقع ہیں۔

نیو فونڈ لینڈ

جزیرہ کلاں نیو فونڈ لینڈ نامہوار ہے اور لیبرڈیا سے بدراختہ
آبنائے ہیل آیل کے جدا ہوا ہے۔
آب و ہوا نرم و مسرت ہے۔

اس جزیرہ سے خاص فائدہ یہ ہے کہ اس سے نیو فونڈ لینڈ
کے گریٹ بینک (یعنی کنارہ عظیم) پر کاکو ایک قسم کی مچھلی کا
بیش قیمت شکار حاصل ہوتا ہے۔

گوشہ جنوب و شرق میں سنٹ جان دار الحکومت امریکہ
کے اور شہروں کی نسبت یورپ سے زیادہ قریب ہے۔

۱۵۹۔ ممالک متحدہ کا بیان

ممالک متحدہ شمال میں بریطانی امریکہ سے اور شرق میں
بحر اطلانتک سے اور جنوب میں خلیج میکسیکو اور میکسیکو سے
اور غرب میں بحر الکاہل سے محدود ہیں۔

۱ کینیڈا
۲ کینیڈا
۳ نیو فونڈ لینڈ
۴ لبرڈیا
۵ وینسویا
۶ کاکو
۷ سارا جان
۸ میکسیکو

سطح

ممالک متحدہ کی وسیع سطح عموماً مستوی ہو اور پہاڑوں کے دو خاص سلسلوں سے منقطع
 سلسلہ کوہ الیگینی^۲ یا اپالیشیان^۳ اوسط درجہ کے ارتفاع کا کینیڈا شرقی سے جانب جنوب چلا گیا ہو اور زنجیرہ بلند کوہ رالی^۳ مغرب میں واقع ہو

دریا

ممالک متحدہ کی شمال دنیا میں کوئی ملک اس قدر وسیع و فراخ پانی سے ایسا خوب سیراب نہیں ہو
 دریا کے کینیڈیٹ^۴ اور ہڈسن^۵ اور ویلاویر^۶ اور سکویہان^۷ اور پوٹومیک^۸ جانب شرق بحر اطلینٹک میں بہتے ہیں
 دریا کے سیپی^۹ وکن طرف بہکر خلیج میکسیکو^{۱۰} گرتا ہو

اس دریا میں جانب شرق سے ویکٹوریا^{۲۰}

اور الیانیس^{۲۱} اور اوہیو^{۲۲} اور جانب غرب سے مسوری^{۲۳} اور آرکینزاس^{۲۴} اور

۱۰ بلیڈینی

۲۰ بلیڈینی

۳۱ ان

۳۲ ان

۳۳ ان

۳۴ ان

۳۵ ان

۳۶ ان

۳۷ ان

۳۸ ان

۳۹ ان

۴۰ ان

۴۱ ان

۴۲ ان

۴۳ ان

۴۴ ان

۴۵ ان

۴۶ ان

۴۷ ان

۴۸ ان

۴۹ ان

۵۰ ان

ریڈوڈ ملتے ہیں

کو ریڈوڈ خاج کالیفورنیا میں داخل ہوتا ہے۔

اور سیکرینٹو اور آرگین پچھم طرف ہیکریج کال
میں شامل ہوتے ہیں۔

۱ گوڈریڈ
۲ کول ریڈو
۳ کالی فو۔
نیرا
۴ سیکرینٹو
۵ آریگان

آب و ہوا

گوشہ شمال و شرق میں سردی وسط میں معتدل اور جنوب
میں گرم۔

معدنیات

لوہا اور سیسہ اور کوئلہ سنگین بڑی افراط
سے پائے جاتے ہیں اور طلا بقدر کثیر کالیفورنیا سے
حاصل ہوتا ہے۔

نباتات

اگرچہ شمال کے بعض اضلاع جو کوہ راکی کے جانشین
واقع ہیں او سرہین لیکن عموماً مالک متحدہ کی اراضی سیر
حاصل ہے۔

دریائے

دریائے سیسیپی کے مغرب جو بڑے بڑے وسیع و فراخ

ہموارے خنکو پریشی یا سیوانہ کہتے ہیں لبنی گھاس سے پر

الادخون سے خالی ہیں

گیون اور چانول اور مکہ اور رونی اور

تاکو اور اوکھ اور سن اور پٹ سن

خاص بناتی پیداوار ہیں

حیوانات

گھوڑے اور مویشی اور بھیڑیاں خاص پالتو جانور ہیں

برن اور ہین ایک قسم کا جنگلی بیل پریر ہیں بکثرت

ہوتے ہیں بعض جنگلوں میں کیچے پائے جاتے ہیں

اور مالنگ برٹو ایک قسم کا پرند اسلیے قابل تعریف ہے کہ اوکھ

آوازوں کے تقلید کرنے کی خوب قوت حامل ہے

۱۶۰۔ باشندہ و کتابیان

آبادی جو تقریباً تین کروڑ اور بیس لاکھ ہر سترہ بڑھتی جاتی

ہو قدرے اس باعث سے کہ یورپ کے سب تھکوں سے

لوگ آکر اس نواح میں بھرتے جاتے ہیں کل آبادی سے

دو کروڑ اسی لاکھ کے قریب اہل یورپ ہیں جنہیں سے اکثر مغرب

برطانیہ کے آتے ہوئے یا ان کی اولاد ہیں

۱. پری
۲. ہین
۳. مالکی
۴. وڈ
۵. پری

چالیس لاکھ کے قریب جشی غلام ہین اور تخمیناً چار لاکھ مندی ہین۔

یے لوگ اپنی جشی و چاکلی اور دانشمندی سے مشہور ہین۔

تجارت

سوداگری ازبس وافر ہو اور بریطانیہ کی تجارت سے صرف دوسرے ہی درجہ پر ہو پٹی اور کتانی اور اونی اسباب اور اشیاء غزاتی اور ریشم اور چاء اور قود اور شکر بری اور شراب اشیاء خاص جھرتی کے ہین اور روئی اور تماکو اور گیون اور میدہ اور چانول اور لکڑی کے شہ تیر جھرتی کے اشیاء خاص ہین

تعلیم

ممالک شمالی میں تعلیم کا رواج عام ہو اور اکثر باشندوں کا مذہب پروٹسٹنٹ ہو گو کوئی دین از روئے قانون میں نہیں ہو۔

گورنمنٹ

حکمداری جمہوری متفقہ ایک پریزیڈنٹ اور ایک جلسہ سینٹس اور ایک جلسہ اپریزیڈنٹس سے مرکب ہو ان دونوں جلسوں کو کانگریس کہتے ہین۔

۲ پریزیڈنٹ
۳ پریزیڈنٹ
۳ سینیٹرس
۵ ریزرویشنڈ
۲ وکٹ
۳ کانگریس

ہر ملک کو اپنے خاص نظم و ملات کے نظم و نسق میں اختیارات خود بخود

حاصل نہیں فی الحال پشتیں ممالک اور چارٹے ہیں

اور نیز کہ ہندیا کا ایک چھوٹا صنعت جگا دار اعظموت واسطہ

۱۷۰
تقدیر نامے کا قصہ لکھا چنانچہ اسی باعث سے ہنگامہ جنگ و فساد
راجپوتوں کے دربار میں ہو رہا تھا۔

۱۹۱۱ - ۱۹۱۲

۳۰	۳۱	۳۲	۳۳
۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
۳۸	۳۹	۴۰	۴۱
۴۲	۴۳	۴۴	۴۵
۴۶	۴۷	۴۸	۴۹
۵۰	۵۱	۵۲	۵۳
۵۴	۵۵	۵۶	۵۷
۵۸	۵۹	۶۰	۶۱
۶۲	۶۳	۶۴	۶۵
۶۶	۶۷	۶۸	۶۹
۷۰	۷۱	۷۲	۷۳
۷۴	۷۵	۷۶	۷۷
۷۸	۷۹	۸۰	۸۱
۸۲	۸۳	۸۴	۸۵
۸۶	۸۷	۸۸	۸۹
۹۰	۹۱	۹۲	۹۳
۹۴	۹۵	۹۶	۹۷
۹۸	۹۹	۱۰۰	

یہ نو جنوبی ممالک ہیں

دماغ دریا سے ^۱ہرسن کے پاس ایک جزیرے پر
نیو یارک ہے۔

جو امریکہ کے شہروں میں سب سے بڑا اور باعتبار تجارت تمام
دنیا میں درجہ دوم پر ہے۔

آبادی اب تقریباً سات لاکھ ہے۔
پنسلوانیا میں ^۴فلڈلفیا نیویارک کے جنوب

مغرب مالک متحدہ میں دوم درجہ کا شہر ہے۔
اور سرشتجات علمیہ اور فیض عام سے نامور۔

آبادی تقریباً چار لاکھ ہے۔
بوسٹن شرقی کران پر ^۵میاچسٹیس کا دارالامارت

باعتبار تجارت ^۶نیویارک سے دوم مرتبہ پر
ہے۔

^{۲۰}بالتیمور ^{۲۱}میرلینڈ میں خلیج ^{۲۲}چیساپیک پر جو جان سے
میدہ کی بہت بھرتی ہوتی ہے

جنوبی کارولائیا میں ^{۲۳}گوشہ جنوب و شرقی کی جانب چارولین
بڑا بندر ہے

^{۲۴}لوزیانہ میں ^{۲۵}نیو ارنکینڈین دریا سے ^{۲۶}سیسیپی پر
کوزیا میں

۱ ہڈسن
۲ نیویارک
۳ امریکا
۴ پنسلوانیا
۵ فلڈلفیا
۶ نیویارک
۷ بوسٹن
۸ میساچوسٹس
۹ ہڈسن
۱۰ نیویارک
۱۱ بالٹیمور
۱۲ میچسٹیس
۱۳ چیساپیک
۱۴ نیویارک
۱۵ ہڈسن
۱۶ نیویارک
۱۷ نیویارک
۱۸ نیویارک
۱۹ نیویارک
۲۰ نیویارک
۲۱ نیویارک
۲۲ نیویارک
۲۳ نیویارک
۲۴ نیویارک
۲۵ نیویارک
۲۶ نیویارک

اوپر کے دہانہ سے تقریباً افاصلہ تنزیل واقع ہو یہ جنوب کا بڑا تجارتی شہر ہے اور دہلی کی سوداگری کا صدر مقام۔

مسوری اور سیسیبی کے اقبال سے ستر میل نجی سینٹ کو بڑا اور باقی بندر ہے۔

دہلی سے آٹھ سو پر سنسٹیاں ایسے شہر ہو کہ وہاں سورگی

تجارت اور مصافحی اجناس کی بھرتی کا بڑا بازار ہے۔

دہلی سے آٹھ سو پر سنسٹیاں ایسے شہر ہو کہ وہاں سورگی

تجارت اور مصافحی اجناس کی بھرتی کا بڑا بازار ہے۔

دہلی سے آٹھ سو پر سنسٹیاں ایسے شہر ہو کہ وہاں سورگی

تجارت اور مصافحی اجناس کی بھرتی کا بڑا بازار ہے۔

دہلی سے آٹھ سو پر سنسٹیاں ایسے شہر ہو کہ وہاں سورگی

تجارت اور مصافحی اجناس کی بھرتی کا بڑا بازار ہے۔

دہلی سے آٹھ سو پر سنسٹیاں ایسے شہر ہو کہ وہاں سورگی

تجارت اور مصافحی اجناس کی بھرتی کا بڑا بازار ہے۔

سطح

اس ملک کے وسط کی سطح مرتفع اور مستوی ہے اور شمال سے

جنوب تک پٹروں کے سلسلوں سے منقطع جنہیں وکھن کی طرف

۱. مسوری
۲. مسوری
۳. مسوری
۴. مسوری
۵. مسوری
۶. مسوری
۷. مسوری
۸. مسوری
۹. مسوری
۱۰. مسوری
۱۱. مسوری
۱۲. مسوری
۱۳. مسوری
۱۴. مسوری
۱۵. مسوری
۱۶. مسوری
۱۷. مسوری
۱۸. مسوری
۱۹. مسوری
۲۰. مسوری
۲۱. مسوری
۲۲. مسوری
۲۳. مسوری
۲۴. مسوری
۲۵. مسوری
۲۶. مسوری
۲۷. مسوری
۲۸. مسوری
۲۹. مسوری
۳۰. مسوری
۳۱. مسوری
۳۲. مسوری
۳۳. مسوری
۳۴. مسوری
۳۵. مسوری
۳۶. مسوری
۳۷. مسوری
۳۸. مسوری
۳۹. مسوری
۴۰. مسوری
۴۱. مسوری
۴۲. مسوری
۴۳. مسوری
۴۴. مسوری
۴۵. مسوری
۴۶. مسوری
۴۷. مسوری
۴۸. مسوری
۴۹. مسوری
۵۰. مسوری
۵۱. مسوری
۵۲. مسوری
۵۳. مسوری
۵۴. مسوری
۵۵. مسوری
۵۶. مسوری
۵۷. مسوری
۵۸. مسوری
۵۹. مسوری
۶۰. مسوری
۶۱. مسوری
۶۲. مسوری
۶۳. مسوری
۶۴. مسوری
۶۵. مسوری
۶۶. مسوری
۶۷. مسوری
۶۸. مسوری
۶۹. مسوری
۷۰. مسوری
۷۱. مسوری
۷۲. مسوری
۷۳. مسوری
۷۴. مسوری
۷۵. مسوری
۷۶. مسوری
۷۷. مسوری
۷۸. مسوری
۷۹. مسوری
۸۰. مسوری
۸۱. مسوری
۸۲. مسوری
۸۳. مسوری
۸۴. مسوری
۸۵. مسوری
۸۶. مسوری
۸۷. مسوری
۸۸. مسوری
۸۹. مسوری
۹۰. مسوری
۹۱. مسوری
۹۲. مسوری
۹۳. مسوری
۹۴. مسوری
۹۵. مسوری
۹۶. مسوری
۹۷. مسوری
۹۸. مسوری
۹۹. مسوری
۱۰۰. مسوری

۱. راجوڈیل
نارٹ
۲. کساوا
ب. سین

کئی اونچے اونچے آتشیں پہاڑ ہیں۔ سواصل شہر قی پست ہیں اور راجوڈیل نارٹ خاص دریا جو جس سے شمالی مشرقی سرحد بنی ہو۔

آب و ہوا

ساحلوں کی آب و ہوا گرم و ناموافق ہے اور وسط کی معتدل اور سفید

پیداوار

سیکیکو مین چاندی کی کھانیں ایسی زمینیں کہ تمام دنیا میں انہی نظیر نہیں رکھتیں الا بیاعث بدظمی ملک کے اونکی پیداواری میں بہت زوال آگیا ہے مکہ کی زراعت کا نہایت زیادہ رواج ہے اور کیلے اور کساوا ایک قسم کا دھت جکی جڑ سے روٹی بنائی جاتی ہے اور روٹی زیادہ گرم اضلاع میں بکثرت ہوئی جاتی ہیں اور قورمر ایک قسم کا کھیرا جس سے ایک خوشنماہن رنگ حاصل ہوتا ہے بہت پالا جاتا ہے۔

باشندے

۳ آبادی سے دو ٹکٹ کے قریب ہندی نس سے ہیں۔

اور اہل اسپین کی آل و اولاد بھی شہر سے ہیں اور نوا قہ و راجوڈیل

اور مابقی اقوام غلوط ہیں دستکاریاں کم نبتی ہیں اور تجارت
صرف قلیل۔

شہرکین بہت خراب ہیں اور رہزنوں سے ستر سیدوزتی ہیں عملداری
جمہوری الا بذلک ہم تعلیم میں غفلت ہے
مذہب رومن کی تھوگ از روئے قانون مقرر ہے اور دوسرے مذہب
کی اجازت نہیں ہے۔

کلیسوں میں آرائشات بیش قیمت بکثرت ہیں۔

شہر

ایک خوشنما سطح مستوی پر جبکہ ارتفاع سمندر سے سات ہزار فٹ ہے
دار السلطنت میکسیکو واقع ہے اس شہر میں چند مکانات سرکاری
خوب شان دار اور نفیس ہیں۔

ویراکرز (یعنی صلیب صادق) خلیج میکسیکو پر بندر خاص ہے
بحر الکاہل پر اکاپلکو ایک مرتبہ تجارت سے مشہور تھا۔
پیو بلا میکسیکو سے جنوب و شرق باعتبار آبادی دوم درجہ کا

شہر ہے۔

گوڈالامارا میکسیکو سے شمال و غرب اس جمہور میں تیسرے
درجہ کا شہر ہے۔

۱. گریٹ کینیا
۲. میکسیکو
۳. ویراکرز
۴. اکاپلکو
۵. پیو بلا
۶. گوڈالامارا

۱۶۴۔ وسطی امریکہ کا بیان

وسطی امریکہ کا ملک ایک تنگ پٹری سے مرکب ہے۔

جو میکسیکو اور نیپاس کے مابین واقع ہے۔

وسط میں ممالک کو ہستانی بعض شکل ریڑھ اور بعض بصورت

سطوح مرتفع و مستوی بہت طول گزرتے ہیں۔

جنگل درمیان کاراگوٹا کا ہوارہ حامل پڑا ہے۔

اکثر پہاڑ آتش نشان ہیں۔

اور گاہ گاہ مضر و مملک بھونچال برپا ہوتے ہیں۔

اس ملک کے قطعات نشیبی گرم و ناسوا فوق ہیں الا انملع مرتفع

متدل اور مفید صحت۔

چاندی کی کھانین بافراط ہیں الا جاری کم۔

اور نیل اور مہاگنی اور بکم اور تمبوہ اور قمری

پیداوار خاص ہیں۔

باشندوں سے ایک ربع کے قریب گورے اکثر اسپین کی

نسل سے ہیں اور ایک ٹکٹ ہندی بابقی نسل مخلوط کے۔

گورہ اور حبشی کی آل و اولاد کو ملاٹو اور گورے اور ہندی

۱. کینیا
۲. پناما
۳. کیکاراموہا
۴. سینی
۵. ممالاٹو

کی آل و اولاد کو مستثنیٰ رکھتے ہیں۔

اور خالص اہل یورپ کی آل و اولاد جو امریکہ کے زیادہ گرم
حصوں میں پیدا ہوتے ہیں کرپول کہلاتے ہیں۔

وسطی امریکہ میں اب ملکیتیں جمہوری خاص پانچ ہیں یعنی
گائیانا سین سالویڈر ہانڈیوراس نکاراگوا
کوسٹاریکا۔

شہرات

وسطی امریکہ میں گائیانا شہر اعظم ہے۔
اسی نام کے دو شہر بھونچالون سے تقریباً کل تباہ ہو چکے ہیں۔
بحیرہ کاریبین پر ٹرکریلو ہانڈیوراس کا بندر ہے۔
جزیرہ نا یوکیٹان کو وقتاً فوقتاً مملکت جمہوری خود سرکار
منصب رہا ہے۔

میریڈا شہر خوشنما شمال میں ہے۔
اور کیچی ساحل مغربی پر بندر خاص ہے اور لکڑی کے لٹھوں کی
بھرتی سے نامور۔

یوکیٹان کے جنوب و مشرق بریطانی ہانڈیوراس
کا ملک مقبوضہ سرکار انگلشیہ جس سے مہاگنی بہت

۱ مینیزو
۲ کینیڈا
۳ گواتمالا
۴ ہونڈوراس
۵ کوسٹاریکا
۶ کیریبین
۷ کینیڈا
۸ کینیڈا
۹ کینیڈا
۱۰ کینیڈا
۱۱ کینیڈا
۱۲ کینیڈا
۱۳ کینیڈا
۱۴ کینیڈا
۱۵ کینیڈا
۱۶ کینیڈا
۱۷ کینیڈا
۱۸ کینیڈا
۱۹ کینیڈا
۲۰ کینیڈا
۲۱ کینیڈا
۲۲ کینیڈا
۲۳ کینیڈا
۲۴ کینیڈا
۲۵ کینیڈا
۲۶ کینیڈا
۲۷ کینیڈا
۲۸ کینیڈا
۲۹ کینیڈا
۳۰ کینیڈا
۳۱ کینیڈا
۳۲ کینیڈا
۳۳ کینیڈا
۳۴ کینیڈا
۳۵ کینیڈا
۳۶ کینیڈا
۳۷ کینیڈا
۳۸ کینیڈا
۳۹ کینیڈا
۴۰ کینیڈا
۴۱ کینیڈا
۴۲ کینیڈا
۴۳ کینیڈا
۴۴ کینیڈا
۴۵ کینیڈا
۴۶ کینیڈا
۴۷ کینیڈا
۴۸ کینیڈا
۴۹ کینیڈا
۵۰ کینیڈا
۵۱ کینیڈا
۵۲ کینیڈا

بھرتی ہوتی ہو۔

دراکھیزیت بلا غیر تجارت خوادان کا مقام ہو۔

ماڈیوراس کے جنوب و مشرق مالک

سہ کارہ پٹیلانیہ اقوام ہندی سے آباد ہیں۔

گرینون خوب خوشحال و ترقی پذیر رہتی ہو۔

نانکاسے ^۴نپا اب امرکیہ جنوبی کے ^۵نیوگرنڈا سے

متعلق ہو۔

۱۶۵۔ جزائر ہند مغربی کا بیان

جزائر ہند مغربی کئی جمہوں سے مشتمل ہیں جو شکل تو

غاریڈا اور دریا سے اورینالو کے دافون کے دریا

واقع ہو۔

ان جزائر میں تین مجمع نامس ہیں۔

یعنی غاریڈا کے جنوب و مشرق بہاماز اور بحیرہ کاریبین

کے شمال انٹیلیز کا ان اور بحیرہ مذکور کے مشرق انٹیلیز

خرد۔

انٹیلیز خرد ^{۹۲}میں جزائر ورجن ^{۹۳}جانب شمال اور جزائر لیوارڈ

وسط ہیں۔

۱ کینیڈا

۲ کینیڈا

۳ گرینون

۴ پناما

۵ نیوگرنڈا

۶ نپا

۷ ماریا

۸ کوریڈا

۹ کوریڈا

۱۰ کوریڈا

۱۱ کوریڈا

۱۲ کوریڈا

۱۳ کوریڈا

۱۴ کوریڈا

۱۵ کوریڈا

۱۶ کوریڈا

۱۷ کوریڈا

اور ہزاروں نڈواروں جنوب میں ہیں۔

آب و ہوا و پیداوار

باستثناء اضلاع مرتفع یے نواح گرم ہیں گو بحری روزانہ
ہواؤں سے ذرہ خشکی آجاتی ہے۔

کبھی کبھی طوفان از بس شدید و منفرع وقوع میں آتے ہیں اور
بھونچال بھی گاہ گاہ آجاتے ہیں۔

کمہ اور ریتاؤ اور کساد ایک قسم کا درخت سکی
بڑے روٹی بنائی جاتی ہے اشیاء خوردنی سے خاص
ہیں۔

اور شکرتری اور شیرہ اور رم شراب اور تاکو
بحرئی کثیر کے اجناس ہیں۔

باشندے

باشندوں میں سے ششم حصہ کے قریب اہل یورپ
اور کریول یعنی یورپیوں کی اولاد ہیں مابقی حبشی اور ملائو
ہیں۔

جب اہل اسپین کو یہ خبر آمد دریافت ہوئے تھے تو انہیں
ہندوؤں کی گھنی بستی تھی لیکن کہانوں میں شہت شدیدی

۲. کیمبرا
۳. کاساوا
۴. کیشوئل
۵. ملائو

کرنے سے بے لوگ جلد آخر ہو گئے اور تب افریقہ سے حبشی غلام لائے گئے۔

سب خزاں یورپی ملکوں کے تابع ہیں۔

کیوبا جو خزاں ہند مغربی میں جزیرہ اعظم ہے۔

اور پورٹو ریکو اور سٹیکی خزاں منطقہ اسپین میں

کیوبا کا دارالسلطنت ہوا بڑا تجارتی شہر ہے جان کی چوڑی تا کوئی مشہور ہیں۔

ہیٹی یا سینٹ ڈومنگو وسعت میں کیوبا سے درجہ دوم

پر ہے۔

تھوڑا عرصہ ہوا کہ یہ جزیرہ دو خود سر حبشی ریاستوں میں تقسیم تھا حصہ شرقی میں ڈومینیکا کی جمہور تھی اور اوسکا دارالحکومت شہر سینٹ ڈومنگو تھا حکمو اہل اسپین نے اول اول دنیا سے جدید میں آباد کیا تھا۔

مغربی حصہ میں ایک حبشی حاکم حکمران تھا جو شہنشاہ ہیٹی کہلاتا تھا دارالسلطنت پورٹاو پرنس تھا اب کل جزیرہ اسپین کے ماتحت ہے۔

خزاں بریطانی پانچ گورنمنٹوں سے مرکب ہیں یعنی اول

۱ کینیڈا
۲ کینیڈا
۳ کینیڈا
۴ ہوائانا
۵ سینٹ ڈومنگو
۶ کینیڈا
۷ کینیڈا
۸ کینیڈا

جمیکہ دوم جزائر لیوارڈ سوم جزائر وندوارد چہارم
ٹرنیڈاڈ اور پنجم بہاؤ۔

جمیکہ جو جزائر بریطانی میں ہندیرہ اعظم ہر
باعتبار وسعت جزیرہ سیلان کے ایک دین کے

قریب ہر
اسپیش ٹون دارالحکومت ہر الائنٹن مریدہ
بڑا اور بندر خاص ہر۔

آئینکوا کہ بہت چھوٹا سا جزیرہ ہر مجمع الجزائر ایوارڈ کا
دارالحکومت ہر۔

بارڈور کہ جزائر ہند مغربی کے بریطانی اٹلاک سے نہایت
قدیم ہر مجمع الجزائر وندوارد کا حکومت گاہ ہر۔

ٹرنیڈاڈ کہ باعتبار وسعت جمیکہ سے دوم مرتبہ پہلے
وہاؤ دریا سے آئرینگو کے مقابل واقع ہر

بہاؤ بہت سے چھوٹے چھوٹے جزایرون کا مجمع
ہر۔

جزائر ہند مغربی کی آبادی سو آٹھ لاکھ آونیون کے
قریب ہر جب مسیحی میں صیغہ غلامی موقوف کیا گیا

۱ جمیکا
۲ لیبائیڈ
۳ ویراڈواریڈ
۴ ٹرنیڈاڈ
۵ ویکٹوریہ
۶ میلان
۷ اسپیش ٹون
۸ ویکٹوریہ
۹ ویکٹوریہ
۱۰ ویکٹوریہ
۱۱ ویکٹوریہ
۱۲ ویکٹوریہ

تب بیس کروڑ روپیہ بطور معاوضہ غلاموں کے مالکوں کو عطا ہوا۔

مارٹینیک اور گادالوپ جزائر متعلقہ فرانس سے خاص ہیں اور چند چھوٹے چھوٹے جزیرے اہل ڈنمارک اور لوچہ اور اہل سویڈن کے بھی متعلق ہیں۔

۱۶۶۔ جنوبی امریکہ کا بیان

امریکہ جنوبی بڑا جزیرہ نما ہے جو جانب شمال بحیرہ کاریبین اور جانب شرق بحر اطلینٹک اور جانب غرب بحیرہ اکاٹل سے محدود ہے۔

اوسکاٹول شمالاً جنوباً تقریباً چار ہزار سات سو میل اور عرض شرقاً غرباً تین ہزار دو سو میل کے قریب ہے۔

رقبہ تخمیناً ستر لاکھ میل مربع ہے۔

گروہ زمین کا یہ قطع اپنے پہاڑوں کے ایک بلوں و طویل سلسلے سے اور بڑے بڑے وسیع دریاؤں سے لائق توصیف ہے۔

۱ کارولینک
۲ گادالوپ
۳ فرانس
۴ ڈنمارک
۵ لوچہ
۶ سویڈن
۷ کاریبین
۸ اکاٹل

تقسیمات			جز
۱	۲	۳	شمال میں
نیو گرنیڈا	ونیزویلا	گیانا	ایکویڈور
۵	۴	۶	اور وسط میں
بولیویا	پیرو	برزیل	پیراگوئے
۲۱	۲۰	۳	اور جنوب میں
چلی	یوراگوئے	لاپلاٹا	پانامینا
(تمہ نمبر ۳ کو دیکھو)			یہ خاص خاص ہیں
سطح			۲۳
۲۴	سلسلہ کوہ اینڈیز ساحل مغربی پر اس مارن		۲۳
۲۴	سے خائنای		۲۴
۲۴	تک مٹول ہر جکی چوٹیان		۲۴
۲۴	کوہ ہالیہ کے سواے دنیا میں نہایت زیادہ بلند ہیں اور		۲۴
۲۴	اونین کوہ آتش فشان بہت ہیں جن میں سے انکا کوہ کہ		۲۴
۲۴	چلی میں واقع ہے اور بلندی میں تقریباً چوتیس ہزار فٹ ہے تمام		۲۴
۲۴	بڑے عظیم میں نقطہ بلند ترین ہے جو اب تک دریافت ہوا۔		۲۴
۲۴	شمالی و مشرقی ساحلوں پر بھی پہاڑوں کے سلسلے واقع		۲۴

۱۱ اٹلانٹک
۱۲ مینیسوتا
۱۳ نیو یارک
۱۴ پنسلوانیا
۱۵ ڈیلاویئر
۱۶ مریلینڈ
۱۷ ویرجینیا
۱۸ ڈیلاویئر
۱۹ پنسلوانیا
۲۰ نیو یارک
۲۱ مینیسوتا
۲۲ اٹلانٹک
۲۳ نیو یارک
۲۴ پنسلوانیا
۲۵ ڈیلاویئر
۲۶ مریلینڈ
۲۷ ویرجینیا
۲۸ ڈیلاویئر
۲۹ پنسلوانیا
۳۰ نیو یارک
۳۱ مینیسوتا
۳۲ اٹلانٹک
۳۳ نیو یارک
۳۴ پنسلوانیا
۳۵ ڈیلاویئر
۳۶ مریلینڈ
۳۷ ویرجینیا
۳۸ ڈیلاویئر
۳۹ پنسلوانیا
۴۰ نیو یارک
۴۱ مینیسوتا
۴۲ اٹلانٹک
۴۳ نیو یارک
۴۴ پنسلوانیا
۴۵ ڈیلاویئر
۴۶ مریلینڈ
۴۷ ویرجینیا
۴۸ ڈیلاویئر
۴۹ پنسلوانیا
۵۰ نیو یارک
۵۱ مینیسوتا
۵۲ اٹلانٹک
۵۳ نیو یارک
۵۴ پنسلوانیا
۵۵ ڈیلاویئر
۵۶ مریلینڈ
۵۷ ویرجینیا
۵۸ ڈیلاویئر
۵۹ پنسلوانیا
۶۰ نیو یارک
۶۱ مینیسوتا
۶۲ اٹلانٹک
۶۳ نیو یارک
۶۴ پنسلوانیا
۶۵ ڈیلاویئر
۶۶ مریلینڈ
۶۷ ویرجینیا
۶۸ ڈیلاویئر
۶۹ پنسلوانیا
۷۰ نیو یارک
۷۱ مینیسوتا
۷۲ اٹلانٹک
۷۳ نیو یارک
۷۴ پنسلوانیا
۷۵ ڈیلاویئر
۷۶ مریلینڈ
۷۷ ویرجینیا
۷۸ ڈیلاویئر
۷۹ پنسلوانیا
۸۰ نیو یارک
۸۱ مینیسوتا
۸۲ اٹلانٹک
۸۳ نیو یارک
۸۴ پنسلوانیا
۸۵ ڈیلاویئر
۸۶ مریلینڈ
۸۷ ویرجینیا
۸۸ ڈیلاویئر
۸۹ پنسلوانیا
۹۰ نیو یارک
۹۱ مینیسوتا
۹۲ اٹلانٹک
۹۳ نیو یارک
۹۴ پنسلوانیا
۹۵ ڈیلاویئر
۹۶ مریلینڈ
۹۷ ویرجینیا
۹۸ ڈیلاویئر
۹۹ پنسلوانیا
۱۰۰ نیو یارک

ہیں جنگا ارتفاع بدرجہ اوسط ہے۔

اس ملک کے وسط کی سطح وسیع ہوا ہے۔

وریا

امریکہ جنوبی کے خاص خاص دریا تین ہیں یعنی اورینٹا کو
امیران یا میرٹیان

اور لا پلاٹا (یعنی دریا سے سین) بے دریا سطح وسیع
مذکورہ صدر کے شمالی اور وسطی اور جنوبی حصوں کا پانی نکالتے
ہیں۔

امیران جب کا طول تقریباً چار ہزار میل ہو مہو نا وینا میں
دریا سے اعظم تصور کیا جاتا ہے گو اس کا طول تقریباً چار ہزار
سے کم ہے۔

سیکڈ الینا جانب شمال ہیکر بحیرہ کاریبین میں گرتا ہے۔
اور فرانکو سکو نسبت شرق بحر اطلانتک کی راہ لیتا ہے۔

جھیل مین

کوہ اینڈیز میں ٹٹیکا کا بڑی جھیل ہو جو سمندر کی سطح
تقریباً تیرہ ہزار فٹ بلند ہے۔

شمال میں مارا کیو جھیل سمندر سے پوہست ہے۔

۱۔ ایشیائی
۲۔ آفریقی
۳۔ یورپی
۴۔ امریکی
۵۔ آسٹریلوی
۶۔ آنتارکٹک
۷۔ ایشیائی
۸۔ آفریقی
۹۔ یورپی
۱۰۔ امریکی
۱۱۔ آسٹریلوی
۱۲۔ آنتارکٹک

جزائر	
<p>جزائر فاکلینڈ پیسکیوینیا کے پورب ہیں۔ اور ٹیڑا ٹویل فیوگو (یعنی ارض النار) جنوب میں ہے اور اوسکے اور بڑا عظم کے درمیان آبنائے مگیلان سائل ہے چلی اور جوآن فرینڈیز اور گالیسیاس (یعنی جزائر سنگ پست) مغرب میں ہیں۔</p>	
	۱۶۷۔ آب و ہوا وغیرہ کا بیان
<p>شمالی امریکہ کی نسبت جنوبی امریکہ عموماً گرم ہے اور اس قدر گرمی وہاں نہیں ہے جتنی کہ دنیا بقیہ کے مطلقہ حار کے ملکوں میں ہوتی ہے۔ مغربی ساحل کے اکثرین حصوں میں بارش شاذ ہوتی ہے اور شمالی شرقی ساحل پر نزول باران بکثرت رہتا ہے۔</p>	
معدنیات	
<p>پیرو اور چلی چاندی کی رزخیر کھانوں سے مشہور ہیں سونا برزیل سے حاصل ہوتا ہے۔ پارہ پیرو میں پیدا ہوتا ہے۔</p>	

۲۷۰ کلاک
 ۲۷۱ پورٹو ریکو
 ۲۷۲ ہولی لینڈ
 ۲۷۳ ماریانا
 ۲۷۴ چیلی
 ۲۷۵ پیرو
 ۲۷۶ برازیل

۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹

اور برزیل میں پیرا بھی ملتا ہے۔

نباتات

امریکی جنوبی کثرت روئیدگی سے ممتاز ہے۔

لکڑی اور کسٹاوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑیں روئی بنائی جاتی ہیں اور کیسل اور شکرتری اور قوم اور ناریل اور نیل اور روئی باغیچہ پیدا ہوتے

ہیں۔

آلو اول اول کوہ اینڈیری سے آیا تھا۔

مہاگنی اور بکم اور برزیل لکڑی کے درخت بنوں اور جنگلون میں ملتے ہیں۔

کھجور کثرت سے ہیں۔

کوئی (یعنی درخت گاو) اور ایوری ٹری (یعنی درخت علاج) کرہ زمین کے اسی قطعہ کے دیسی درخت ہیں۔

حیوانات

گھوڑے اور مویشی جو یورپ سے لائے گئے تھے تولید و تناسل سے درجہ غایت بڑھ گئے ہیں اور اب اکثر حصوں میں شکاری پائے جاتے ہیں۔

گائے اور اٹھ کہ بطور حیوانات باربروری کا آمد ہونے

بین کوہ اینڈیز مین ملتے ہیں

اسٹونہ اور اینٹ آئیر اور آرمیڈیو اسی دیار کے

دیگر دیسی جانور ہیں۔

پیوٹا اور جاگوار حیوانات درندہ سے خاص ہیں۔

گائے ایک قسم کا گدھ جو کوہ اینڈیز مین پایا جاتا ہے درندہ

پرندہ ون مین نہایت بڑا ہے۔

پرندہ فرس ساز نہیں سے بعض شہد کی کمی سے زیادہ بڑے

نہیں ہوتے بریل اور گیتا مین بکثرت ہوتے ہیں

گھڑیاں اور سانپ باغواہین اور بعض بڑے قد آور

ہوتے ہیں۔

کیڑے کوڑھے اپنی کثرت اور جسامت اور تابداری کی جہت سے

قابل بیان ہیں۔

باشندے

آبادی مین سے تقریباً ایک ٹلٹ پور وپی اولاد سے ہیں اور

باقی بھدیون اور ہشیون اور اقوام مخلوط النسل سے مشتمل

ہیں۔

۱. ناما
۲. کالامکا
۳. دیپا
۴. سلاو
۵. پوٹو
۶. پوٹو
۷. پوٹو
۸. پوٹو
۹. پوٹو
۱۰. پوٹو
۱۱. پوٹو
۱۲. پوٹو

تعلیم

تعلیم عموماً کم ہو اور بعض مالک حالت بد نظمی میں ہیں اور باستثنا سے بعض ہندیوں کے جواب تک بت پرست میں بہت اکثر روغن کشمولاک ہیں۔

۱۶۸۔ گیانا کا بیان

گیانا شمال میں براطینک سے اور جنوب میں بریزیل سے اور مغرب میں ہینیز لولا سے محدود ہے۔

یہ ملک تین حصوں میں منقسم ہے جنہیں سے شرقی اہل فرانس کے اور وسطی ڈچ سے اور مغربی اہل برطن سے متعلق ہے۔

جنوبی امریکہ میں اب صرف گیانا کا ملک ہی اہل یورپ کے قبضہ میں ہے۔

ساحل نشیبی اور بہت گرم ہے چند اشیاء یعنی شکر اور قموہ اور مرچ سنخ نباتی پیداوار سے خاص ہیں۔

سمندر کے کنارے کنارے یورپی اور حبشی لوگ آباد ہیں اور وسط میں اقوام ہندی۔

۱۔ نیپول
۲۔ گیانا
۳۔ بھارت
۴۔ وینیویلا

شہرات

ڈومریا ندی کے دائرہ پر جارجٹون بریطنی گیانا کا دارالحکومت

بریطنی گیانا تین اضلاع یعنی ایکویو^۳ اور ڈومریا^۲ اور برسٹن میں منقسم ہے چنانچہ اضلاع مذکور کے نام اول دریاؤں سے حاصل ہوئے ہیں جنہوں سے واقع ہیں۔

پیراماریبو دریا سے سوریاٹم پر انڈی گیانا کا دارالامانت

کیمین ایک غریبہ پر فرانسی گیانا کا حکومت گاہ فعلی دراز یعنی مچ سنخ کی بھرتی سے مشہور ہے۔

فرانسی گیانا ولادی ہوا اور اسکی آب و ہوا موافق چنانچہ وہاں فرانسی کے قیدی آباد کیے جاتے ہیں۔

وینیزویلا

برزیل اور بحیرہ کاریبین کے مابین اور گیانا کے مغرب وینیزویلا واقع ہے۔

اس ملک میں بڑے بڑے وسیع لیناس^{۲۲} یعنی میدان ہیں جسے سوریشیوں اور گھوڑوں اور خچروں کے بڑے

۱ ڈومریا
۲ ڈومریا
۳ ایکویو
۴ ڈومریا
۵ ڈومریا
۶ ڈومریا
۷ ڈومریا
۸ ڈومریا
۹ ڈومریا
۱۰ ڈومریا
۱۱ ڈومریا
۱۲ ڈومریا
۱۳ ڈومریا
۱۴ ڈومریا
۱۵ ڈومریا
۱۶ ڈومریا
۱۷ ڈومریا
۱۸ ڈومریا
۱۹ ڈومریا
۲۰ ڈومریا
۲۱ ڈومریا
۲۲ ڈومریا

بڑے گلے پرورش پاتے ہیں۔

قموہ اور ناریل اور تماکو اور نیل اور چرس اور چربی اشیاء بھرتی سے خاص ہیں۔

اسلاماع میں ونیزویلا اطاعت ہسپانیہ سے بکدوش

ہوا اور کلینیا کا جمہور بنانے کے لیے نیوگرینیڈا اور

ایگوکیڈار کے ساتھ اتفاق پیدا کیا اسلاماع میں یہ قسم

شکست ہو گیا اور ہر قسم جمہورات جدی جدی مسترد

ہو گئیں۔

دارالسلطنت کاراکاس ساحل کے نزدیک

واقع ہوا اور کمانا اور مارکیبو بندر ہیں

کاراکاس بولیوار صاحب کاجو کلینیا کو ہسپانیہ

کی حکومت سے چھڑانے میں سرگروہ رہے تھے مولد ہوا۔

ایک مرتبہ بھونچالوں سے کاراکاس اور کمانا دونوں

تقریباً تباہی کے پہونچ گئے تھے۔

نیوگرینیڈا

ونیزویلا کے مغرب نیوگرینیڈا واقع ہوا اور اوہین کمانا

نپاما یا ڈرین بھی شامل ہوا یہ ملک شمال میں بحیرہ

۱ کولمبیا
۲ نیوگرینیڈا
۳ ایگوکیڈار
۴ کاراکاس
۵ کمانا
۶ مارکیبو
۷ بولیوار
۸ کمانا
۹ نیوگرینیڈا
۱۰ پناما
۱۱ ڈرین

کاریبین سے اور مغرب میں بحر الکاہل سے محدود

ہو۔

اس ملک کے مغرب میں کوہ اینڈیز گذرتا ہے اور ضلع شرقی کیٹاس یعنی میدانوں سے مرکب ہیں۔

شکر اور روئی اور چہرے اشیاء بھرتی سے خاص ہیں۔

شہرات

دارالسلطنت بوگوٹا شہر خوش تعمیر ایک ہوارہ پر جو سمندر کے سطح سے تقریباً نو ہزار فیٹ اونچا ہے واقع ہے کارٹھیمنیا کہ وہاں دریاے میکڈیلینا کے متصل ہے بندرگاہ

ہو۔

نپامان بحر الکاہل پر اور شیگیریز بحیرہ کاریبین پر دو بندر ہیں جو باہم شکر آہنی سے وصل کیے گئے ہیں چنانچہ کالیفورنیا کے ساتھ جو تجارت ہوتی ہے اوس میں سے بہت زیادہ انھیں دو بندرون میں ہو کر گذرتی ہے۔

۱۶۹ - ایکویڈار کا بیان

۱ ہندوستان
۲ لیبیا
۳ بونوٹا
۴ کارٹھیمنیا
۵ میکڈیلینا
۶ پناما
۷ شہر گریزا
۸ کالیفورنیا
۹ کالیفورنیا
۱۰ ہندوستان

۱۷۰

ایکویڈار (یعنی خط استوا) کے نیچے واقع ہر چنانچہ ہی

جبت سے اوسکو یہ نام حاصل ہوا ہو

وہ شمال میں نیو گریڈا ہے اور جنوب میں پیرو

سے محدود ہے۔

شرق کی زمین سطح دریاے امیزان کی گھاٹی سے تعلق

ہو۔

اور مغرب کوہ آئیڈیز سے منقطع ہو

جس میں چوٹی کاٹوپیکسی تمام جان میں نہایت سب

آتش نشان ہو۔

اس پہاڑ کے شعلے بعض مرتبہ کاٹوپیکسی کے سر سے نصف

میل کی بلندی تک پہنچ جاتے ہیں۔

چٹچیا کہ کوٹیو کے متصل ہو اور شمیرازو دیگر بلند چوٹیاں

ہیں۔

شہرات

کوٹیو یا کیٹو سمندر کی سطح سے نو ہزار پانسو فیٹ بلند تقریباً

خط استوا کے نیچے ایک خوشگام گھاٹی میں واقع ہو۔

گوشہ جنوب و مغرب میں گوا یا کوئل بند بھاس ہو۔

- ۱۔ کوکے ڈار
- ۲۔ کوکے ڈار
- ۳۔ پوینڈا
- ۴۔ کیر
- ۵۔ مہنہ زان
- ۶۔ رینڈی
- ۷۔ کاٹوپیکسی
- ۸۔ پیتیکا
- ۹۔ کیلوشیم
- ۱۰۔ براجو
- ۱۱۔ کیلے
- ۱۲۔ کیلی
- ۱۳۔ جاپا
- ۱۴۔ شیل

پیرو

شمال میں ایکویڈار سے اور مشرق میں برزیل سے اور دکھن میں بولیویا سے اور مغرب میں بحر الکاہل سے پیرو محدود ہے۔

سونے اور چاندی اور پارے کی زرخیز کھانوں کی جہت سے پیرو معروف ہے۔

اس میں بیش قیمت رنگ بنانے کی لکڑیاں اور پیروڈی بارک (نیلی چھال پیرو) بھی پیدا ہوتی ہیں۔

چونکہ اس ملک میں سٹرکین نہیں ہیں اس لیے اشیاء کو زرخیزوں اور لاکھوں کی ہتھیر پر لا کر باہر کو بھیجے جاتے ہیں۔

آبادی میں ہندی لوگ بکثرت ہیں۔

علمداری جمہوری ہے۔

جب اہل اسپین اول مرتبہ اس ملک میں پہنچے تو وہاں اس وقت انکا کی سلطنت تھی۔

پیرووی اینڈیز میں امیزان کے مغرب میں ہیں۔

جب اہل یورپ نے دنیا جسد کو دریافت کیا تو اس

۱. کینیڈا
۲. ریاستہائے متحدہ امریکہ
۳. برازیل
۴. بولیویا
۵. پیرو
۶. ایشیا
۷. افریقہ
۸. اوقیانوسیا
۹. جنوبی امریکہ
۱۰. شمالی امریکہ
۱۱. یورپ
۱۲. اسیا
۱۳. افریقہ
۱۴. اوقیانوسیا
۱۵. جنوبی امریکہ
۱۶. شمالی امریکہ
۱۷. یورپ
۱۸. اسیا
۱۹. افریقہ
۲۰. اوقیانوسیا

ہنگام میں پرو میکسیکو سے کہ امویہ میں از بس
قوی اور شایستہ اور دو تہذیبی تھی دوم درجہ پر تھا
چنانچہ اہل اسپین نے ہزار و صاحب کے ماتحت اوسکو
۱۵۲۵ء میں فتح کر کے ماتحت و تاج کیا بہت عرصہ تک وہ اسپین کے
تابع رہا اب اس زمانہ میں خود سر ہو گیا۔

شہرات

۱ سمندر سے سات میل کے فاصلہ پر دار السلطنت لایا
امریکہ جنوبی میں نہایت قدیمی اسپینی شہر ہے۔
اوسکو ہزار و صاحب نے ۱۵۲۵ء میں تعمیر کیا تھا۔
اوسکے کلیں میں سونے اور چاندی کی بہت سی صورتیں اور
صلیبیں ہیں کھلاؤ لایا کا بندر ہے اور ان دونوں کے درمیان
شہر کہ آہنی موجود۔

۲ اریکو یا جنوب میں بندر ہے۔

۳ لایا کے گوشہ جنوب و شرق میں کزکو سمندر کی سطح سے
مٹھینا گیا تہہ ہزار فیٹ سے کچھ زیادہ بلند ہے۔

۴ یہ شہر انکار کا پایہ تخت تھا چنانچہ اوس میں سورج کے ایک
عظیم الشان مندر کے ویرانے ہیں۔

۱. سیکو

۲. دینارو

۳. لیمبا

۴. کلاو

۵. کلاو

۶. کلاو

۷. کلاو

۱۷۰۔ بولیویا کا بیان

بولیویا یا پرویشمالی خاص کر پیرو اور برزیل کے
مابین واقع ہے۔

اس ملک کے وسط میں کوہ آئینڈیز کے دو سلسلے ایک سطح
ستوی و مرتفع کو محیط ہیں جو ہندی میں تیرہ ہزار فٹ
اور وسعت میں ممالک نظام الملک سے قدرے زیادہ
ہے۔

مبیل ٹیلیگرا جسکو ہندی لوگ متبرک تصور کرتے ہیں غریب
میں واقع ہے۔

بولیویا پوٹوسی کی سین کان سے مشہور ہے جو ایک مرتبہ تمام
جہان کی اور کانوں سے زیادہ زرغیر تھی۔

یہ ملک خلاص کسندہ جنرل بولیویر صاحب کی یادگار زمین
بولیویا کہلاتا ہے۔

باشندے اکثر ہندی ہیں۔

جب تک کہ اس ملک نے پیرو جنوبی کے ساتھ اپنی خود سری
حاصل کی تب تک وہ بولیویر کی اسپینی عملداری میں

۱ بولیویا
۲ پرویشمالی
۳ پوٹوسی
۴ بولیویر
۵ بولیویر
۶ بولیویر
۷ بولیویر
۸ بولیویر
۹ بولیویر
۱۰ بولیویر

تاریخ

شامل رہا۔

۱۲۵۔ اسیوی مین اوسکی بھی ریاست جمہوری علیحدہ اور
نودسہ ہو گئی۔

شہادت

۱۲۶۔ چوگولیا کا دارالسلطنت ہو۔

۱۲۷۔ پوٹوسی جو ہندو کی سطح سے تیرہ ہزار فیٹ بلند ہے سابق
مین اپنی چاندی کی کھانوں کی جہت سے نامزد تھا۔

۱۲۸۔ گوشہ شمال و مغرب مین لا پاز شہر اعظم ہو۔

۱۲۹۔ پچھلے تین سو برس مین پوٹوسی کے کویتھین سے
اڑھائی سو کروڑ روپیہ کی چاندی حاصل ہوئی اب اوسکا پیداوار
سب سے کم ہو گیا ہے۔

۱۳۰۔ قریب تنویرس کے گزرے ہوئے کتب پوٹوسی
کی آبادی نو تیرہ لاکھ آدمیوں کی تھی اور حال مین اوسکی آبادی
تقریباً بارہ ہزار ہے۔

برزیل

۱۳۱۔ شمال مین گیانا اور وینیزویلا سے اور مغرب

مین نیو گینیڈا اور اکیوٹار اور پیرو اور

۱۔ بولیویا
۲۔ پیرو
۳۔ برازیل
۴۔ کینیڈا
۵۔ مکزیک
۶۔ کولمبیا
۷۔ وینیزویلا
۸۔ اریجنٹائن
۹۔ پاراگوئے
۱۰۔ اوروگوئے
۱۱۔ برازیل
۱۲۔ کینیڈا
۱۳۔ کولمبیا
۱۴۔ وینیزویلا
۱۵۔ اریجنٹائن
۱۶۔ پاراگوئے
۱۷۔ اوروگوئے
۱۸۔ برازیل
۱۹۔ کینیڈا
۲۰۔ کولمبیا
۲۱۔ وینیزویلا
۲۲۔ اریجنٹائن
۲۳۔ پاراگوئے
۲۴۔ اوروگوئے
۲۵۔ برازیل
۲۶۔ کینیڈا
۲۷۔ کولمبیا
۲۸۔ وینیزویلا
۲۹۔ اریجنٹائن
۳۰۔ پاراگوئے
۳۱۔ اوروگوئے
۳۲۔ برازیل
۳۳۔ کینیڈا
۳۴۔ کولمبیا
۳۵۔ وینیزویلا
۳۶۔ اریجنٹائن
۳۷۔ پاراگوئے
۳۸۔ اوروگوئے
۳۹۔ برازیل
۴۰۔ کینیڈا
۴۱۔ کولمبیا
۴۲۔ وینیزویلا
۴۳۔ اریجنٹائن
۴۴۔ پاراگوئے
۴۵۔ اوروگوئے
۴۶۔ برازیل
۴۷۔ کینیڈا
۴۸۔ کولمبیا
۴۹۔ وینیزویلا
۵۰۔ اریجنٹائن
۵۱۔ پاراگوئے
۵۲۔ اوروگوئے
۵۳۔ برازیل
۵۴۔ کینیڈا
۵۵۔ کولمبیا
۵۶۔ وینیزویلا
۵۷۔ اریجنٹائن
۵۸۔ پاراگوئے
۵۹۔ اوروگوئے
۶۰۔ برازیل
۶۱۔ کینیڈا
۶۲۔ کولمبیا
۶۳۔ وینیزویلا
۶۴۔ اریجنٹائن
۶۵۔ پاراگوئے
۶۶۔ اوروگوئے
۶۷۔ برازیل
۶۸۔ کینیڈا
۶۹۔ کولمبیا
۷۰۔ وینیزویلا
۷۱۔ اریجنٹائن
۷۲۔ پاراگوئے
۷۳۔ اوروگوئے
۷۴۔ برازیل
۷۵۔ کینیڈا
۷۶۔ کولمبیا
۷۷۔ وینیزویلا
۷۸۔ اریجنٹائن
۷۹۔ پاراگوئے
۸۰۔ اوروگوئے
۸۱۔ برازیل
۸۲۔ کینیڈا
۸۳۔ کولمبیا
۸۴۔ وینیزویلا
۸۵۔ اریجنٹائن
۸۶۔ پاراگوئے
۸۷۔ اوروگوئے
۸۸۔ برازیل
۸۹۔ کینیڈا
۹۰۔ کولمبیا
۹۱۔ وینیزویلا
۹۲۔ اریجنٹائن
۹۳۔ پاراگوئے
۹۴۔ اوروگوئے
۹۵۔ برازیل
۹۶۔ کینیڈا
۹۷۔ کولمبیا
۹۸۔ وینیزویلا
۹۹۔ اریجنٹائن
۱۰۰۔ پاراگوئے
۱۰۱۔ اوروگوئے
۱۰۲۔ برازیل
۱۰۳۔ کینیڈا
۱۰۴۔ کولمبیا
۱۰۵۔ وینیزویلا
۱۰۶۔ اریجنٹائن
۱۰۷۔ پاراگوئے
۱۰۸۔ اوروگوئے
۱۰۹۔ برازیل
۱۱۰۔ کینیڈا
۱۱۱۔ کولمبیا
۱۱۲۔ وینیزویلا
۱۱۳۔ اریجنٹائن
۱۱۴۔ پاراگوئے
۱۱۵۔ اوروگوئے
۱۱۶۔ برازیل
۱۱۷۔ کینیڈا
۱۱۸۔ کولمبیا
۱۱۹۔ وینیزویلا
۱۲۰۔ اریجنٹائن
۱۲۱۔ پاراگوئے
۱۲۲۔ اوروگوئے
۱۲۳۔ برازیل
۱۲۴۔ کینیڈا
۱۲۵۔ کولمبیا
۱۲۶۔ وینیزویلا
۱۲۷۔ اریجنٹائن
۱۲۸۔ پاراگوئے
۱۲۹۔ اوروگوئے
۱۳۰۔ برازیل
۱۳۱۔ کینیڈا
۱۳۲۔ کولمبیا
۱۳۳۔ وینیزویلا
۱۳۴۔ اریجنٹائن
۱۳۵۔ پاراگوئے
۱۳۶۔ اوروگوئے
۱۳۷۔ برازیل
۱۳۸۔ کینیڈا
۱۳۹۔ کولمبیا
۱۴۰۔ وینیزویلا
۱۴۱۔ اریجنٹائن
۱۴۲۔ پاراگوئے
۱۴۳۔ اوروگوئے
۱۴۴۔ برازیل
۱۴۵۔ کینیڈا
۱۴۶۔ کولمبیا
۱۴۷۔ وینیزویلا
۱۴۸۔ اریجنٹائن
۱۴۹۔ پاراگوئے
۱۵۰۔ اوروگوئے
۱۵۱۔ برازیل
۱۵۲۔ کینیڈا
۱۵۳۔ کولمبیا
۱۵۴۔ وینیزویلا
۱۵۵۔ اریجنٹائن
۱۵۶۔ پاراگوئے
۱۵۷۔ اوروگوئے
۱۵۸۔ برازیل
۱۵۹۔ کینیڈا
۱۶۰۔ کولمبیا
۱۶۱۔ وینیزویلا
۱۶۲۔ اریجنٹائن
۱۶۳۔ پاراگوئے
۱۶۴۔ اوروگوئے
۱۶۵۔ برازیل
۱۶۶۔ کینیڈا
۱۶۷۔ کولمبیا
۱۶۸۔ وینیزویلا
۱۶۹۔ اریجنٹائن
۱۷۰۔ پاراگوئے
۱۷۱۔ اوروگوئے
۱۷۲۔ برازیل
۱۷۳۔ کینیڈا
۱۷۴۔ کولمبیا
۱۷۵۔ وینیزویلا
۱۷۶۔ اریجنٹائن
۱۷۷۔ پاراگوئے
۱۷۸۔ اوروگوئے
۱۷۹۔ برازیل
۱۸۰۔ کینیڈا
۱۸۱۔ کولمبیا
۱۸۲۔ وینیزویلا
۱۸۳۔ اریجنٹائن
۱۸۴۔ پاراگوئے
۱۸۵۔ اوروگوئے
۱۸۶۔ برازیل
۱۸۷۔ کینیڈا
۱۸۸۔ کولمبیا
۱۸۹۔ وینیزویلا
۱۹۰۔ اریجنٹائن
۱۹۱۔ پاراگوئے
۱۹۲۔ اوروگوئے
۱۹۳۔ برازیل
۱۹۴۔ کینیڈا
۱۹۵۔ کولمبیا
۱۹۶۔ وینیزویلا
۱۹۷۔ اریجنٹائن
۱۹۸۔ پاراگوئے
۱۹۹۔ اوروگوئے
۲۰۰۔ برازیل

بولیویا سے اور جنوب میں لاپاٹا اور پیراگوئی
اور یوراگوئی سے اور شرق میں بحر اطلنٹک سے
ملک برزیل محدود ہے۔

یہ بڑی وسیع ولایت ہندوستان کے دو چاند سے
کچھ زیادہ ہے۔

ایک قسم کی لکڑی کی جبت سے جسکو اہل پرتگال پریش
اور سلی سرخ رنگت کے بریزا کہتے تھے اس ملک کا نام
برزیل ہوا ہے۔

سطح

شمال و مغرب میں وسیع اور فراخ سیلواس
یعنی جنگلی میدان ہیں جو دریا سے امیزان اور اس کے
معاونات سے سیراب رہتے ہیں اور وسط و شرق کی
سطح مستوی سمندر کی سطح سے تقریباً دو نہر از فیٹ بلند
ہے اور شمالاً جنوباً پہاڑوں کے پست سلسلوں سے
منقطع۔

جنوب میں پیماپاس یعنی میدان کاہی ہیں زمین دریا
پیراگوئی اور پیرانہ کے شمالی حصے گزر کرتے ہیں۔

- ۱ بولیویا
- ۲ لاپاٹا
- ۳ پیراگوئی
- ۴ یوراگوئی
- ۵ پرتگال
- ۶ برازیل
- ۷ سینیگام
- ۸ گامبیا
- ۹ گینیا
- ۱۰ لیبیا
- ۱۱ مصر
- ۱۲ الجزائر
- ۱۳ تونس
- ۱۴ مراکش
- ۱۵ الجزائر
- ۱۶ لیبیا
- ۱۷ مصر
- ۱۸ الجزائر
- ۱۹ تونس
- ۲۰ مراکش

پیراگوئی

آب و ہوا

یہ ملک گرم ہو گویا گرمی کی شدت نہیں ہوتی

ہو

پیداوار

۱. کاشتکاری
۲. کسانوں

دریائے نواسکو کے شمالی حصے پر جوہرے کی کاشت
کامین ہیں و ادب باعتبار حاصلات تمام جہان میں لائانی ہیں
بعض اشخاص میں سونا بقد اکثر ملتا ہے۔

الآذراعت اس ملک کی صرف ایک حصہ قلیل میں ہوتی ہے
چنانچہ خاص بنائی پیداوار قوم اور شکر اور روئی
اور تماکو اور ناریل اور کساوا ایک قسم کا جوت
جبکی جڑے روٹی بنائی جاتی ہے اور چانول اور
گیہوں اور چوب بریزیل اور اقسام دیگر کے لکھے
ہیں۔

جنگلی مویشیوں کے بڑے بڑے گائے کا ہی میدانوں میں
رہتے پھرتے ہیں۔

جنگلون میں بندر اور خوبصورت پرند اور سانپ جنہیں
سے بعض بعض از حد عظیم الجثہ ہوتے ہیں کثرت ہیں۔

شام کے
عالمی
۲ راجہ جرنیل

دریائوں میں گھڑایوں کی افراط ہو کر اسے ماورائے بہت دین
اور کلائی قداور تبادری کی بہت سے قابل تعریف۔
چرے اور سینک اور بڈیان اور چربی اور گونج
با فراط بھیجی جاتی ہیں۔

باشندے

باشندوں میں سے ایک ریل کے قریب گورے اور
باشی غلام ہیں۔
اور وسط اکثر ہندیوں کی خانہ بدوش اقوام سے آباد ہے۔
مذہب رومن کتھولک ہے۔
برزیل میں پرتگالی آباد ہوئے تھے
مذہب عیسوی میں
مذہب مذکور ماتحت ایک شہنشاہ کے جو پرتگال کے شاہی
خاندان سے تھا خود سر ہو گیا۔
عمداری اس ولایت کی شاہی موروثی بااختیارات
محدود ہے۔

شہرات

دارالسلطنت راجو جیرو امریکہ جنوبی میں شہر اعظم ہے
اور تجارت بھی وہاں خطہ مذکور کے اور سب مقامات سے زیادہ

ہوتی ہے یہ شہر دنیا کے عمدہ ترین بندروں سے

ہے۔

۳ ۳
رایہ جیرو یعنی جنواری رور۔ اوس دریا کا نام ہے جس پر
شہر مذکورۃ الصدر واقع ہے چنانچہ اسی جہت سے اوسکو یہ نام
حاصل ہوا ہے۔

۳ ۲۰۰۰۰
آبادی تقریباً ڈھائی لاکھ ہے
۳
یا بھیسا کہ نیلج آل سینٹس پر واقع ہے سابق میں
دارالسلطنت تھا اور اب سلطنت بریزیل میں دوم درجہ
کا شہر ہے۔

پریمیکو اور میرہنام شمال میں بندر ہیں۔

۱۔ ا۔ مملکت ہائے لاپلانٹا کا بیان

۲۰
دریاے لاپلانٹا کی گھاٹی میں چار جمہوری مملکتیں داخل ہیں
یعنی بحر اطلنٹک اور دریاے یوراگوئی کے درمیان
یوراگوئی ۲۰ یابیڈا اور یانیٹیل ہے اور ومانہ دریاے لاپلانٹا
۲۱ سے ۲۲ پیکیوینا تک ۲۳ بیونس آیرز اور مشرق
۲۴ میں کوہ ایندیز سے ۲۵ پیراگوئی اور ۲۶ یوراگوئی دریاؤں

۲۱ یورینو
۲۲ تال بندر
۲۳ کورینیا
۲۴ لال سوس
۲۵ پرنس ویکو
۲۶ مرن لاس
۲۷ لالیاوا
۲۸ پوراگوس
۲۹ وینڈا اور
۳۰ سٹنل
۳۱ لالیاوا
۳۲ کورینیا
۳۳ کورینیا
۳۴ کورینیا
۳۵ کورینیا
۳۶ کورینیا

تک لاپلاٹا یا مملکت جمہوری آرجنٹائن اور پیرینیا اور
پیراگوئی دریاؤں کے مابین مملکت پیراگوئی ہے۔

سطح

تمام ملک عموماً ہموار اور خوب سیراب ہے۔
وسطا اور جنوب میں بڑے بڑے وسیع بیچاس ایضی میدانی
کاہی ہیں جنہیں جنگلی گھوڑے اور مویشی بکثرت رہتے ہیں۔
ہمواریات کے باشندے اکثر ہندی یا اسپینی نسل کے
لوگ گواچاس ہیں اور لاسو لگانے میں خوب مہارت
رکھتے ہیں۔

لاسو ایک تسمہ ہوتا ہے جسکے ایک سرے پر پھندا ہوتا ہے چنانچہ
اوسے کے ذریعہ سے وہ لوگ حیوانات وحشی کو پھانس لیتے
ہیں۔

پیراگوئی ایک چھوٹی قسم کی نبات کے جوت سے مشہور ہے
جو پیراگوئی کی چار کمالاتی ہے اور بکثرت وائے باشندوں کے
صرف میں آتی ہے چرے اور چربی اور اون اور ملکوں کو بھی
بھیجے جاتے ہیں۔

۱. لاپلاٹا
۲. آرجنٹائن
۳. پیرانا
۴. پیراگوئی
۵. بیچاس
۶. گواچاس
۷. لاسو
۸. پیراگوئی

اس ملک میں کئی ریگستانی و بیابانی قطعے بھی ہیں۔
مواشی اس قدر افراط سے ہیں کہ صرف اونکی زبانوں کے لیے اکثر
اونگو مارٹوا لایا گیا ہے۔

اس ملک میں اہل اسپین ۱۳۵۰ عیسوی میں آباد ہوئے
۱۴۰۰ء کے قریب نو آباد لوگ اطاعت اسپین سے
کنارہ کش ہوئے اور خود سرجمہورین قرار پائیں۔ عرصہ
چند سال تک ڈاکٹر فرٹشیا صاحب ایک کریول نے
پیراگوئی میں حکمرانی کی اور غیر ملکوں کے ساتھ آمد و رفت
وراء درسم کی مخالفت رکھی۔

۱۸۵۰ء میں یوراگوئی کی جمہور علیحدہ مقرر ہو گئی
اور اوسے سال میں بولس ایریز بھی مملکت جمہوری
ارجنٹائن سے جدا ہو گیا تاہم کل ملک میں نظمی بہت

نہ۔
انت وڈویو یوراگوئی کا دارالسلطنت دریائے پاراگوا
پر واقع ہے اور تجارت کثیر رکھتا ہے۔

اسٹیشن پیراگوئی کا دارالخلافہ دریائے پلکوماو
اور دریائے پیراگوئی کے اتصال کے نزدیک ہے۔

۱ ڈاکٹر فرٹشیا
۲ کریول
۳ بھراگوئی
۴ بھراگوئی
۵ بھراگوئی
۶ بھراگوئی
۷ بھراگوئی
۸ بھراگوئی
۹ بھراگوئی
۱۰ بھراگوئی

چیرینا ایک چھوٹا سا شہر مملکت جمہوری ارجنٹائن کا پایہ تخت ہے۔

بیونس ایئرز اپنے ہمنام مملکت جمہوری کا تنگ گاہ بڑا تجارتی شہر و ماہ دریا کے لاپلاٹا کے سرے کے نزدیک واقع ہے اس شہر کا نام بیونس ایئرز یعنی ہوا سے خوش اہل اسپین نے ایسے رکھا تھا کہ اس کی آب و ہوا کو مفید و صحت بخش تصور کرتے تھے۔

چلی

کوہ اینڈیز اور سجا کاہل کے مابین جو زمین کی تنگ پٹری ہے اس کو ملک چلی کہتے ہیں۔ چلی کے سرے کے سرے پر چنانچہ ملک مذکور کی شمالی حد پر بولیویا اور جنوبی پر پیگونیٹا ہے۔ چلی میں انگلیکو نامی قلعہ آتش نشان ہے جس سے زیادہ کل امریکہ میں کوئی اور نقطہ بلند نہیں ہے۔ شمال میں باران رحمت کم ہوتا ہے۔ سونا اور چاندی اور تانبا بمقدار کثیر پیدا ہوتا ہے۔ چلی آلو کا ملک وطنی تصور کیا جاتا ہے مکہ اور گیون اور آگورا اور زیتون بہت بولے جاتے ہیں۔

۱ پیرما
۲ بونل
۳ ہریج
۴ چیلی
۵ ہارڈیز
۶ بولیویا
۷ پیگونیٹا
۸ آگورا

شمال کی طرف صنوبر کے عظیم نشان درختوں کے

بن ہین۔

۱۵۵۴ء میں اہل اسپین نے چلی کو فتح کیا اور
 ناوانی سے جنوبی اراکانی ہندیون کے مغلوب کرنے کا
 قصد کیا ۱۵۵۷ء عیسوی میں اس ملک نے اپنی خود
 مملکت جمہوری بنالی اور اب جنوبی امریکہ میں نہایت اقبال مند
 سلطنت ہے۔

سینٹیاگو دارالسلطنت ایک سیر حاصل ضلع میں سمندر سے

فاصلہ پر واقع ہے۔

والپریسو سینٹیاگو کا بندر بڑا تجارتی شہر ہے۔

شمال میں کاکبو تانجے کی جہت سے مشہور ہے۔

جنوب میں چلوئی کا مرطوب خبریرہ جنگل سے پُر ہے۔

پیکیونیا

پیکیونیا امریکہ کے جنوب میں ہے۔

یہ ملک سرو و بیڑی اور وحشی ہندیون سے کم کم آبا و جنین بعض
 اپنے قد و ن کی کلائی سے شہرہ آفاق ہیں۔

مغربی ہوائیں اور بارش باران جو تقریباً مسلسل ہوتی ہے

۱. سینٹیاگو
 ۲. بال پارسیو
 ۳. سینٹیاگو
 ۴. کاکبو
 ۵. چیلوئی
 ۶. پیکیونیا

جاری رہتی ہیں۔

ہندی اکثر گھوڑے کی پشت پر زندگی بسر کرتے ہیں اور
دششی حیوانات کے گوشت سے قوت گذاری
کرتے ہیں۔

آبنائے میگڈان ^۹ پیگیونیا ^۳ اور مجمع انخرا ^۳ ایراول فیوگو
کے درمیان حامل ہے۔

یہ مجمع چند غلیظ اور بھاری حقیر ہندیوں سے آباد ہے۔
جزیرہ ہرمت ^۲ مین راس ^۲ مارن ^۲ سیدھا کھڑا تاریک
کوبک ہے اور اسکی بلندی پچھ سو فیٹ کے قریب ہے اور اس پر باد تندر
اور طوفان سے تقریباً ہمیشہ ضرب رہتی ہے۔

۱۷۲۔ اوشنیا کا بیان

بحرالکابل کرہ زمین میں بحر اعظم ہے اور تمام رکوز زمین
کی سطح کے ایک ثلث پر مبوط ہے وہ بشمار چھوٹے چھوٹے
جزیروں سے مرصع ہے جسے ایک بڑا حصہ اوشنیا
نامے مرکب ہے۔

اس حصہ کا رقبہ پالیس لاکھ میل مربع کے قریب ہے

۱. مینی لین
۲. مینو لین
۳. مینو لین
۴. مینو لین
۵. مینو لین
۶. مینو لین
۷. مینو لین
۸. مینو لین
۹. مینو لین
۱۰. مینو لین

یعنی وسعت ہندوستان سے تقریباً چند ہو۔
آبادی تخمیناً تین کروڑ ہو۔

اوشینیا تین حصوں میں منقسم ہے یعنی مغرب میں ^۱ملیشیا
جنوب میں ^۲اسٹریلیشیا اور مشرق میں ^۳پالیشیا

ملیشیا

ملیشیا جبکہ مجمع الجزائر ہند شرقی بھی کہتے ہیں حسب تشریح
ذیل تقسیم ہے۔

گوٹ جنوب و مغرب میں جزائر ^۴سندا وسط میں
بورنیو شمال میں جزائر ^۵فلپائن اور مشرق میں
سیلینر اور جزائر ملاک

اس حصے کا نام ^۶ملیشیا اسلے ہوا کہ اوسیدین
ملایانی لوگ بہت ہیں اگرچہ اصلی باشندے وحشی
جشی اقوام کے تھے الا ملایون نے ان کو وسط کی طرف
بٹا دیا۔

یہ جزائر ایشیائی سونے اور ہیرے اور
کافور اور خصوصاً تحفہ مصالحون کی جہت سے
مشہور ہیں۔

۱ ملیشیا
۲ اسٹریلیشیا
۳ پالیشیا
۴ سندھا
۵ بورنیو
۶ فلپائن
۷ سلیٹریج
۸ ملاک
۹ ملیشیا

۱۷۳- جزائر سندھ کا بیان

سندھ کے آٹھ خط استوا کے ہر دو جانب ملائے گئے گوشہ جنوب و مغرب میں واقع ہر پانچہ آبنائے ملاکا آن و نوٹیکہ در بیان حاصل ہے۔

یہ جزیرہ بڑا ہے اور سیلان کی وسعت سے شش چند کے قریب ہے۔

وسطی ایک قوم جس کے لوگوں کو بلیاز کہتے ہیں مردم نور ہے اور سیلان کو بعض مرتبہ زندہ کھا جاتے ہیں اور گوشت نمک اور مساحون کے ساتھ کھا لیا جاتا ہے۔

اس جزیرہ کے شمالی قصبے کی سی سرد و بارون کی کھراڑی

ہیں ہیں جن میں سلطان احمد خاص ہے جو جنوبی حصہ قریب کے ماتحت ہے پینڈا نک اور بلکون حاصل مغربی مقامات خاص ہیں۔

جزیرہ سائرہ کے جنوبی شرقی کنارے کے مقابل ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے کے تابع ہے اور نہایت زرخیز قلعہ کی کھانوں سے مشہور۔

۱. سندھ
۲. مولا
۳. مولا
۴. مولا
۵. سیلان
۶. سیلان
۷. سیلان
۸. سیلان
۹. سیلان
۱۰. سیلان
۱۱. سیلان
۱۲. سیلان
۱۳. سیلان
۱۴. سیلان
۱۵. سیلان
۱۶. سیلان
۱۷. سیلان
۱۸. سیلان
۱۹. سیلان
۲۰. سیلان
۲۱. سیلان
۲۲. سیلان

جزیرہ جاوا دست میں جزیرہ سیلان سے قریب
دو چند کے ہیں اور بذریعہ آبنائے سندھ جزیرہ
سماٹرہ سے جدا ہو گیا ہے جزیرہ مذکور پہاڑوں
کے ایک سلسلہ سے منقطع ہے جس میں تقریباً چالیس کوہ آتشیں ہیں
اور تمبوہ اور چانول اور شکر اور مرج
بقادیر کثیر پیدا ہوتے ہیں۔

مجمع انجزار میں جزیرہ جاوا نہایت آباد اور مشرق میں
صاحبان فوج کے اقتدار کا مقام خالص ہے۔

شمالی مغربی ساحل پر بیویا ٹرا تھامتی شہر اور ابل
فوج کے نواب گورنر جنرل بہادر کا مقام صدر ہے۔

بالی اور سمباوا اور جزیرہ چوب صندلی اور
فلورس اور تمور جاوا کے شرق واقع ہیں۔

۱۷۴۔ بورنیو کا بیان

آسٹریلیا یا گرنیلینڈ سے کہ تمام روئے زمین میں جزیرہ
اعظم ہے بورنیو درجہ دوم پر ہے اور باعتبار وسعت جزیرہ سیلان
سے بارہ گونہ ہے یہ جزیرہ جاوا کے شمال خط استوا

۱ جاوا
۲ سیلان
۳ سندھ
۴ سماٹرا
۵ جاوا
۶ بیلے بیلہ
۷ بیلے
۸ بالی
۹ سمباوا
۱۰ فلورس
۱۱ تمور
۱۲ جاوا
۱۳ بورنیو
۱۴ آسٹریلیا
۱۵ گرینلینڈ
۱۶ سیلان
۱۷ جاوا

کے نیچے واقع ہے۔

اگرچہ موسط کا حال کم معلوم ہے الا کوہستانی متصور ہوتا ہے۔
آب و ہوا خوشگوار ہے اور گرمی سمندر کی طرف کی ہواؤں سے
معدل ہو جاتی ہے۔

زمین سیر حاصل ہے اور یہ خبریرہ سونے اور پیرے سے

زرخیز ہے۔

جنگلون میں رنگ اوثانک ^۱ ایک قسم کا بڑا انگور ہوتا ہے
جو درختوں میں اپنا مکان بناتا ہے۔

اصلی باشندے جنگو ڈواکس ^۲ کہتے ہیں اکثر وسط میں
پالے جاتے ہیں ملائیائی اور چینی ساحلوں پر کثرت
ہیں۔

اگرچہ برائے نام بورنیو کا ایک سلطان ہے الا درحقیقت
چند چھوٹے چھوٹے سردار حکمرانی کرتے ہیں۔

گوشہ شمال و مغرب میں سراوک ^۳ جس میں ایک صاحب
جھلشیہ ^۴ سرجمیس بروک ^۵ نامے راجہ ہے۔

لیوان ^۶ چھوٹا سا خبریرہ بورنیو کے متصل برطانیہ سے
متعلق ہے مغرب میں بانسیانا ^۷ اہل ڈچ کی آبادی ہے۔

۱ شاہراہ
۲ ڈواکس
۳ بورنیو
۴ سراوک
۵ سرجمیس بروک
۶ لیوان
۷ بانسیانا

۱. کینیا
۲. سینی
۳. جانا
۴. نائیرا
۵. ملاوی

قوم ڈاکٹس کے لوگ اس قدر وحشی ہیں کہ شادی عامہ کے موقعوں پر یہ لوگ اپنے دشمنوں کی کھوپڑیوں کو اپنے ٹیکوں کے گرد بطور آرائش لٹکالیتے ہیں اور کسی جوان کی شادی نہیں ہو سکتی جب تک وہ اپنی معشوقہ کو اپنی دلیری کی علامت میں کم سے کم ایک سرائسانی نذر نہ کر لے۔

سر جیمس بروک صاحب نے اس دستور قبیح کے انسداد میں وزیر دریائی ڈکینی کے امتیصال میں جو اس آرکیڈلیگو میں خوب جاری ہو رہی تھی اور کچھ پادری صاحب بھی سراوک میں رعایا کو تعلیم دینے میں مصروف ہیں۔

جزائر فلپائین

بورنیو کے شمال و مشرق جزائر فلپائین کا مجمع کثیر التعداد اور سیر حاصل برائے نام اسپین کے تابع ہے۔
لوزان شمال میں اور منڈاناو جنوب میں اور
پلاؤان جنوب و مغرب میں اس مجمع میں جزائر اعظم ہیں
پانول اور شکر اور تماکو اور بسن
اجناس بھرتی سے خاص ہیں۔

ملا دارا کوست ماحبان اسپین لوزان میں واقع
ہی اور تماکو کے چڑتوں سے مشہور۔

سیلینیئر

بورنیو کے مشرق سیلینیئر کا جزیرہ کلاں چا طول
و طول جزیرہ ٹائون سے مرکب ہو جو عمیق غلیجوں سے ازہم
جدا ہیں۔

اس جزیرے میں چانول بقدر اکثر پیدا ہوتے ہیں اور
پرندوں کے خوردنی اشیاء نے چین کو بھیجے جاتے ہیں
جو جزیرہ لوگ جو دیسی اقوام سے خاص ہیں لیشیا کے
جلد دیگر قوموں سے برتر ہیں۔

جنوبی مغربی ساحل پر نکاسر اہل رچ کی آبادی ہو جو
اس جزیرے میں کہ قید اقدار رکھتے ہیں۔

جزائر مصاحمہ یا ملکا

سکینز کے پرب جزائر ملکا یا مصاحمہ اہل رچ کے
تحت میں ہیں۔

۹۰ اونہین جلاکو شمال میں ہی اور ۹۱ سیرام اور ۹۲
اور ۹۳ رسیٹ وسط میں اور ۹۴ بانڈا یا جزائر جابیل

- ۱۹ مینیکا
- ۲۰ لوزان
- ۲۱ سلینیئر
- ۲۲ بونینو
- ۲۳ بونان
- ۲۴ سلینیئر
- ۲۵ نکاسر
- ۲۶ ملکا
- ۲۷ سلینیئر
- ۲۸ جیلولا
- ۲۹ سیرام
- ۳۰ انچا پنا
- ۳۱ درنٹ
- ۳۲ بانڈا

جنوب میں ہیں۔

خزائر مذکور جاپفل اور جاوتری اور لونگون کی
جبت سے مشہور ہیں اور اہل ^۲پنج جو ان کے مالک ہیں
بڑی احتیاط سے ان کی حفاظت کرتے ہیں اور ساعی رہتے
ہیں کہ زراعت مصالحوں کی خزائر مرقوم الصدر ہی پر تبقیہ
رہے۔

۱۷۵۔ آسٹریلیا کا بیان

آسٹریلیا (یعنی ایشیا جنوبی) مختلف جزائر سے مرکب ہے
جو ایشیا کے جنوب و شرق میں واقع ہیں۔
خزائر مذکور میں جزائر عظیمہ آسٹریلیا اور نیوزیلینڈ اور
نیوگنی ہیں۔

آسٹریلیا

آسٹریلیا جو دنیا میں جزیرہ اعظم ہر ایشیا کے جنوب
و شرق خط جدی کے ہر دو اطراف میں واقع ہے اور
شرق میں بحر الکاہل سے اور مغرب اور گوشہ شمال اور
مغرب میں بحر ہند سے محدود ہے۔

رقبہ تقریباً بیس لاکھ میل مربع ہے یعنی یورپ سے

۱. ۱۷۵

۲. آسٹریلیا

۳. ۱۷۵

۴. آسٹریلیا

۵. ۱۷۵

۶. آسٹریلیا

۷. ۱۷۵

۸. نیوزیلینڈ

۹. نیوزیلینڈ

۱۰. آسٹریلیا

۱۱. ۱۷۵

۱۲. ایشیا

صرف ایک ربع کم۔

سطح

ساحل میں بڑے بڑے دندائے کم ہیں۔
 علیحدہ کارپسیریا شمال میں ہر اور تارک بے
 مغرب میں۔

اگرچہ اس خبریہ کا بڑا حصہ اب تک دیکھا نہیں گیا لیکن
 معلوم ہوتا ہے کہ اوسکے کنارے کنارے پہاڑوں کا ایک سلسلہ
 گذرتا ہے اور اوسکا وسط پست اور ہموار سطحوں سے
 مرکب ہے۔

آسٹریلین آپس کی چوٹیاں جو جنوب و شرق میں ہیں
 برف دائمی سے مستور رہتی ہیں۔

دریائے مری کہ اس خبریہ کے اون دریاؤں سے جو
 اب تک معلوم ہوئے ہیں دریائے اعظم جو مشمول اپنے
 معاون خاص دریائے ڈارلنگ کے آسٹریلین آپس
 اور بیوٹونینس (یعنی کوہ اوزق) کے مغربی ڈیلتاؤں
 کا پانی نکالتا ہے۔

جھیل ہارٹس کہ آسٹریلیا جنوبی میں آب شور کی

۱ کارپسیریا
 ۲ شاکیو
 ۳ آسٹریلیا
 ۴ آلتیس
 ۵ مری
 ۶ ڈارلنگ
 ۷ آسٹریلیا
 ۸ آلتیس
 ۹ بیوٹونینس
 ۱۰ ہارٹس

اوتھلی جھیل پر صورت میں گھوڑے کے نعل کی مثال
ہو۔

آب و ہوا

اس جزیرہ کے شمالی اور وسطی قطعات گرم اور خشک ہیں
اضلاع جنوبی کی آب و ہوا معتدل رہتی ہے اور بعض مرتبہ وسط
کی جانب سے جو ہوائیں سوزان و مان آتی ہیں وہ آزار رسان
ہوتی ہیں۔

معدنیات

کانین طامی اس جزیرے کی تمام دنیا سے زیادہ درخیز ہیں
تانبے کی کھانین بھی گران مایہ ہیں۔ اور کوئلہ سنگین بعض
قطعات میں ملتا ہے۔

اول اول شملہ میں سونا ظاہر ہوا پیداوار سالیانہ
بارہ کروڑ روپیہ کے قریب ہے۔

نباتات

اگرچہ اس ملک کا بڑا حصہ ریتی بیابانوں سے مرکب ہے اور
چراگاہی اور خشکی عمدہ زمین کے بڑے بڑے وسیع قطعات بھی
ہیں اور مکہ اور گندم اور سن اور تمباکو

اور درخت انکو روکے جاتے ہیں اور قرن یعنی سرخس اور
درخت کاسے گوئد با فراط ہوتے ہیں۔

حیوانات

تقریباً سب چوپائے پھیلی دار ہیں اور اکثر آسٹریلیا ہی
کے خزیرے میں پائے جاتے ہیں چنانچہ اون سب میں نکیر
بڑا ہوتا ہے اور آرمیٹھا کس عجیب اوکی چونچ
بط کی مثال ہوتی ہے اور اوکے پنجون میں جو پوست سے مل
ہوتے ہیں پنگل ہوتے ہیں اوکے بدن منبر سے مستور ہوتا ہے
اور اوکی دم چوڑی اور پٹی ہوتی ہے۔

آسٹریلیا کے راج ہنس کالے کالے ہوتے ہیں اور
بھیڑیں اور مولشی اور گھوڑے جنکو یورپی نوآبادوں نے
جاری کیا تھا اب بکثرت ہیں۔

۱۷۶۔ باشندوں کا بیان

اصلی باشندے خانہ بدیش و مشیون سے مشابہ ہیں
جو بحری جہتی یا پاپوائی اقوام سے ہیں یورپی نوآباد
جو اول اول اس خزیرے میں بنے وہ قیدی تھے جو

۱. پرنس
۲. آسٹریلیا
۳. کنگ
۴. آسٹریلیا
۵. آسٹریلیا
۶. آسٹریلیا
۷. آسٹریلیا
۸. آسٹریلیا
۹. آسٹریلیا
۱۰. آسٹریلیا

مشاعرہ میں انگلستان سے عبور وریاے شور ہو کر باٹمی بڑ کو
 کہ آسٹریلیا کے ساحل شرقی پر ہر بھیجے گئے تھے
 چنانچہ اوس وقت سے آباوی بتدریج زیادہ ہوتی گئی الّا
 تھوڑے عرصہ سے بریطنی تارک الوطنوں سے بہت بڑھ گئی
 ہو جو زراعت اور میش داری اور کندی کی ملائین مصروف
 رہتے ہیں۔

آسٹریلیا کے دیسی لوگ روے زمین کے نہایت بدتر اور
 قبذل باشندوں سے ہیں۔

یہاں کی بعض قوموں کے لوگ بالکل ننگے پھرتے ہیں اور
 بعض کے مردم خوری کرتے ہیں۔

آسٹریلیا میں صرف ولایت بریطانیہ ہی کی جدید آبادیاں
 قائم ہوئی ہیں چنانچہ کل خبریہ ماتحت تخت انگلشیہ کے متصور
 ہوتا ہو۔

نیو سوٹھ ویس اور وکٹوریا اور آسٹریلیا جنوبی
 اور آسٹریلیا مغربی اور کوئینزلینڈ آبادیاں جدید
 ہیں۔

نیو سوٹھ ویس

۱. باغیچہ
 ۲. آسٹریلیا
 ۳. آسٹریلیا
 ۴. نیو سوٹھ ویس
 ۵. وکٹوریا
 ۶. آسٹریلیا
 ۷. باغیچہ
 ۸. آسٹریلیا
 ۹. باغیچہ
 ۱۰. آسٹریلیا
 ۱۱. باغیچہ
 ۱۲. آسٹریلیا
 ۱۳. باغیچہ
 ۱۴. آسٹریلیا
 ۱۵. باغیچہ
 ۱۶. آسٹریلیا
 ۱۷. باغیچہ
 ۱۸. آسٹریلیا
 ۱۹. باغیچہ
 ۲۰. آسٹریلیا

نیو سوٹھ ویس آسٹریلیا کے شرقی جانب میں واقع ہے
اس آبادی میں بیوٹونش یعنی کوہ ازرق شمالاً
جنوباً سمندر سے تقریباً چالیس میل کے فاصلہ تک گزرتا ہے
میش پروری اور کندیگی طلا رعایا کے خاص پیشہ ہیں
سڈنی جس میں ایک لاکھ باشندے ہیں پورٹ جیکسن
پر ہے اور وہاں سے سونا اور آون بقادیر کثیر اور ملکوں
کو بھیجے جاتے ہیں۔

شہر پاراما جو پورٹ جیکسن پر ہے آسٹریلیا کا شہر اولین
تھا۔

وکتوریا

وکتوریا یا آسٹریلیا فیکس جس میں جزیرہ آسٹریلیا
کا جنوبی و شرقی گوشہ داخل ہے نیو سوٹھ ویس سے
بذریعہ دریاے مری علیحدہ ہوا ہے اس قطعہ کی آب و ہوا
خوشگوار اور اراضی سیر حاصل ہے۔

مغرب میں بالارات نہایت زرخیز طلائی کانوں سے بک
ہمیش و مویشی کثرت پالے جاتے ہیں۔

داندہ دریاے یارایارا کے متصل دریاے مذکور پر پورٹ فلپ

- ۱ نیو سوٹھ ویس
- ۲ نیو سوٹھ ویس
- ۳ سڈنی
- ۴ پورٹ جیکسن
- ۵ پاراماٹا
- ۶ آسٹریلیا
- ۷ ویکٹوریا
- ۸ آسٹریلیا
- ۹ کیلیکٹ
- ۱۰ آسٹریلیا
- ۱۱ نیو سوٹھ ویس
- ۱۲ مری
- ۱۳ بالارات
- ۱۴ پاراماٹا
- ۱۵ پورٹ فلپ

کے قریب میلبرن والا حکومت ہے شہر عیسوی میں
اس شہر کی بنیاد قائم ہوئی تھی اور اب اوسمیں ایک لاکھ
باشندے ہیں۔

میلبرن کے گوشہ جنوب و مغرب میں گیلانک ترقی پذیر

شہر ہے۔

آسٹریلیا جنوبی

آسٹریلیا جنوبی نیو سوٹھ ویلس اور وکٹوریا کے مغرب

واقع ہے۔

دارالامارت ایڈیلیڈ علیحدہ سینٹ وینسٹ پر ہے

برابرا کی والداسی کانین شمال میں ہیں۔

آسٹریلیا مغربی

آسٹریلیا مغربی یا آبادی دریائے سوان آسٹریلیا کے

جنوب و مغرب پر محیط ہے یہ آبادی ہندوستان سے اقل

فاصلہ پر ہے اور اب جزیرہ مذکور کے صرف اسی قلمہ میں قیدی

بھیجے جاتے ہیں بیش پردری پیش خاص ہے اہد بکارہ دریائے

سوان مغربی کران پر پتہ والا حکومت ہے۔

کونیسلٹ

- ۱ مینل ورن
- ۲ کیلنگا
- ۳ آسٹریلیا
- ۴ ویکٹوریٹا
- ۵ سڈنی لیز
- ۶ سڈنی سینٹر
- ۷ براہرا
- ۸ آسٹریلیا
- ۹ مگر وکی
- ۱۰ سوان
- ۱۱ ۲۰۹۳
- ۱۲ کیسلٹ

شرقی ساحل پر کوئینزلینڈ آبادی نہایت جدید و چھین
شہر خاص برسبین ہے۔

۷۷-۱-ٹیمینیا یا

وینڈیمینس لینڈ کا بیان

یہ جزیرہ جو وسعت میں تقریباً جزیرہ سیلان کے
برابر ہے آسٹریلیا کے جنوب پر اور اوس سے
آبنائے باس کے ذریعہ سے جدا ہوا ہے۔
اس جزیرہ کی سرزمین کو ہستانی ہے اور آب و ہوا
معتدل۔

عرصہ دراز تک یہاں قیدیوں کی بود و باش رہی الا
اب بریطانیہ کے نوآباد یہاں کثرت سے ہیں۔

جنوبی شرقی ساحل پر امپریٹ ٹون حکومت گادی
اور لاسٹون اس جزیرہ کے شمالی جانب واقع
ہے۔

نیو سوٹھ ویس کے ٹوہپ گورنر بہادر آسٹریلیا اور
ٹیمینیا کے مالک مقبوضہ بریطانیہ کے گورنر جنرل

۱. میسورین
۲. میسورین
۳. میسورین
۴. میسورین
۵. میسورین
۶. میسورین
۷. میسورین
۸. میسورین
۹. میسورین
۱۰. میسورین

۱. کوئینزلینڈ
۲. نیو سائٹلینڈ
۳. نیو گینی
۴. نیو کیمبرلینڈ

ہوتے ہیں الا آسٹریلیا مغربی اور کوئینسلینڈ کے
سوائے جمیع ممالک مذکورہ کے کیجیملیج یعنی واضعان قوانین
کے جیسے اختیارات خود سری جڈے جڈے مقرر ہیں جو از جانب
رہایا منتخب ہوئے ہیں۔

نیوزیلینڈ

آسٹریلیا کے گوشہ جنوب و شرق میں نیوزیلینڈ
دو جزائر سے مرکب ہے جنہیں سے ہر ایک جزیرہ سیلان
کی وسعت سے تقریباً دو چندان ہے۔

ان دونوں کے درمیان آبنائے کوکل طالع ہے اور
جنوب میں ایک چھوٹا جزیرہ اور بھی ہے جو نیوزیلینڈ سے
متعلق ہے۔

جزائر مذکورہ بالا پہاڑوں کے سلسلوں سے منقطع ہیں
جنگی چوٹیاں برف دائمی سے مستور رہتی ہیں اونسین
کئی کوہ آتش فشان بھی ہیں علاوہ برین گرم پانی کے
چشتے کثرت سے ہیں۔

اور زلزلے یعنی بھونچال بھی بعض مرتبہ برپا ہوتے ہیں
آب و ہوا خوشگوار اور زمین خوب سیر حاصل ہے۔

قرن یعنی سرخس بکثرت پیدا ہوتی ہو جسین سے بعض
بعض کی زمین بطور غذا کے متعل ہوتی ہیں۔

یہ خبریہ ایک قسم کی بیش قیمتی کتان سے نامور ہو۔

یہانکے باشندے جو مامورین کہلاتے ہیں ملائیانی
نسل سے ہیں گروناز قد اور چست و چاق اور نیم ہوتے
ہیں۔

بہاؤ مین و سہ اپنے بدنوں میں گوندنا دیتے تھے
اور نوزیری اور مردم خوری کے نوگر تھے الا اب
پاوری صاحب دین کی محنت و سعی سے اور عین تربیت و شائستگی
پھیل گئی ہو مردم خوری بند ہو گئی ہو اور اکثر دن نے مذہب
عیسوی اختیار کر لیا ہو۔

جزیرہ شمالی میں اسکینڈ جناب نواب گورنر بہار
بریطانی کا سکین ہو۔

اور وائیکنگن کہ نہایت زیادہ آباد ہو آبنائے کوک
پر واقع ہو۔

اور گینٹربری جزیرہ وسطی کے شرقی ساحل پر
ہو۔

۱۔ مامورین
۲۔ مامورین
۳۔ مامورین
۴۔ مامورین
۵۔ مامورین
۶۔ مامورین

نیوگنی یا پاپوا

نیوگنی یا پاپوا جزیرہ آسٹریلیا کے شمال واقع
ہو اور جزیرہ مذکور سے آبنائے ٹارس کے
ذریعہ سے ملحدہ ہو۔

نیوگنی خط استوا کے متصل اس کے دکھن واقع ہو اور
احاطہ مندرجہ کی وسعت سے تقریباً دو چندان ہو وسط کا حال
کم معلوم ہو۔

یہ جزیرہ ایک خوبصورت پرند ہما نامی کی جہت سے
مشہور ہو۔

اس کے باشندے پاپوان یعنی دریائی بستی ہیں یہ لوگ
وحشی ہیں اور کسی شایستہ قوم کی آبادی اس جزیرہ میں
نہیں ہو۔

جزائر دیگر

نیوگنی کے شرق اور اس کے گوشہ جنوب و شرق میں
جزائر کے بہت مجمع ہیں مثلاً نیو آئر لینڈ
نیو برمین نیو ہیبرڈیز نیو کلیڈ وینا اور

- ۱ نیوگنی
- ۲ پاپوا
- ۳ نیوگنی
- ۴ پاپوا
- ۵ نیوگنی
- ۶ پاپوا
- ۷ نیوگنی
- ۸ پاپوا
- ۹ نیوگنی
- ۱۰ پاپوا
- ۱۱ نیوگنی
- ۱۲ پاپوا
- ۱۳ نیوگنی
- ۱۴ پاپوا
- ۱۵ نیوگنی
- ۱۶ پاپوا
- ۱۷ نیوگنی
- ۱۸ پاپوا
- ۱۹ نیوگنی
- ۲۰ پاپوا
- ۲۱ نیوگنی
- ۲۲ پاپوا
- ۲۳ نیوگنی
- ۲۴ پاپوا
- ۲۵ نیوگنی
- ۲۶ پاپوا
- ۲۷ نیوگنی
- ۲۸ پاپوا
- ۲۹ نیوگنی
- ۳۰ پاپوا
- ۳۱ نیوگنی
- ۳۲ پاپوا
- ۳۳ نیوگنی
- ۳۴ پاپوا
- ۳۵ نیوگنی
- ۳۶ پاپوا
- ۳۷ نیوگنی
- ۳۸ پاپوا
- ۳۹ نیوگنی
- ۴۰ پاپوا
- ۴۱ نیوگنی
- ۴۲ پاپوا
- ۴۳ نیوگنی
- ۴۴ پاپوا
- ۴۵ نیوگنی
- ۴۶ پاپوا
- ۴۷ نیوگنی
- ۴۸ پاپوا
- ۴۹ نیوگنی
- ۵۰ پاپوا
- ۵۱ نیوگنی
- ۵۲ پاپوا
- ۵۳ نیوگنی
- ۵۴ پاپوا
- ۵۵ نیوگنی
- ۵۶ پاپوا
- ۵۷ نیوگنی
- ۵۸ پاپوا
- ۵۹ نیوگنی
- ۶۰ پاپوا
- ۶۱ نیوگنی
- ۶۲ پاپوا
- ۶۳ نیوگنی
- ۶۴ پاپوا
- ۶۵ نیوگنی
- ۶۶ پاپوا
- ۶۷ نیوگنی
- ۶۸ پاپوا
- ۶۹ نیوگنی
- ۷۰ پاپوا
- ۷۱ نیوگنی
- ۷۲ پاپوا
- ۷۳ نیوگنی
- ۷۴ پاپوا
- ۷۵ نیوگنی
- ۷۶ پاپوا
- ۷۷ نیوگنی
- ۷۸ پاپوا
- ۷۹ نیوگنی
- ۸۰ پاپوا
- ۸۱ نیوگنی
- ۸۲ پاپوا
- ۸۳ نیوگنی
- ۸۴ پاپوا
- ۸۵ نیوگنی
- ۸۶ پاپوا
- ۸۷ نیوگنی
- ۸۸ پاپوا
- ۸۹ نیوگنی
- ۹۰ پاپوا
- ۹۱ نیوگنی
- ۹۲ پاپوا
- ۹۳ نیوگنی
- ۹۴ پاپوا
- ۹۵ نیوگنی
- ۹۶ پاپوا
- ۹۷ نیوگنی
- ۹۸ پاپوا
- ۹۹ نیوگنی
- ۱۰۰ پاپوا

جزائر فوجی . انکے باشندے اکثر مردم خور ہیں اور بعض
میں مذہب عیسوی جاری ہو گیا ہے۔

۸۷۱۔ پالینیشیا کا بیان

پالینیشیا (یعنی جزائر کثیر) جزائر کے اون بیشمار مجموعوں
سے مراد ہے جو بحر الکاہل میں واقع ہیں۔

اور جنکے مغرب کی جانب جزائر ملیشیا اور آسٹریلیا
ہیں اور مشرق کی طرف امریکہ۔

جزائر کلاں میں اونچے اونچے پہاڑ ہیں جنہیں سے بعض
آتش نشان ہیں۔

اور جزائر خورد جو مونگے کے کپڑے سے پیدا ہوئے ہیں
پست ہیں اور سمندر کی سطح سے تقریباً سہواڑ۔

آب و ہوا خوب خوشگوار ہے کیونکہ گرمی کی حدت سمندر کے
سبب سے اعتدال پر رہتی ہے۔

زمین عموماً سیر حاصل ہے اور تحفہ ہنرے سے مستور
رہتی ہے۔

۱) فوجی
۲) پالینیشیا
۳) ملیشیا
۴) آسٹریلیا
۵) جزائر کلاں

وزعت میوہ نان اور ناریل اور رتالو اور
شکر قند اور نکیلے وغیرہ بناتی پیداوار یوں سے
خاص ہیں۔

سور اور کتے اور گھونس ہی صرف دیسی
چوپائے ہیں۔

باشندے

باشندے نسل ملایانی سے متعلق ہیں مگر دراز قد اور
خوش ساخت۔

یہ لوگ عموماً کابل ہوتے ہیں آلا لڑائی میں دلیر اور
غضبناک اور ہیر جم۔ اون میں اس دولت کے ساتھ
لڑائی جھگڑے ہوئے ہیں کہ بعض خزانہ سر تا پا بے چراغ
ہو گئے ہیں بچہ کشی بدرجہ کثیر جاری ہے۔

اور یہاں کے لوگ اپنے کریہ منظر تبوں کو انسانوں کی
توہینان دیتے ہیں اور مردم خوری بھی بعض خزانہ کے
مجموع میں رائج ہے آلا بعض میں مذہب عیسوی داخل
کیا گیا ہے اور اسکی بڑی ترقی ہوئی ہے۔

۱۷۹ اولن جزائر کا بیان
جو خط استوا کے شمال میں

جزائر لاٹرون یا میری این جزائر فلپائن کے
شرق واقع ہیں۔

انکو میکسیان صاحب نے ۱۵۷۸ء عیسوی میں دریافت کیا
اور وہاں کے باشندوں کے خواص دزدی کے باعث
سے اسکا نام لاٹرون رکھا جو ایک ایسے لفظ کے مشتق
ہوا جو جسکے معنی چورون کے ہیں بعد ازاں
اسپین کی ایک ملکہ کی یادگاری کے لیے اسکا نام میری این
رکھا گیا۔

جزائر نہامین سے صرف پانچ آباد ہیں جنہیں جزائر فلپائن
سے اوٹھکر نو آباد اہل اسپین اکثر بے ہیں۔

جزائر کارولائین

جاپان اور آسٹریلیا کے وسط کے قریب جزائر کارولین
کا بڑا مجمع ہے۔

یہ جزیرے بسبب چارلس دوم شاہ اسپین

۱ لاٹرون
۲ میری این
۳ فیلپائن
۴ میری لاج
۵ سین
۶ میری این
۷ فیلپائن
۸ کارولین
۹ جاپان
۱۰ آسٹریلیا
۱۱ چارلس

کے مین اسم موسوم ہوئے مین۔

جرائر سینڈوچ

جرائر سینڈوچ خط سلطان کے قریب اور میکیا سے مغرب کی جانب تقریباً دو ہزار آٹھ سو میل کے فاصلہ پر واقع ہیں اور جمع جرائر پالینیشیا مین اولی ترین ہیں۔

جزیرہ ہوائی یا اوہئی جو تمام اس مجمع مین جزیرہ اعظم ہر جزیرہ سیلان کی وسعت سے پانچویں حصہ کے قریب ہے اور اپنے مرتفع آتشی پہاڑوں سے مشہور۔

تخمیناً چالیس برس کا عرصہ ہوا کہ باشندے وحشی تھے اور کوئی زبان تحریری نہیں رکھتے تھے اب دسے شائستہ اور تربیت یافتہ ہیں مدرسے اور گرجے جا بجا مقدر ہیں انجیل چھپ گئی ہے اور سب نے مذہب عیسوی اختیار کر لیا ہے۔

اس جزیرے مین وہاں ہی کا ایک متوطن بادشاہ بااختیار خود سری حکمرانی کرتا ہے اور اسکا دار السلطنت ہونولولو

۱. سیکوین
۲. نکیتو
۳. پالینیشیا
۴. ہوائی
۵. سلیان
۶. ہونولولو

ہر جان ہازون کی آمد و رفت کثرت سے رہتی ہے۔

جزائر جو خط استوا کے دکھن میں

جزائر فرینڈلی (یعنی جزائر دوستانہ) یا جزائر ٹونگا
اسٹریلیا کے مشرق اوس سے تخمیناً دو ہزار میل کے فاصلہ
پر واقع ہیں۔

ان خبریرون کو کپتان کوک صاحب نے دریافت کیا
اور انکا نام فرینڈلی اسلئے رکھا کہ یہاں کے باشندے
ظاہراً بشفقت پیش آئے۔

یہاں کا بادشاہ اب عیسائی ہے اور دین عیسوی کی بیان
بڑی ترقی ہوئی ہے۔

جزائر نیوگیٹر

جزائر نیوگیٹر (یعنی جزائر ملاحان) جزائر فرینڈلی
کے گوشہ شمال و مشرق میں واقع ہیں اونکایہ
نام اس واسطے رکھا گیا تھا کہ جزائر مذکور کے باشندے
اپنی ڈونگیوں کے کھینے میں خوب مشاق اور ہوشیار
علوم ہوتے تھے اب یہ جزائر عموماً سیواس

۱. پینڈلی
۲. کونا
۳. آسٹریلیا
۴. نیوگیٹر
۵. سیواس

کہلاتے ہیں۔

جزائر سوسایٹی

جزائر سوسایٹی آسٹریلیا اور جنوبی امریکہ کے
تقریباً وسط میں واقع ہیں۔

یہ جزائر مرتفع اور خوشنما ہیں و شہرت و منزلت میں

انہیں جزائر سینڈوچ سے درجہ دوم پر ہیں
یہی جزیرہ اعظم ہے اور اسے یادگلہ کہ پالینیشیا

میں اول اول انہی مقام کو پادری بھیجے گئے تھے تقریباً
سب باشندوں نے نئے دین عیسوی قبول کر لیا ہے اور
عرصہ چند سال سے گورنمنٹ ویسی زبردستی فرانس کے
تحت کردی گئی ہے۔

جزائر مارکویاس

جمع الجزائر مارکویاس جزیرہ سوسایٹی
کے گوشہ شمال و مشرق میں واقع ہے اور اب فرانس
کے تابع۔

۱۰۔۔ انیٹارکٹیکا کا بیان

- ۱ سوٹاڈوئی
- ۲ فرانسیسی
- ۳ امریکا
- ۴ نیپولین
- ۵ ہندو
- ۶ پالینیشیا
- ۷ فرانس
- ۸ مارکویاس
- ۹ سوٹاڈوئی
- ۱۰ ہندو

تھوڑے عرصہ سے خشکی کے کمی وسیع قطعات بحر
 انٹیا رنگک نیلی بحر جنوبی مین قطب جنوبی کی طرف
 دریافت ہوئے ہیں جو کسی ایک براعظم جنوبی کے حصے تصور
 کیے جاتے ہیں۔

سرجمیں راس صاحب نے سال ۱۸۴۷ء میں وکٹوریہ لینڈ کو
 دریافت کیا یہ خطہ نیوزیلینڈ کے جنوب واقع ہے اور
 نسبت دیگر قطعات اراضی کے جواب تک معلوم ہوئے ہیں
 قطب جنوبی سے زیادہ نزدیک ہے۔

اس کے ساحل پر بلند پہاڑ ہیں جو برف کے وسیع تختوں اور
 برف والی سے مستور رہتے ہیں۔

کوہ ایریس نامی آتش فشان بارہ ہزار چار سو فیٹ
 اونچا ہے جس کے شعلے بعض مرتبے دامن کوہ مذکور سے دو ہزار
 فیٹ کی بلندی تک پہنچ جاتے ہیں اور
 ایام سرد مہما کی طول و طویل راتوں میں اوس تاریکی کو
 روشن کرتے ہیں جو اس ویران وبے چراغ ملک پر
 چھائی رہتی ہے۔

انٹیا رنگک کے خطے انسان سے خالی مین مگر برباد

۱ ہٹارکٹیکا
 ۲ سارمیراس
 ۳ کینیڈا لینیڈ
 ۴ نیوزیلینڈ
 ۵ ہیریوس
 ۶ ہٹارکٹیکا

آبِ ثِراس صد پتنگوں کا کہ اقسام پرند ہیں ہجوم رہتا ہے
اور قرب و جوار کے سمندرون میں سیل اور والرس
یعنی دریائی گھوڑا اور ویل با فراط ہیں۔

روے زمین کے مختلف ملکوں اور ولایتوں کا بیان ہوا
جنہیں سے اکثر خوبی اور خوبصورتی کامل کے منظر ہیں اور بہتر
سے مملو ہیں جس سے انسان کی خواہشوں یا احتیاجوں کا
انصرام ہو سکتا ہے مگر ایش امر کے خیال سے بڑا افسوس
اور رنج ہوتا ہے کہ ہماری خوشنما زمین کو گناہ نے اس قدر
کر یہ صورت کر رکھا ہے کہ تمام مخلوق رنج و الم میں آہ زن و
در دکش ہے۔

بڑے بڑے فرقتے اور اقوام عقائد باطل و متبذل میں
گرفتار ہیں اور جہالت کے تاریک پہاڑوں پر ٹھوکر
کھاتے پھرتے ہیں غم و گناہ و مرض
و موت و خطا و خوف اور کو گھیرے ہوئے ہیں
اور وقت ضروت وے کذب و دروغ کے پناہوں
کی طرف رجوع کرتے ہیں جو ان کے کام نہیں

۲۰۰
۱۰۰
۵۰
۲۰
۱۰
۵
۲
۱

آئے۔

خدا اتمائے کی سلطنت کے اس منحرف صوبہ میں کارِ عظیم
کا انجام دینا باقی ہو اور بمقتضائے محبت ہم جناب و
نبیال آسائش و آرام خود ما و فساد فیض بجانب
حق تعالیٰ ہمو واجب و لازم ہو کہ ہم کارِ مذکور کے
انصرام میں شریک ہووین اول ہمو چاہیے کہ
اوس ترسم پر غور سے نظر کریں جو ایزد جل جلالہ نے
بدریعہ دین ہمپر عطا فرمایا ہو اور بعد ازان
اپنی روحوں کو اوسکی عبادت اور خدمت سے مخصوص
کریں۔

ہمپر لا بد ہو کہ اپنے مذہب اور عقیدہ کو اپنے چلن سے
ظاہر کریں جابلون کو تسلیم کریں کلامات ربانی
اور رسالجات مذہبی کو مشترک کریں اور مدارس
و دیگر حسنات کی مدد میں مقدر ہو سکے او تقدیر معین
و مددگار ہوں اور روز و شب بدل و جان و دست بدعا
رہوین کہ وہ وقت جلد آوے جس میں تمام روئے زمین
علم الہی سے اسقدر پُر ہو جاوے جیسے سمندر پانی سے مستور ہو

[illegible]

انیس ایس ایچ

آبادی	نام شہادت خاص برائے		آبادی	رقبہ جباب میل مربع	نام شہادت برائے	
	ٹاگری	دور			ٹاگری	دور
	پورتلینڈ سٹیماسٹ	۱۸	۶۲۰۰۰۰	۳۲۶۲۸	میں	۱۸
	پورٹسمائٹھ کاٹھ	۱۸	۳۲۶۰۰۰	۹۲۱۱	نورڈیسمائٹھ	۱۸
	پورٹلیڈ سٹیمائٹھ	۱۸	۳۱۶۰۰۰	۱۰۲۱۲	پورٹلیڈ	۱۸
	پورٹسٹن سٹیمائٹھ	۱۸	۱۲۳۱۰۰۰	۷۵۰۰	پورٹسٹن	۱۸
	پورٹسٹن سٹیمائٹھ	۱۸	۱۷۵۰۰۰	۱۳۲۰	پورٹسٹن	۱۸
	پورٹسٹن سٹیمائٹھ	۱۸	۲۶۰۰۰۰	۲۷۶۲	پورٹسٹن	۱۸
	پورٹسٹن سٹیمائٹھ	۱۸	۳۸۵۱۰۰۰	۲۶۰۰۰۵	پورٹسٹن	۱۸
	پورٹسٹن سٹیمائٹھ	۱۸	۶۷۶۰۰۰	۲۳۲۰	پورٹسٹن	۱۸
	پورٹسٹن سٹیمائٹھ	۱۸	۲۹۱۶۰۰۰	۲۲۰۰۰۰	پورٹسٹن	۱۸

پورٹسٹن

[illegible]

میں نے

حضرت

///

اٹیس الیپا حین

[illegible]

۲۴ مہینہ کے برابر		۲۴ مہینہ کے برابر		۲۴ مہینہ کے برابر	
آری	رو	آری	رو	آری	رو
آری	رو	آری	رو	آری	رو
۵۴۰۰۰	۱۷۵۰۰۰	۵۴۰۰۰	۱۷۵۰۰۰	۵۴۰۰۰	۱۷۵۰۰۰
۱۲۰۰۰	۱۱۰۰۰۰	۱۲۰۰۰	۱۱۰۰۰۰	۱۲۰۰۰	۱۱۰۰۰۰
۲۹۰۰۰	۳۸۵۰۰۰	۲۹۰۰۰	۳۸۵۰۰۰	۲۹۰۰۰	۳۸۵۰۰۰
۵۰۰۰		۵۰۰۰		۵۰۰۰	

جمہوریہ اسلامیہ پاکستان

۱۶۶

آبادی	اسلامی جمہوریہ پاکستان		آبادی	تفصیل	اسلامی جمہوریہ پاکستان	
	مرد	عورت			مرد	عورت
			۱۵۰۰۰۰	میں	۱۵۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰
۳۵۰۰۰	کارا کا س	۱۳۵۰۰۰۰	۴۵۰۰۰۰	۴۵۰۰۰۰	۴۵۰۰۰۰	۴۵۰۰۰۰
۴۲۰۰۰	بھوگوتا	۶۳۶۳۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰
۷۶۰۰۰	کیتو	۸۰۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰
۷۰۰۰۰	لارڈیا	۲۱۰۷۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰
۲۵۰۰۰۰	راہو جیو	۶۰۰۰۰۰۰	۲۱۰۰۰۰۰	۲۱۰۰۰۰۰	۲۱۰۰۰۰۰	۲۱۰۰۰۰۰
۲۰۰۰۰۰	بھوگوتا	۱۹۰۰۰۰۰	۴۵۰۰۰۰	۴۵۰۰۰۰	۴۵۰۰۰۰	۴۵۰۰۰۰
۸۰۰۰۰	پھوگوتا	۵۳۰۰۰۰۰	۵۵۰۰۰۰	۵۵۰۰۰۰	۵۵۰۰۰۰	۵۵۰۰۰۰
۱۰۰۰۰	بھوگوتا	۶۰۰۰۰۰۰	۸۰۰۰۰۰	۸۰۰۰۰۰	۸۰۰۰۰۰	۸۰۰۰۰۰

۱۶۶

۱-۷

RP

911

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب دستیار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

۶/۴/۶۰
۱۲/۱/۶۰

